

قانون صابر

(حصہ سوئم غدی)



مصنف

حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی



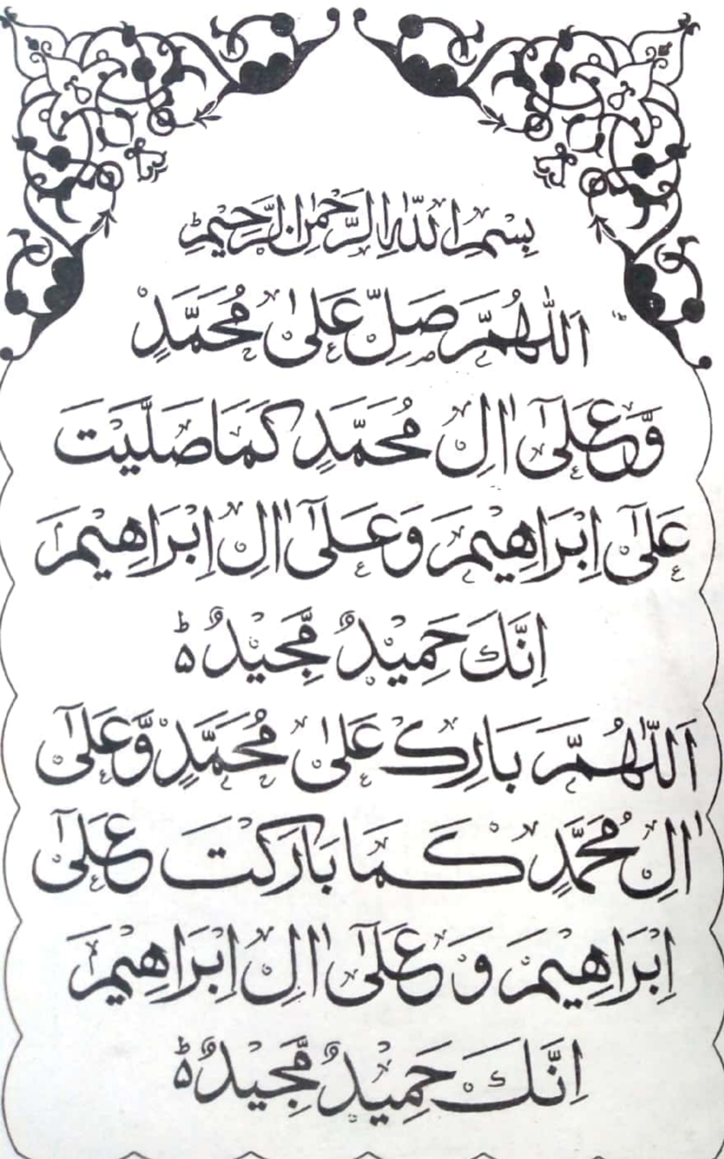
(حصہ سوم غدی)

قانون صابر

اس کتاب میں جگر اور غدود کے نظام اور اس کے اعضائے شرکی اور اس کے افعال جیسا کہ جگر کے تحلیل اور نمو پر بحث کی گئی ہے اس کے علاوہ جگر اور غدود کے نظام کی جملہ بیماریوں اور ان کے علاج کے سلسلے میں اعصابی مفرد ادویہ اور اغذیہ کی نشاندہی کردی گئی ہے۔ غدی بیماریوں کی علامات اور ان پر مشتمل نسخہ جات بڑی وضاحت سے تحریر کردیئے گئے ہیں جگر اور غدود کے نظام پر یہ کتاب پوری راہنمائی کرتی ہے ایسے لوگ جو قانون صابر کو سمجھنے کی جستجو میں ہیں ان حضرات کے لئے یہ کتاب ایک نصابی حیثیت رکھتی ہے۔

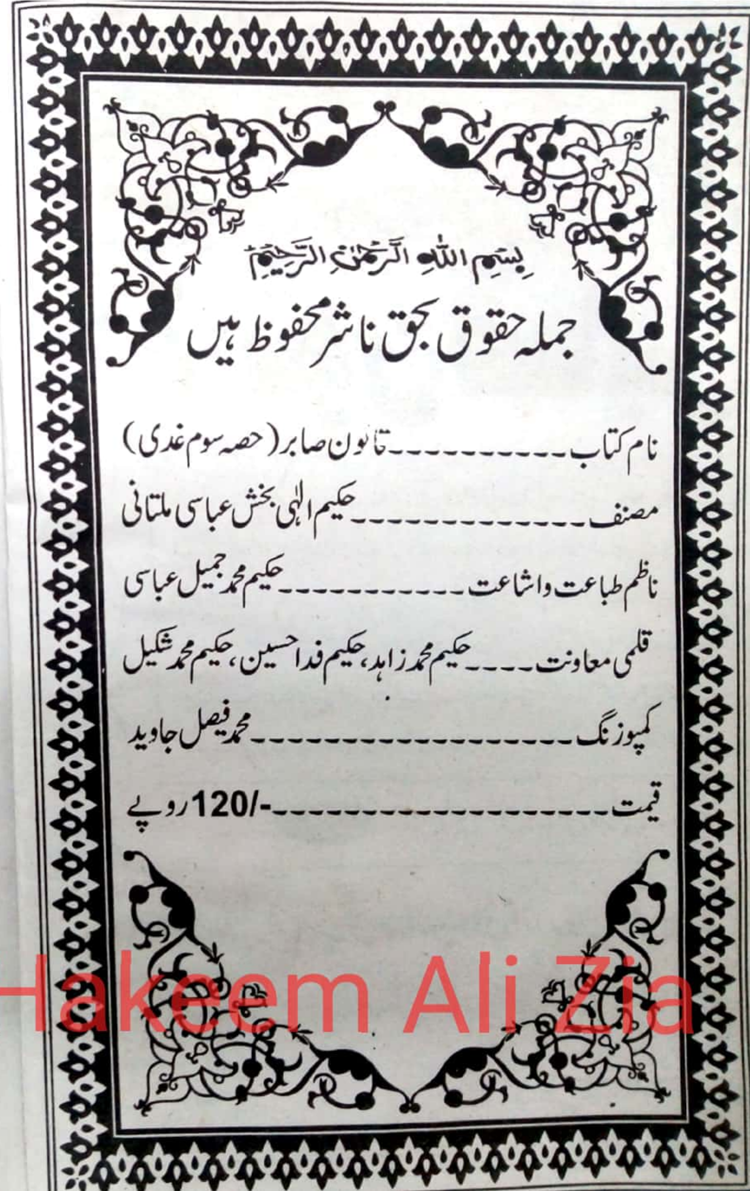
مصنف حکیم الٰہی بخش عباسی ملتان

مکتبہ عباسیہ گلی صابن والی اندرون حرم گیٹ
بالمقابل عثمانیہ مسجد ملتان



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی محمد
و علی آل محمد کما صلیت
علی ابراھیم و علی آل ابراھیم
انک حمید مجید
اللھم بارک علی محمد و علی
آل محمد کما بارکت علی
ابراھیم و علی آل ابراھیم
انک حمید مجید



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب ---------- قانون صابر (حصہ سوم غدی)
مصنف ---------- حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی
ناظم طباعت واشاعت ---------- حکیم محمد جمیل عباسی
قلمی معاونت ---- حکیم محمد زاہد، حکیم فدا حسین، حکیم محمد شکیل
کمپوزنگ ---------- محمد فیصل جاوید
قیمت ---------- 120/- روپے

قانون صابر

(حصہ سوم غدی)

فہرست نسخہ جات

معنون

یہ کتاب میں پروفیسر حاجی حکیم محمد یاسین حسرت چاولہ صاحب آف پاک پتن کے نام نامی اسم گرامی معنون کرتا ہوں ۔ موصوف نے قانون صابر کو ملک کے تمام اطباء کرام میں روشناس کرایا۔اس خدمت کے سلے میں خراج عقیدت کے طور پر ہدیہ تبرک پیش کررہے ہیں ۔ میری دعا ہے کہ اللہ کریم ان کی طبی کاوشوں میں مزید برکت عطا فرمائے۔ (آمین)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رائے اطباء کرام ؟

از حکیم فدا حسین محسن (فاضل قانون مفرد اعضاء۔فاضل طب وجراحت۔ماہر علاج بالغذا)

سکندر آباد شجاع آباد ملتان

میں اپنے بزرگ حکیم الٰہی بخش ملتانی صاحب جو کہ میرے استاد بھی ہیں ۔ سے ایک مدت تعلیمی امور کے اسباق لیتا آرہا ہوں اس کے علاوہ استاد محترم کی ہر تحریر چاہیے وہ کتابوں کی صورت میں ہے یا مقالاجات ومضامین کی صورت میں ہے۔انکو لکھنے کی سعادت ہمیشہ مجھے ملتی رہی۔اور مل رہی ہے۔

میرے خیال میں قانون مفرد اعضاء جو کہ ہمارے بزرگ استاد حکیم دوست محمد صابر ملتانی کے مشن کے سلسلے میں اور اس قانون کے پھیلانے میں جتنا جذبہ میں نے اپنے استاد حکیم عباسی صاحب میں دیکھا ہے۔آج تک مجھے اور تحریک کے کسی بزرگ اس خدمت کے سلسلے میں مجھے متاثر نہیں کر سکے۔

من آنم کے من دانم کے میں نے استاد محترم حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی کی کتابوں پر کیا تبصرہ اور کیسی تعریف کرنی ہے۔میں تو صرف اتنا جانتا ہوں کہ میرے استاد محترم نے قانون صابر کے سلسلے میں اعصابی نظام اور عضلاتی نظام اور غدی نظام پر جو کتابیں لکھی ہیں۔یہ ایک طرح نصابی کتابیں ہیں۔ان کو پڑھنے میں جو استاد محترم نے دلائل دیے ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ استاد محترم جب اپنے استاد صابرؒ کو پڑھتے ہیں۔تو انتہائی گہرائی میں جا کر انکی تعلیمات کے سمندر سے موتی چن کر لاتے ہیں۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے اس بزرگ کو تادیر سلامت رکھے۔اور مزید اس فن کی خدمت کرنے کا موقع دے۔ آمین!

جناب از حکیم صمارت خان صاحب (فاضل تحریک تجدید طب پاکستان)

شیخوپورہ

جناب حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی صاحب .... جناب حکیم دوست محمد صابر ملتانی" کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں ہم مصوف کو اپنے اکابرین میں شمار کرتے ہیں ان کے مقالا جات ماہنا اجلاس جو کہ مرکز لاہور میں ہر ماہ منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ان جلسوں میں ان کی تقریر سے ایک مدت سے ہم لوگ استفادہ کرتے آرہے ہیں۔ جناب حکیم عباسی نے حال ہی میں قانون صابر کی تشریح کے سلسلہ میں جو تین کتابیں تحریر کی ہیں یعنی قانون صابر حصہ اول اعصابی نظام پر۔ قانون صابر حصہ دوئم عضلاتی نظام پر اور قانون صابر حصہ سوئم غدی نظام پر تحریر کی ہیں ۔ یہ کتابیں اصلاحوں کی صورت سے ہوں یا تشریح کی صورت میں ہوں یا علاج معالجہ کے سلسلے میں ہوں عام الفاظ میں جس انداز سے ان کی وضاحت کی ہے اس سے نہ صرف اس قانون کے طالب علم ان وجوہات کی بنا پر آسودگی محسوس کرتے ہیں بلکہ دیگر طریقہ علاج کے ماہرین بھی ان سے استفادہ کر رہے ہیں ۔ یہ اس لئے کہ ان کتابوں میں جس انداز سے علم افعال الاعضاء سے علم التشریح۔ علم الاتشخیص وعلاج جس حلقے پھلکے انداز سے بیان کیا اس سے پڑھنے والوں کو بے حد معلومات فراہم ہوتی ہیں ۔ ناچیز کا مشورہ ہے کہ ہمارے وہ کرم فرما جو قانون مفرد اعضاء کے طالب علموں کو پڑھاتے ہیں ۔ان حضرات کو ان کتابوں سے استفادہ کرنا چاہیئے ۔ میری دعا ہے کہ میرے اس سفید بالوں والے بزرگ کو تحریک تجدید طب کے مشن کو چلانے اور اس علم کو پھیلانے میں اس بزرگ کے جذبے جوان رہیں۔

از جناب حکیم بابا عبدالحکیم صاحب

نقشبندی مجدی صدر تحریک تجدید طب صوبہ بلوچستان

غزنوی اسٹریٹ لندن اسٹریٹ کوئٹہ شہر۔

ابھی حال ہی میں اپنے ایک دوست کے بچے کی بارات کے ساتھ ۔حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی تشریف لائے۔

میں ایک مدت سے عباسی صاحب کو قانون مفرد اعضاء کے رسالوں میں پڑھتا تھا۔ اوران کی تحریروں سے اس قدر متاثر تھا۔ کہ ہمیشہ یہ خواہش رکھتا تھا کہ حکیم صاحب موصوف سے کبھی بالمصافہ ملاقات کی جائے۔ قدرت نے میری اس خواہش کو پورا کیا۔

حکیم صاحب بارات کے ہمراہ کوئٹہ میں تشریف لائے تو میرے طب پر تشریف لائے اور اس طرح ان سے ملاقات ہوئی۔

ملاقات سے پہلے میرے تصور میں جو نقشہ تھا۔ موصوف کو اس سے مختلف پایا ایک عام لباس سے سیدھے انسان ہیں۔

حکیم صاحب کا میرے غریب خانہ پر قیام رہا اور صبح شام قانون مفرد اعضاء کے موضوع پر گفتگو ہوتی رہی کوئٹہ کے دیگر اطبا کرام اور دیگر دوست واحباب ہماری ان مجلسوں میں شریک ہوتے رہے اور مختلف انداز سے ان سے سوالات کرتے رہے اور حکیم صاحب دلائل سے جوابات کی صورت میں ہماری تشفی کرتے رہے۔

تینوں کتابوں کے مسودہ جات مجھے روانہ کیے۔ جن کو پڑھنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ قانون مفرد اعضاء کے معلم عباسی صاحب جنہوں نے اعصاب ۔

از خادم فن

حکیم قاضی خالد محمود فاضل قانون مفرد اعضاء

ایل۔ایل۔بی ایڈووکیٹ (ہائی کورٹ) عارف والا

آئن سائن جب اپنی تحقیقات کے بام عروج پر پہنچا اور اپنی جستجو سے برملا یوں اظہار حقیقت کرنے لگا کہ انسانیت چاہیے جتنی ترقی کرلے آخر کار اس کی منزل فطرت کی طرف لوٹنا ہی ہے۔ مذکورہ بالا اظہار حقیقت کے مصداق بین الاقوامی ادارہ صحت (W.H.O) نے بھی یہ فرمان جاری کر دیا ہے کہ صرف ایلوپیتھی طریقہ علاج مسائل صحت کے حل کے لئے ناکافی ہیں۔ لہذا دنیا بھر کے تمام ممالک کو اپنے قدیم طریقہ علاج سے استفادہ کرنا چاہئے۔ گویا اس طرح جدت نے قدامت سے باقاعدہ رشتہ جوڑنے کا تہیہ کرلیا ہے۔

ہمارے محترم بزرگ حکیم الٰہی بخش عباسی ہمارے قانون مفرد اعضاء کے قدیم حکما اور اسلاف کی نشانی ہیں۔ ان کے بالوں کی نقرائی رنگت نے ان کی جذبہ تحقیق کی جستجو میں قانون مفرد اعضاء کے سلسلہ میں کسی قسم کی لرزش اور ارتعاش پیدا نہیں کیا بلکہ آج وہ جوانوں کی طرح اس فن کی خدمت میں منزل کی طرف رواں دواں ہیں۔

انہوں نے قانون مفرد اعضاء اور اس کی ہر تحریک سے پیدا ہونے والی اور ان کی اصلاح کے لئے تسکین کو تحریک میں بدلنے کی صورت میں علاج معالجہ کے نسخہ جات اور اسی طرح مفرد دوائیں اور اسی قبیل کی غذائیں شبانہ روز محنت کی صورت میں اعصابی نظام پر عضلاتی نظام پر اور غدی نظام پر تین کتابیں طبی دنیا کے سامنے پیش کی ہیں میں ان سے استفادہ کرنے کے بعد سب دوستوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ ان کا مطالعہ ضرور کریں۔

عضلات اور غدود کے موضوع پر جو تین کتابیں لکھی ہیں۔ یہ کتابیں اپنے اپنے موضوع پر کہیں بھی تشنگی محسوس نہیں ہونے دیتی۔ اعصابی تحریک اور اس تحریک کی وجہ سے اعصابی بیماریاں انکی غذائیں اور مفرد دوائیں اور اسی طرح علاج معالجہ میں انکی تجویز کردہ نسخہ جات جو کہ قانون کو سامنے رکھ کر مرتب کئے ہیں۔ اسی طرح عضلاتی تحریک کی بیماریاں ان کی مصلح غذائیں اور غدی تحریک کی مفرد دوائیں۔

اور قانون کو سامنے رکھ کر نسخہ جات یہی حالت غدی کتاب کی ہے اس میں بھی صفر دکو اعتدال پر لانے والی غذائیں اور غدی اعصابی یا اعصابی غدی غذائیں اور مفرد دوائیں۔ اسی طرح قانون سے مرتب کیے ہوئے نسخہ جات قانون کے اندر رہ کر تحریر کئے ہیں۔ قانون مفرد اعضاء کے حاملین سے میں گزارش کروں گا کہ وہ اس بزرگ کی اس کوشش کو ضرور دیکھیں اللہ تعالیٰ تادیر صحت مند طور پر انکو سلامت رکھے اور ہم موصوف کے قلم سے ہمیشہ استفادہ کرتے رہیں۔ آمین!



جناب حکیم ملک خیرالدین ڈوگر سیلانی صاحب

فرید پور ڈوگراں پاک پتن

حکیم الٰہی بخش عباسی ایک صاحب طرز طبیب اور ماہر فن حکیم ہیں۔موصوف نہ صرف علم وفن کے شادائی ہیں بلکہ حکیم انقلاب المعالج حضرت صابر ملتانیؒ کے لشکر کے سپاہی ہیں۔قبلہ حکیم صاحب ہمارے پرانے ساتھیوں میں سے ایک مخلص دوست ہیں۔

ان کے علمی تجربہ کے بارے میں کچھ کہنا سورج کو چراغ دیکھانے والی بات ہے حکیم صاحب کی تین کتابیں قانون صابر حصہ اول اعصابی نظام پر۔قانون صابر حصہ دوئم عضلاتی نظام پر قانون صابر حصہ سوئم غدی نظام پر لکھی ہیں ان کو پڑھ کر ایسے محسوس ہوتا ہے کہ تینوں اعضائے رئیس پر موصوف نے کتابیں لکھ کر اپنی تحقیق وکاوش کو صفحہ قرطاس پر منتقل کر کے اپنی عہد پیری کو شباب میں تبدیل کر دیا ہے میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کے جذبہ خدمت انسانی کو جلا بخشنے اور احیائے طب کے لئے ان کے احسن اقدام کو قبول فرمائے ۔ آمین

☆☆☆☆

جناب حکیم محمد لیٰسین چاولہ صاحب

فاضل طب جراحت ومستند طبیہ کالج لاہور

چیف ایڈیٹر ماہنامہ دنیائے طب پاک پتن

قانون صابر آج کے دور کی تاریخ ساز حقیقت ہے میرے خیال میں آئندہ کچھ مدت تک اسے جھٹلایا نہیں جا سکے گا۔انسانی کاوشیں اور ان پر تحقیقات جو سیارگان کی تسخیر کے لئے آج کے دور میں شروع ہیں یہ تحقیقات آئندہ جب اپنے عروج پر پہنچیں گی تو شاید قانون صابر میں ترمیم یا تبدیلی ممکن ہو سکے۔

جیسے جیسے تحقیقات عروج کی طرف رواں دواں ہیں۔ویسے ویسے انسان پلٹ کر ابتدائی دور کی تحقیقات کو سینے سے لگاتا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔غذا بنیادی یونٹ ہے جو انسان کی تخلیق سے لے کر انسانی تحلیل تک یہ اپنا کام انجام دے رہا ہے حکیم صابر ملتانیؒ نے اپنی تحقیق کی بنیاد ہی اسی یونٹ پر رکھی ہے۔

غذا جب انسان کا بچہ استعمال کرتا ہے۔تو یہ اس کی پرورش میں بے حد کام کرتی ہے اور آہستہ آہستہ جب غذا کم ہوتی جاتی ہے یعنی ہضم ہو کر خلیوں میں تبدیل نہیں ہو سکتی تو اس حالت میں غذا کی کمی انسان کو تحلیل کی طرف رواں دواں کر دیتی ہے۔

اس کے علاوہ آج کی تحقیق جو اپنے مراکز یورپین ممالک میں ہو رہی ہے یہ لوگ بھی اب غذا کی حقیقت کو سمجھ کر اس کی طرف دوڑ رہے ہیں۔دیر آئید درست آئید یہ ممالک تو آج اس حقیقت کو سمجھ کر اس کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ان پر ہماری فضیلت یہ ہے کہ ہم ایک مدت تک ان حقیقتوں کو سینے سے لگائے پھر رہے ہیں اس

بات کو جس قدر بھی طول دیا جائے تو کم ہے۔

حکیم الٰہی بخش عباسی جو کہ حضرت صابر ملتانیؒ کے رتنوں میں سے ایک رتن ہیں۔ وہ انہی حقیقتوں کی طرف مصروف عمل ہیں۔ ان کی قانون صابر کی تینوں کتابیں۔ قانون صابر (حصہ اول اعصابی)۔ قانون صابر (حصہ دوم عضلاتی) قانون صابر (حصہ سوئم غدی)۔ ان کو پڑھ کر ایسے محسوس ہوتا ہے کہ تینوں اعضائے رئیس جو حیاتی عضو ہیں ان سے انکی تحریکیں اور ان کی بیماریوں اور ان کی اصلاح کے لئے نسخہ جات پر حکیم صاحب موصوف نے سیر حاصل بحث کی ہے۔

حکیم صاحب موصوف عمر کے اس حصہ میں ہیں کہ جہاں انسان مجرب ہو کر اپنا کام کرتا ہے۔

انکی زبان سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ قانون صابر کے سلسلہ میں سند کی حیثیت رکھتا ہے۔

دماغ کیا ہے۔ اس کے کیا کیا کام ہیں کن تحریکوں سے یہ بیمار ہوتا ہے اور اسکی اصلاح کے لئے کون کون سے عوامل بروئے کار لائے جاتے ہیں۔

عضلاتی خلط کیا ہے۔ یہ کون سے عضو کی کیمیکلی خلط ہے اس خلط کا رنگ اور خلط کا غیر اعتدالی طور پر زہریلا ہونا اس خلط کے ذائقے نبض اور قارورے سے تشخیص یہی حال غدی خلط کا ہے۔ غدود کیا ہیں۔

کون سے عضو رئیس کے معاون ہیں اگر یہ خلط زہریلی ہو جائے تو کون کون سی علامات پیدا ہوتی ہیں انکے علاج کے لئے کیا کیا صورتیں اختیار کی جاتی ہیں۔

اس سلسلے میں حکیم صاحب نے وہ نسخہ جات تحریر کیے ہیں۔ جو انکی ذاتی زندگی میں قانون صابر کو یا اسکے فارماکوپیا کو سامنے رکھ کر مرتیب کیے ہیں۔

ان سے استفادہ کرنے کی دعوت دی ہے یہ کتابیں جہاں قانون مفرد اعضاء کے شیا قین کے لئے ایک نایاب تحفہ ہیں وہاں یہ کتابیں معالج کو بھی نئی سی نئی راہیں فراہم کرتی ہیں۔ انکا پڑھنا بھی قانون صابر کی خدمت کرنے کے مترادف ہے

☆☆☆☆

از جناب حکیم غلام رسول بھٹہ صاحب

صدر تحریک تجدید طب پاکستان

منڈی بہاؤالدین

جیسے استاد کے سامنے شاگرد دھندلائے ہوتے ہیں۔ ویسے ہی سورج کے سامنے چراغ بھی کوئی حیثیت نہیں رکھتا ہے۔

ہاں اگر سورج غروب ہو جائے تو یہ چھوٹے چھوٹے چراغ اپنی ٹمٹماتی روشنی سے کچھ نہ کچھ افادیت دیتے ہیں۔

حضرت صابر ملتانیؒ آج کے دور میں طب کے روشن سورج تھے۔ ان کے غروب ہونے کے بعد ان کے شاگرد جو چھوٹے چھوٹے چراغوں کی مانند ہیں۔ یہ اپنی روشنی سے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق دنیا کو اپنی روشنی فراہم کر رہے ہیں۔

حکیم الٰہی بخش عباسی انہی چراغون میں سے ایک چراغ ہیں جو اپنے قلم سے قانون صابر کے سلسلے میں روشنی فراہم کر رہے ہیں۔

قانون صابر فطری قانون ہے جیسے پانی مٹی۔ اور سورج کی حرارت اپنی

افادیت سے اس کائنات کو چلائے ہوئے ہے۔

ویسے ہی کائنات جسمانی میں دماغ۔ دل اور جگر اسی انداز سے کائنات جسمانی کی پرورش میں افادیت پہنچا رہے ہیں۔ کائنات کے نظام کو اگر دیکھا جائے تو یہ تینوں عوامل ہیں جو اپنے اپنے اثرات سے اس نظام کو چلائے ہوئے ہیں جو لوگ فطرت سے واقف نہیں یا ان فطری نظام سے انکاری ہیں وہ یا تو دھوکا کھا رہے ہیں۔ یا دھوکا دے رہے ہیں۔

صابر ملتانی کو پڑھیں تو پتہ چلتا ہے اس کائنات کے نظام کو سامنے رکھ انہوں نے جو قانون مرتب کیا ہے یہ اٹل حقیقت ہے اس سے انکار کرنا قانون فطرت سے انکار کرنے کے مترادف ہے۔

حکیم الٰہی بخش عباسی نے ہمیشہ یہ کوشش کی ہے۔ کہ حکیم انقلاب حضرت صابر ملتانیؒ کی تعلیمات کو عام لفظوں میں لکھ کر اس قانون پر کام کرنے والوں کے لئے بڑی آسودگی پیدا کی ہے۔

موصوف نے اعصابی نظام پر جو کتاب لکھی ہے اس کو پڑھ کر پتہ چلتا ہے کہ دماغ کیا ہے۔

اسی طرح دل پر بات کی ہے تو کہیں جھول نہیں رکھی اور یہی حال جگر کے نظام کا ہے اسے پڑھیں تو پتہ چلتا ہے اس میں کہیں سقم نہیں رکھا۔ یہ اصول ہے کہ جب کوئی آتھر کسی تحقیق پر بات کرے تو وہ اکشاروں اور کنایوں سے بات کرتے ہوئے اپنی تحریریں مکمل کرتا ہے۔ اس کی بات کو تشریح کی صورت اس کے ہم راز شاگرد اس کی تحریروں کی تشریح کر کے اپنے استاد کی خدمت کرتے ہیں۔

یہی بات حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانی کر رہے ہیں۔ یہ اپنے استاد کی کتابوں کو اور انکے قانون کو انتہائی عام فہم کر کے لکھ رہے ہیں۔

اس لئے میں اپنے دوستوں سے گزارش کروں گا کہ حکیم الٰہی بخش عباسی کی تصنیفات کو پڑھ کر ان سے استفادہ ضرور کریں۔



از جناب حکیم معظم فرید صاحب

مستقبل کے جانشین صابر

کائنات کا نظام بقاء وفنا کے نظام سے مزین ہے۔ ہر شے فانی ہے۔ اپنے بزرگوں سے آج تک میرا یہی مشاہدہ ہے کہ جب دماغ و قلم میں طاقت آنا شروع ہوتی ہے تو صاحب قلم میں کہولت وارد ہو جاتی ہے۔ ہمارے بزرگوں نے اس طب کے احیاء کے لئے بڑا کام کیا ہے۔ وہ اس طب کو مرتا ہوا نہیں دیکھ سکتے تھے انہوں نے بڑی محنت سے اس کی زندگی کو بچانے کے لئے اپنی زندگی اس کی نظر کر دی۔

اصل ان کا ٹارگٹ ایلوپیتھی تھی جس کے خلاف ہمیشہ لکھتے رہتے تھے۔ وہ لوگ جو ایلوپیتھی سے اپنی دنیا سنوار رہے تھے اور جن کے ہاتھ بھی بڑے لمبے تھے انہوں نے اپنے دفاع کے لئے۔

صابر ملتانیؒ کے مقابلے میں انہی کی برادری سے چند لوگ توڑ کر اپنے لیے ڈھال کی صورت میں اکٹھے کیے جو صابر صاحب کے خلاف مسلسل کام کر کے ایلوپیتھی حضرات کو محفوظ و محضوض کرتے رہے۔ حکیم انقلاب صابر ملتانیؒ نے نہ صرف اسی

طب کو زندگی دینے کے لئے اپنی زندگی اس کی نظر کی بلکہ اپنی آنکھیں بھی اس کی نظر کر دیں یہ جتنے بڑے آدمی تھے۔دولت کے لحاظ سے اتنے ہی مفلس تھے۔

اگر یہ اپنی مفلسی کے خلاف کام کرتے تو آج دنیا کی سہولتیں ہمیں نصیب ہوتی۔ہمیں دولت تو نصیب نہ ہوئی۔لیکن عزت واحترام کا خزانہ ہمارے لئے بے پناہ چھوڑ گئے،ہمیں علم نہیں۔

کہ حکیم الٰہی بخش عباسی کسی انداز سے باتوں باتوں میں ان سے اسباق لیتے رہے۔آج ہم جب حکیم عباسی کو پڑھتے ہیں،تو پتہ چلتا ہے کہ تھوڑے سے دنوں میں حکیم عباسی ہمارے بزرگوں سے کس قدر فیض یاب ہوئے۔اس کا اندازہ کرنا بڑا مشکل ہے۔

☆☆☆☆

از جناب حکیم رفیق احمد صابر صاحب

چیف ایڈیٹر ماہنامہ غذا وصحت چونگی امر سدھو لاہور

قانون صابر نا قابل تردید حقیقت ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس فطری قانون سے انکار قدرت کے نظام سے انکار کرنے کے برابر ہے۔

خلط کی وضاحت صرف یہیں تک تھی کہ یہ خون کا ایک حصہ ہے۔اس بات کا پتہ نہیں تھا کہ ہر خلط کیمیکلی طور پر کیا خواص رکھتی ہے یہ بات اگر سمجھائی تو حکیم صابر ملتانیؒ نے سمجھائی۔

اسی طرح نہ صرف حیوانات کی زندگی کے متعلق معلومات تو تھی لیکن ان کی

پرورش کا کوئی پتہ نہیں تھا۔

صابر ملتانیؒ نہ صرف انسان کے وسیلے سے حیوانات کی زندگی کو اجاگر کیا بلکہ زمین کے ایلمنٹ سے نباتات کی پرورش کا علم صابرؒ نے اس طب کو عطا کیا۔

اسی طرح ارکان کی نسبت سے سورج کے رنگوں کی نسبت سے اس سلسلے میں بڑی وضاحت سے معلومات فراہم کیں۔اور یہی حال جمادات کا ہے۔اس کی وضاحت بھی صابر صاحب نے بڑی خوب صورت طریقے سے کی۔

آتھر ہونے کی حیثیت سے صابر صاحب کی بات کا سمجھنا بڑا مشکل تھا۔حکیم الٰہی بخش عباسی ملتانیؒ نے اسی کمزوری کے سامنے رکھ کر ان تحریروں کو عام فہم کیا۔

خدا کرے کہ یہ سفید بالوں والا اسی انداز سے قلم چلاتا رہے۔یہ نقرئی بالوں والا عمر کے اس حصے میں پہنچ چکا ہے کہ اس کے قلم سے نکلا ہوا ہر لفظ سند کی حیثیت رکھتا ہے۔

☆☆☆☆

از جناب حکیم محمد شکیل الحسنی!

فاضل طب وجراحت وفاضل قانون مفرد اعضاء

وماہر علاج بالغذاء (بورے والا)

اور جناب حکیم محمد زاہد عثمانی!

فاضل طب وجراحت وفاضل قانون مفرد اعضاء

وماہر علاج بالغذاء (میلسی)

ابتدایہ میں ہمارے استاد محترم حکیم الٰہی عباسی ملتانی کا طریقہ کار ہے۔ کہ وہ تبرک کے طور پر اور قرآنی آیات کی ترجمانی کے ثواب کے طور پر ہمیشہ اپنی ابتداء قرآن کریم کی آیات سے شروع کرتے ہیں۔ ہم دونوں شاگردوں کے ذمے ہمیشہ اس خدمت کی ڈیوٹی لگائی جاتی ہے جیسا کہ اعصابی حصہ میں کائنات کے وجود میں آنے کی آیات اور اسی طرح عضلاتی حصہ میں کائنات کی پرورش کی آیات اور اسی طرح غدی حصہ میں قیامت کے آثار یعنی اس دنیا کے تحلیل اور فنا ہونے کا ذکر یہ ساری آیات اکٹھی کرنے کی خدمت ہم سے لیتے ہیں۔ اور ان آیات کی ترجمانی وہ اپنے انداز میں خود کرتے ہیں۔ یہ بھی ایک جذبہ ہے۔ جو ہمارے استاد محترم کے اندر پایا جاتا ہے۔ کاش ہمارے استاد محترم عربی زبان سے واقف ہوتے تو یقیناً اس سلسلے میں بے پناہ کام کرتے ہمارے ذمے صرف آیات کا ڈھونڈنا اس لئے ہماری ذمہ داری میں ہے۔ کہ ہم دونوں شاگرد حفظ وناظرہ ہونے کے ناطے سے اس خدمت میں بے حد معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ہماری دلی دعا ہے۔ کہ اللہ کریم ہمارے اس استاد اور بزرگ کو تادیر سلامت رکھے اور ان کے قلم سے نکلے ہوئے اس فن پر تعلیمات اور قرآن حکیم کی تشریحات پڑھنے کا جذبہ زندہ رہے۔ آمین

......ایک ضروری بات......

اکثر ہمارے نو آموز اطباء کرام خصوصاً قانون مفرد اعضاء کے حاملین نسخوں کی طلب میں قانون صابر کو نہیں پڑھتے بلکہ نسخوں کے لئے صرف نسخہ جات کو پڑھتے اور یاد کرتے ہیں ہر طریقہ علاج میں یہی کچھ ہوتا رہا ہے اور ہو رہا ہے۔

ہر طریقہ علاج میں بیماریوں کے اسباب اخلاط کے بگاڑ اور تینوں اعضاء رئیسہ کی خلطیں جو تحریک کی وجہ سے وافر مقدار میں پیدا ہو کر اور زہریلی ہو کر بیماریوں کے پیدا ہونے کا باعث بنتی ہیں ان ضروری اسباب کو ذہن میں نہیں رکھا جاتا۔ جس کی وجہ سے ہر طریقہ علاج کے حاملین ہر طریقہ علاج کے قانون سے ناواقف ہونے کی بنا پر اکثر علامات وتشخیص اور علاج غلط کر لیتے ہیں جو اس فن کے لئے انتہائی خطرناک ثابت ہوتا ہے۔

ہر طریقہ علاج اپنے اندر کچھ نہ کچھ روشنی کی کرنیں رکھتا ہے جب یہ فن صرف نسخہ جات کی طلب پر رہ جائے تو یہ تباہی کے دہانے پر پہنچ جاتا ہے۔

ہمارے بزرگوں نے اپنے قانون کو مختصر سے مختصر کر کے پیش کیا ہے جو انتہائی سہل اور آسان ہے جیسا کہ فرماتے ہیں کہ:

1:- بیماریاں جسم میں صرف تین ہیں۔ اعصابی تحریک کی بیماریاں جو بلغم کی وافر مقدار سے سردی کے اثرات جسم پر وارد کرتی ہیں۔

2:- عضلاتی تحریک کی بیماریاں جو سودا کی خشکی سردی کے اثرات جسم پر وارد کرتی ہیں۔

3:۔ غدی تحریک کی بیماریاں جو جسم میں صفرا کی وافر مقدار سے پیدا ہوتی ہیں اور جسم پر گرمی خشکی کے اثرات مرتب کرتی ہیں۔

اسی طرح نبضیں بھی تین بتائی ہیں۔ اعصابی (بلغمی) نبض۔ عضلاتی (سوداوی) نبض۔ اور غدی (صفراوی) نبض ان تینوں نبضوں کے مقام کی نشاندہی بھی کردی گئی ہے مثلاً اعصابی نبض جو کلائی کے مقام پر انتہائی گہری ہوتی ہے اسی لئے یہ نبض انگوٹھے کی جڑ میں تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

اگر یہ نبض عضلاتی کیفیت میں بدلنے لگے تو انگوٹھے کی جڑ سے کلائی کی طرف ہلکی سی لمبی اور سخت ہو کر اپنی تڑپ محسوس کراتی ہے۔

اگر یہ نبض مزید طویل اور موٹی ہو جائے تو یہ نبض ''عضلاتی غدی'' کی طرف مائل ہوتی ہے۔

اسی طرح اگر نبض مزید طویل ہو جائے اور نرمی میں آجائے تو یہ نبض ''عضلاتی غدی'' اور اگر نبض مزید کلائی کی طرف لمبی ہو جائے تو یہ نبض ''غدی عضلاتی'' ہو جایا کرتی ہے۔

اسی طرح کلائی سے آگے کی طرف سکڑ جائے تو ''غدی اعصابی'' اور اگر نبض مزید آگے کی طرف سکڑ جائے تو ''اعصابی غدی''۔

یہ تین تحریکوں کی مرتب نبض کی چھ اشکال ہیں۔

اسی طرح قارورہ اگر زردی مائل سفید ہو تو ''اعصابی غدی'' اور اگر قارورہ پانی کیطرح بالکل سفید ہو جائے تو ''اعصابی عضلاتی'' اور اگر اس میں سرخی کی جھلک آجائے تو ''عضلاتی اعصابی'' اور اگر مکمل سرخ ہو جائے تو ''عضلاتی غدی''۔

اور اسی طرح اگر سرخی شدید ہو کر زردی میں بدل جائے تو ''غدی عضلاتی'' اور اگر اس زردی میں سفیدی کی جھلک محسوس ہو تو ''غدی اعصابی'' اور اگر ہلکا سا زردی مائل سفید قارورہ ہو جائے تو ''اعصابی غدی''۔

یہ چھ رنگوں کے اشکال ہیں جو تین تحریکوں میں پائے جاتے ہیں۔

ایمانداری سے فیصلہ کریں کہ اس سے مختصر اور کیا ہو سکتا ہے اگر کوئی طبیب ان تحریکوں کو اپنے ذہن میں جگہ نہیں دے سکتا اور مرض کا ان علامات کو سامنے رکھ کر تدارک نہیں کر سکتا بلکہ آدھا تیتر اور آدھا بٹیر قسم کے نسخہ جات استعمال کرا کر علاج معالجہ کرتا ہے تو ایسے طبیب کو چاہیئے کہ وہ اس فن کو چھوڑ کر دیانتداری سے کوئی اور کام کر لے۔

انسانی زندگی بڑی قیمتی چیز ہے اور اس کا صحیح علاج عبادت ہے اگر اس فن کو صرف اپنی دال روٹی پوری کرنے کے لئے اختیار کیا جائے تو یہ بہت بڑا جرم ہے۔

یہ باتیں میں اس لئے کر رہا ہوں کہ خدا کے لئے مختصر، سہل اور آسان علاج کو بھی نہیں سیکھ سکتے تو حکیم صابر ملتانی اور اس کے پیروکار ایسے لوگوں کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔

میں نے اپنی ان تینوں کتب

1:۔ قانون صابر حصہ اول (اعصابی)

2:۔ قانون صابر حصہ دوم (عضلاتی)

3:۔ قانون صابر حصہ سوم (غدی)

میں قانون کو اپنے علم کی بنیاد پر بڑی تشریح سے لکھا ہے جب اعضاء کی بات

کی ہے تو بڑی وضاحت سے کی ہے۔ ان کی تحریکوں سے بیماریوں کی بات کی ہے تو بڑی وضاحت سے کی ہے اور اسی طرح علاج کے سلسلے میں بھی میں نے قانون کے اندر رہ کر نسخہ جات بڑی وضاحت سے ترتیب دے دیئے ہیں۔

اسی طرح میں نے نہ تو تشریحات میں کوئی الجھاؤ پیدا کیا ہے اور نہ ہی بیماریوں اور ان کے علاج معالجے میں کوئی الجھاؤ پیدا کیا ہے البتہ الجھاؤ وہاں پر پیدا کیا ہے کہ جہاں میں نے لوگوں کو اس طرف راغب کرنے کی کوشش کی ہے کہ بار بار وہ میری کتاب کے اوراق کو الٹ پلٹ کر زیادہ سے زیادہ پڑھیں یہ میری ایک اچھی کوشش تھی جو میں نے کر دی ہے۔

اپنے ان دوستوں سے بڑی مؤدبانہ گذارش کر رہا ہوں کہ جو اس وقت اس قانون میں اساتذہ کی حیثیت رکھتے ہیں کہ اگر کوئی صاحب صرف استاجی کہہ کر اور گھٹنوں کو ہاتھ لگا کر اپنے مطلب کے لئے یہ خوشامدانہ انداز اپنا کر صرف نسخہ پوچھنے کے لئے آ جاتا ہے تو ایسے حضرات کو کہ جن کو میں اکثر نسخوں کے شکاری حضرات کہتا ہوں آ جائیں اور نسخہ پوچھیں تو کم از کم اس سے یہ سوال ضرور کر لیا جائے کہ بھائی نسخہ لے لو لیکن پہلے یہ بتاؤ کہ اس قانون کی الف، ب کو بھی جانتے ہو۔ اگر وہ آپ کے سوال کی صورت میں صحیح جواب نہ دے سکے تو ایسے حضرات سے یہ کہہ کر جان چھڑائیں کہ پہلے قانون کو پڑھ کر آئیں پھر میں رہنمائی کر دونگا۔

آپ کی یہ کوشش ایسے لوگوں کو قانون پڑھنے اور سمجھنے میں بڑی مدد دے گی۔

حکیم صابرؒ ملتانی کے قانون کو جو کہ انہوں نے اپنی زندگی کے قیمتی دن صرف کر کے وضع کیا ہے۔ قدرت کے قانون سے مدد لے کر یہ قانون لوگوں کو عطا کیا ہے

اگر ہم لوگ اسے تحفظ نہ دے سکیں تو یہ جرم ہمارا جرم ہوگا اور روز محشر حضرت صابرؒ ملتانی کا ہاتھ ہوگا اور ہمارا گریبان۔

خدا کے لئے ان کی اس محنت کو یوں رائیگاں نہ کریں۔ بلکہ کوشش کریں کہ ایسے لوگ جو صرف نسخوں کی طلب میں آتے ہیں وہ لوگ آپ کے سخت رویے اور جواب سے اسے سیکھنے کی کوشش کریں۔

پکی پکائی کھیریوں نہ بانٹتے پھریں بلکہ اس کی قدر و قیمت جو کہ صرف قانون کے سیکھنے میں ہے اسے حاصل کر کے اس کھیر کو بانٹیں۔

میں نے یہ نسخہ جات جو کہ میرے تجربے میں رہے ہیں نہ تو کسی پرانی سے پرانی بیاضوں سے حاصل کئے ہیں۔ اور نہ ہی کسی سنی سنائی باتوں سے مرتب کئے ہیں بلکہ خالصتاً قانون صابر کو سامنے رکھ کر اپنی دماغی کاوش سے مرتب کئے ہیں۔ اگر میں بھی چاہتا تو مروجہ فارما کوپیا کے نسخہ جات لکھ کر کتاب کا پیٹ بھر سکتا تھا۔ میں نے کوشش کی ہے کہ قانون کے اندر رہتے ہوئے تحریکوں کو سامنے رکھ کر مؤثر سے مؤثر نسخہ جات ترتیب دوں۔

الحمدللہ! میں نے اس میں کسی قسم کا بخل روا نہیں رکھا بلکہ جو چیزیں میرے علم میں تھیں وہ میں نے من وعن پیش کر دی ہیں۔

قاری حضرات سے خصوصی گذارش ہے کہ میری ان کتب کو شروع سے آخر تک پڑھ کر ان نسخہ جات سے استفادہ کرنے کی کوشش کریں ان شاء اللہ میرے نسخہ جات ان کو مایوس نہیں کریں گے۔ بلکہ اطبائے کرام کے لئے عزت و وقار اور رزق کی آسودگی کا باعث بنیں گے۔

آج کے دور میں جب کہ طب میں سائنس کی بنیاد پر تشخیص میں الیکٹرانک آلات استعمال ہورہے ہیں۔ یہ آلات بھی تشخیص میں کام دیں یا نہ دیں لیکن مریض کو مرعوب کر کے علاج معالجہ کی کوشش کی جارہی ہے۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ اس قانون سے نہ صرف تشخیص میں بغیر الیکٹرک ٹیکنالوجی کے صرف انگلیوں اور قارورے کے رنگوں اور چہرے مہرے کے اتار چڑھاؤ سے یقینی تشخیص ہوسکتی ہے۔ جو ہم کر رہے ہیں بلکہ علاج بھی مختصر نسخہ جات، غذاؤں کے ردو بدل اور ماحول کی تبدیلی سے کرتے ہیں۔ اس لئے ہم اپنے دعوے پر فخر کرتے ہیں۔

اس سلسلے کی ایک اور گذارش بھی کر دوں کہ جیسے روحیں جو کہ جسم کی برقی پاورز ہیں سابقہ تحریروں میں ان پر بات کرتے ہوئے گذارش کر آئے ہیں کہ اخلاط جو کیمیائی مادے ہیں جب یہ مادے آپس میں ملتے ہیں تو ان میں ایک کیمیائی تصادم پیدا ہوتا ہے اور اس کیمیائی تصادم سے جوہری طور پر برقی پاورز پیدا ہوتی ہے جو ہر تینوں نظاموں میں اپنے اثرات سے قوت پیدا کر کے جسم کے افعال سرانجام دلاتی ہیں۔ یہ خفیف ترین پاوریں اس حد تک اپنا چارج رکھتی ہیں کہ ان سے جسم کے افعال صحت مند طور پر سرانجام پاسکیں۔

خلیئے جوان برقی پاوروں سے چارج ہو کر اور زندگی پا کر جسم کی نشوونما میں کام کرتے ہیں۔ یہ خلیات انتہائی خفیف برقی پاور سے چارج ہوتے ہیں اور اپنے اندر خفیف برقیئے رکھتے ہیں۔ یہ خلیئے تشخیصی برقی آلات کہ جن میں A.C برقی پاور کی لہریں جسم سے گزار کر تشخیص کے سلسلے میں کام آتی ہیں۔ ان لہروں کی طاقتور الیکٹرک پاور کے مقابلے میں یہ نرم و نازک خلیئے ان برقی لہروں کے تصادم کا مقابلہ

نہیں کر سکتے۔ اور اس تصادم سے یہ بے چارے خلیئے ڈیڈ ہو کر مردہ ہونے کی صورت میں جسم میں جمع ہو کر تحلیل نہ ہونے کی صورت میں کینسر کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔

بجائے اس کے کہ تشخیص میں برقی پاورز گزار کر مزید لا علاج بیماریوں میں اضافہ کریں کیا یہ بہتر نہیں کہ ہمارے تشخیصی آلات جن کی نشاندہی سابقہ تحریروں میں کر دی گئی ہے جو کہ بالکل بے ضرر ہیں ان کو استعمال کر کے مرض کی تشخیص کریں۔ اور علاج کے لئے جڑی بوٹیوں کے بے ضرر کیمیکلز یا غذاؤں کے جوہری مادے سے استفادہ کر کے علاج بھی بے ضرر کریں!

☆☆☆☆

مقدمہ

اللہ جل جلالہ' کے بے شمار انعامات ہیں جو بنی نوع انسان پر برسات کی طرح صبح شام برس رہے ہیں۔ان کا شمار تو میرے جیسے کم علم انسان کے بس کی بات نہیں تبرک کے طور پر اپنی تحریر کی برکت کے لئے چند بڑے بڑے انعامات کہ جنکا تذکرہ رب کریم نے اپنی مقدس کتاب (قرآن مجید) میں فرمایا ہے۔اپنی علمی وسعت کی بنیاد پر کر رہا ہوں گو کہ ان انعامات کو اگر شمار کرنے بیٹھوں تو باقی کسی بات کے ذکر کی گنجائش بھی نہ رہے۔

اللہ کریم فرماتے ہیں۔

وان تعد و نعمة الله لا تحصوها

جیسا کہ آگے انعامات کا ذکر فرماتے ہیں

الذی جعل لکم الارض فراشاً و السماء وانزل من السماء ماءً واخرج به من الثمرات رزقاً لکم ۔

ترجمہ:۔ اللہ جل جلالہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور آسمان کو چھت اور آسمان سے برسات کی صورت میں پانی اتار کر اس سے پھل پیدا کئے جو رزق کے طور پر تمہارے لئے عطا کئے"۔

رزق صرف یہ نہیں کہ پیٹ بھرنے کا سامان فراہم ہو بلکہ اگر رزاق کے رزقوں کو شمار کیا جائے تو بے پناہ رزق ہیں جو بنی نوع انسان کو عطا ہو رہے ہیں۔

انسان جب غذا کھاتا ہے تو یہ رزق دوسرے رزق میں تبدیل ہو کر انسان کی

پرورش اور صحت کا ضامن بن جاتا ہے۔

ہر غذا رزق کے طور پر جسم میں تحلیل ہو کر دوسرے رزق (اخلاط) کی صورت اختیار کر کے اجتماعی طور پر خون بن کر خلیوں کی صورت میں جسم کے نظام کی صحت اور پرورش کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

ہوا بھی رزق ہے، پانی بھی رزق ہے، دھوپ اور چھاؤں بھی رزق ہے جیسا کہ سورۃ ابراہیم میں فرمایا۔

وسخر لکم الشمس والقمر دائبین وسخر لکم الیل والنہار واٰتکم من کل ....ماسا لتموہ وان تعدو نعمة الله لا تحصوها ان الا انسان لظلوم کفار ۔

ترجمہ: "اسی نے تمہارے لئے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا کہ وہ روز و شب چل کر تمہیں فائدے دیں رات اور دن کو بھی تمہارے لئے بنایا تا کہ دھوپ اور سائے سے تمہاری زندگی استفادہ کرے اور ایسی چیزیں بھی تمہارے لئے پیدا کر رکھی ہیں جو برابر تمہیں بغیر جانے ہوئے فائدہ دے رہی ہیں۔اگر تم اللہ کریم کے احسانات کو گننا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے۔بے شک انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے"۔(سورۃ ابراہیم)

اسی طرح سورۃ الرعد میں فرمایا۔

اللہ الذی رفع السمٰوٰت بغیر عمد ن .... ان فی ذالك لا آیت للقوم یعقلون

یہ آیت بھی سابقہ تحریروں کے سلسلے میں دلیل کے طور پر تحریر کر دی ہے مقصد وہی ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے۔

اسی طرح سورۃ الغاشیہ میں فرماتے ہیں۔

افلا ینظرون الی الابل .... کیف سطحت

ترجمہ: کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح پیدا کئے گئے ہیں۔ اور آسمان کو دیکھیں کہ اللہ کریم نے کس طرح اونچا کیا ہے اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح گاڑ دیئے گئے ہیں اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے آپ نصیحت کر دیا کریں کیونکہ آپ کا کام صرف نصیحت کرنے کا ہے۔

......کائنات کی فنا......

جیسا کہ پہلے تحریر کر آئے ہیں کہ قانون صابر کے اعصابی حصے میں تخلیق آدم اور تخلیق کائنات کا ذکر ہے۔ اعصابی حصہ تخلیق کے سلسلے کا حصہ ہے اس لئے بات صرف تخلیق آدم و کائنات پر کی ہے۔

اسی طرح عضلاتی حصہ متوسط حصہ ہے اس میں صرف پرورش و نمو پر بحث کی گئی ہے اور دلیل کے طور پر آیات بھی ایسی تحریر کی گئی ہیں جو پرورش کے نظام کو پورا کرتی ہیں۔

اسی طرح قانون صابر کے آخری یعنی غدی حصہ میں کائنات کے تحلیل و فنا کا ذکر آئیگا۔ گذشتہ تحریر میں کائنات کے ان اجزاء کی نشاندہی کر دی گئی ہے جو انعامات کے طور پر اس کائنات کو حاصل ہوئے ہیں۔

ایک مدت تک یہ کائنات ان انعامات کے سہارے قائم رہے گی اور اس کے بعد جب اللہ پاک چاہیں گے تو اس کائنات کو تحلیل کر کے اگلے دور کے قائم کرنے کا ذریعہ بنائیں گے۔ لہٰذا اس کائنات کے تحلیل ہونے کے سلسلے میں رب کریم نے علامات کے طور پر جو ذرائع بنا رکھے ہیں قرآن کریم میں ان کی نشاندہی یوں فرماتے ہیں۔

کل من علیها فان ۔(سورۃ الرحمٰن)

زمین پر جو کچھ بھی ہے چاہے وہ جاندار کی صورت میں ہے، نباتات کی صورت میں ہے یا جمادات کی صورت میں یہ سب فنا ہونے والے ہیں۔ صرف تیرا رب ہی ہے جو عزت و عظمت والا ہے۔ اور لافانی ہے۔

اس سلسلے کی دوسری آیت سورۃ الفجر میں یوں ہے

کلا اذا دکت الارض دکاً دکاً

کہ یقیناً جس وقت زمین کوٹ کوٹ کر (ٹکرا ٹکرا کر) ریزہ ریزہ کر دی جائیگی

اسی طرح سورۃ الانشقاق میں فرمایا،

اذا السماء انشقت

ترجمہ: جب آسمان اللہ کے حکم کے مطابق پھٹ جائیگا اور زمین اللہ کے حکم کے مطابق پھیلا دی جائیگی اور جو کچھ اس میں ہے (زلزلوں کی صورت میں) اپنے اندر کی ہر شے کو اگل دے گی اور خالی ہو جائیگی۔ یہ عوامل بھی زمین اللہ کے حکم کے مطابق کرے گی کیونکہ اللہ ہی اسی لائق ہے جو اپنے حکم سے ہر چیز سے اپنے عوامل پورے کراتا ہے۔

اسی سلسلے کی ایک اور آیت میں اللہ کریم فرماتے ہیں کہ جب سورج لپیٹ لیا جائیگا (روشنی سے بے نور ہو جائیگا) اور اس کی وجہ سے ستارے جو اسی سورج کی روشنی

کے انعکاس سے چمکتے ہیں بے نور ہو جائیں گے اور جب پہاڑ زمین کے (un balance) ان بیلنس ہونے سے سرکنا شروع ہو جائیں گے اور جب حاملہ اونٹنیاں اپنے بچے گرا دیں گی اور جب وحشی جانور اس قدر بوکھلا جائیں گے کہ اس گھبراہٹ سے ان کی شناخت ختم ہو جائیگی اور جب ہر چیز خلط ملط ہو جائیگی اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے سوال کیا جائے گا کہ کس گناہ کی وجہ سے قتل کی گئی (یہ گھناؤنا کھیل اتنا گھناؤنا ہے کہ قرآن کریم اس گھناؤنے فعل کی نشاندہی کر رہا ہے یہ قبیح فعل ایسا گندہ فعل تھا کہ قیامت کے دن اس کا سوال ہوگا اس دور میں جبکہ غیرت کے نام پر لڑکیوں کو زندہ گاڑ دیا جایا کرتا تھا اور آج بھی جائیدادوں کو اکٹھا رکھنے کے لئے لڑکیوں کی شادی نہیں کرتے بلکہ دھوکا دینے کے لئے قرآن کریم کے ساتھ شادی کا ڈھونگ رچاتے ہیں کہ لڑکیوں کو اپنی جائیداد سے حصہ نہ دینا پڑے یہ بھی اسی طرح کا گھناؤنا فعل ہے۔ (سورۃ التکویر)۔

اور جب نامۂ اعمال کھول دیے جائیں گے اور جب آسمان کی کھال اتار لی جائے گی (سورج، چاند، ستارے وغیرہ جو آسمان کی زینت ہیں جھڑ جائیں گے اور اس کی وجہ سے آسمان بے رونق ہو جائیگا) اور جب جہنم کی آگ بھڑکا دی جائیگی اور جنت نزدیک کر دی جائیگی۔ اس دن ہر شخص جان لے گا جو کچھ وہ لے کر آیا ہوگا۔

اسی طرح سورۃ الزلزال میں فرمایا

اذا زلزلت الارض زلزالها

کہ جب زمین دوسرے ستاروں کے قریب ہونے سے (کشش ثقل سے) لرزنا شروع کر دے گی۔

اور اپنے اندر کی چیزیں اس کے جھنجوڑنے سے زمین کی سطح پر آ جائیں گی تو انسان اس کی لرزش سے گھبرا کر کہنے لگے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے اور اس دن زمین اپنی تمام خبریں بیان کر دے گی (وہ چیزیں جو اس میں دفن ہیں سب باہر آ جائیں گی) یہ اس لئے کہ یہ کام رب کریم کے حکم سے پورا کرے گی اس دن لوگ مختلف گروہ ہو کر لوٹیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔

اسی طرح سورۃ القارعہ میں فرمایا

القارعة ما القارعة

کھڑکھڑا دینے والی کھڑکھڑا دینے والی کیا ہے

اور تمہیں کیا معلوم کہ کھڑکھڑا دینے والی کیا ہے (جب ستارے زمین سے ٹکرانے کے لئے زمین کی طرف دوڑیں گے تو ان سے جو کڑک پیدا ہوگی یہاں اس کا ذکر فرمایا ہے)۔

جس دن انسان یا باقی اس کائنات کے اجزاء بے وزنی کی صورت میں پروانوں کی طرح اڑتے پھریں گے اور پہاڑ دوسرے ستاروں کے ٹکرانے سے دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح بکھر جائیں گے۔

اسی طرح سورۃ الحج میں فرمایا

کہ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو بلاشبہ قیامت کا زلزلہ بہت بری چیز ہے جس دن تم اسے دیکھو گے (زلزلہ اور دیگر تباہی کے اثرات کا ذکر ہے) تو دودھ دینے والیاں اپنے دودھ پیتے بچوں کو بھول جائیں گی (وہ ان آثار سے اتنی گھبرا جائیں گی کہ اپنے پیارے بچوں کو بھی بھول جائیں گی اور ان آثار (نشانیوں) سے تمام حمل

والیوں کے حمل گر جائیں گے۔ اور اس حالت میں لوگ مدہوش دکھائی دیں گے حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا ہی سخت ہے (ایسی حالت میں اس عذاب کو دیکھ کر ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی)۔ اسی مفہوم کی دلیل کے لئے سورۃ ابراہیم میں فرمایا۔

ولا تحسبن الله غافلاً عمایعمل

تمہارے (ظلم اور ناانصافیوں کے اعمال سے) اللہ غافل نہیں بلکہ یوں سمجھو کہ وہ انہیں اس دن تک مہلت دیئے ہوئے ہے کہ جس دن عذاب الٰہی سے آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ اور وہ آسمان کی تباہی کو اپنے سر اوپر اٹھا کر دیکھتے ہوئے دوڑ بھاگ رہے ہوں گے۔ ان کی نگاہیں اپنی طرف بھی دیکھنے کے لئے نہ لوٹیں گی اور ان کے دل خالی اور اڑے ہوئے ہوں گے۔

اسی طرح سورۃ الزمر میں فرمایا۔

ونفخ فی الصور

ترجمہ! اور صور پھونک دیا جائیگا (یہاں صور سے مراد یہ ہے کہ جب ستارے زمین سے ٹکرانے کے لئے کشش وثقل کی کڑیوں سے نکل کر زمین کی طرف آئیں گے تو جیسے جیسے وہ زمین کی طرف آئیں گے تو زمین پر ان کے آنے کا اتنا شور اور ہیبت ناک آواز پڑے گی کہ اس ہیبت ناک آواز سے) زمین اور آسمان والے بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ لوگ (جن کو اللہ چاہے گا وہ استقامت میں رہیں گے) اور جب تصادم کے بعد یہ آواز ختم ہو جائے گی تو وہ ایک دم کھڑے ہو کر دیکھنے لگ جائیں گے۔

اسی طرح مزید سورۃ الزمر میں فرمایا۔

له مقاليد السموٰت والارض

آسمانوں اور زمین کی کنجیوں کا مالک وہی ہے
(آسمان اور زمین پر جو کچھ اب ہو رہا ہے وہ بھی اسی کی مرضی ہے اور جو کچھ
آگے وارد ہوگا کہ جنکی نشاندہی کر دی گئی ہے وہ بھی اس کی مرضی سے ہوگا)۔
اس لئے جن جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی خسارہ پانے والے
ہیں۔ یہ سب آیات قرآن کریم سے لے کر اس لئے لکھ دی گئی ہیں۔
پہلی بات تو ہم یہ بتا دیں۔ کہ "**کل من علیها فان**" کی تفسیر سمجھ
میں آجائے۔

دوسری بات یہاں پر یہ بتانے کی ہے کہ اگر اس کائنات کے تحلیل وفنا ہونے کے سلسلے میں جو کچھ قرآن کریم نے علامات بیان فرمائی ہیں اگر آج کی سائنسی تحقیق کو اور تسخیر کواکب کی تحقیق کو سامنے رکھ کر دیکھا جائے تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ وہ ان علامتوں کو سامنے رکھ کر قیامت کے تحلیل وفنا کی دلیل دے رہے ہیں موازنے کے طور پر اگر قرآن کریم کی تشریحات اور ان کی تحقیق کی تشریحات کو دیکھا جائے تو قرآن کی تحقیق وتشریحات ان کی تحقیق وتشریحات کے مقابلے میں فضیلت لئے ہوئے ہے۔

میرے جیسا کم علم اگر قرآن کریم کی ان آیات کا ترجمہ اور تشریح سلیس اردو میں کر سکتا ہے تو وہ لوگ جو کتاب اللہ میں بہت زیادہ گہرائی کی طرف جا سکتے ہیں وہ اللہ کے کلام میں ایسی باتیں جو اس دور میں گزر چکی ہیں کہ جب نہ تو خلائی مراکز تھے اور نہ ہی کوئی ایسا ادارہ تھا جیسا کہ آج کل ہر حکومت میں پائے جاتے ہیں اور جن پر

تحقیق کے نام سے ہر ملک ارب ہا روپے خرچ کر رہا ہے اور جس دور کو یہ لوگ جہالت کا دور کہتے ہیں اس دور کی یہ کتاب کتنا وزن رکھتی ہے۔ آج کا کوئی مسلمان سائنسدان ہی اس بات کی وضاحت کر سکتا ہے۔

ہمارے اس دور میں بے پناہ ایسے لوگ ہیں جو اس پر کام کر سکتے ہیں شرط یہ ہے کہ قدامت پرست ٹولہ جو اپنے ذہن میں ایک تخیل لئے ہوئے ہے اور اس تخیل کی کسوٹی پر پرکھ کر ہر بات کو صحیح یا غلط کہتا ہے اگر یہ روڑے نہ اٹکائے تو صرف قرآن شریف ہی ہے جو آج کی تحقیقات کی بنیاد بن سکتا ہے۔

کل نفس ذائقة الموت

☆☆☆☆

پیش لفظ

غدی خلط کے اثرات سے جسم کے اندر نفسیاتی کیفیاتی اور مادی اسباب کا پیدا ہونا۔

غدی (صفراوی) خلط جسم انسانی میں اپنے اثرات سے تحلیل کا عمل جاری وساری کرتی ہے جیسا کہ اگر دماغ میں تحریک ہو اور اس تحریک کی وجہ یہ ہو کہ عضلات میں تسکین ہو یعنی عضلاتی نظام ساکن ہو کر سودا پیدا نہ کر رہا ہو اور سودا ہی بلغم کی اصلاح کرنے والا مادہ ہے جب ہم سودا کو سوداوی خلط بنانے والی غذاؤں اور دواؤں سے تحریک دینگے تو سودا اپنی خشکی سردی سے بلغم کی تحریک کو روک لیگا اور خلط صفرا اپنے تحلیلی اثرات سے بلغم کو تحلیل کر دے گی۔

یہ ہیں صفرا کے جسم کے اندر نفسیاتی اور کیفیاتی اسباب جو صفرا کے حراروں سے تحلیلی عمل کو جاری وساری رکھتے ہیں۔

غدود چھوٹی چھوٹی پرت دار مخروطی شکل کے اعضاء ہیں جو جسم انسانی میں جگر کے نظام کو اپنی معاونت سے جاری رکھتے ہیں۔ انسان جب غذا کھاتا ہے تو اس غذا کو تحلیل کرنے اور بدل ما یتحلل بنانے کے لئے یہی غدود ہیں جو عمل کرتے ہیں۔ یعنی غذا جب ہضم معدی سے اور بواب معدہ کی معاونت سے آنتوں میں اترتی ہے تو آنتیں کبھی غدی اعصابی کبھی اعصابی غدی کبھی عضلاتی غدی اور کبھی غدی عضلاتی تحلیلی رطوبتیں چھوڑ کر اس غذا کو آنتوں کے مرحلہ وار دور سے گزار کر جب ہضم امعائی مکمل ہونے کی صورت میں اس غذائی جوہر کو جگر میں اتار دیتی ہیں تو جگر اپنے تجزیہ

کے عمل سے اس غذا کو پھاڑ کر چار رطوبتوں میں بدل دیتا ہے۔

پہلی رطوبت آبی رطوبت جو گردہ سے رس کر مثانہ میں جمع ہو کر پیشاب کی صورت میں خارج ہو جاتی ہے باقی تین رطوبتیں یعنی بلغمی رطوبت، سوداوی رطوبت اور صفراوی رطوبت کو خون میں شامل کر دیتا ہے یہ رطوبتیں خون کی گردش سے جب اپنی اپنی روحوں کی رینج میں پہنچتی ہیں تو ان روحوں یا برقی پاورز کی برقپاشی سے چارج ہو کر یہ رطوبتیں خلیوں میں بدل کر جسم کا حصہ بن جاتی ہیں۔

ایک کام تو یہ ہے غدود کا۔

دوسری صورت یہ ہے کہ جب خون شریانوں کی مدد سے دھکے کی صورت میں جسم میں پھیلتا ہے تو چھوٹی شریانوں کے مقام پر یہ غدود ناقلہ جڑے ہوتے ہیں ایک طرف تو یہ خون کے دھکے سے نچڑ کر اپنی خلط صفرا نچوڑتے ہیں اور اس خلط کی آمیزش سے خون اپنے قوام پر رہتا ہے۔

دوسرے یہ غدود خون کی مدد سے جسم میں حرارے فراہم کرتے ہیں اس عمل کے بعد یعنی غدود ناقلہ خون کے دھکے سے دب کر مادہ نچوڑ دیتے ہیں اور جب خون پس خوردہ ہو جائے تو دل کے سک کرنے سے غدود جاذبہ خون کو سک کر کے مرحلہ وار دل کی طرف لے جاتے ہیں۔

دل جب سک کرنیکی صورت میں اپنے کھینچنے کا دباؤ ان غدود پر ڈالتا ہے تو یہ غدود سک ہونے کے عمل سے سکڑ کر خون کو چوستے ہوئے پھیل کر اوپر کی طرف یعنی دل کی طرف خون کو رواں دواں رکھتے ہیں۔

یہ عوامل ہیں جو غدود تحلیل اور پرورش کے سلسلے میں سرانجام دیتے ہیں۔

یہ ہے غدود ناقلہ اور غدود جاذبہ کا نظام جو اس بات کا جواب ہے کہ غدود کیا ہیں اور کیسے کام کرتے ہیں؟۔



......غدی تحریک سے کیا مراد ہے؟......

انسان جب ایسی غذائیں یا دوائیں کثرت سے استعمال کرتا ہے جو صفرا وافر مقدار میں پیدا کرتی ہیں یعنی صفرا کا رامیٹریل ہوتی ہیں یہ صفرا ان اسباب کی وجہ سے جب وافر مقدار میں پیدا ہو جائے تو اپنے اثرات سے خون میں اثر انداز ہو کر ایسی امراض پیدا کر دیتا ہے جنکو طبی زبان میں غدی امراض یا صفراوی بیماریاں کہتے ہیں۔

صفرا کی زیادتی اس لئے ہو جایا کرتی ہے کہ اس کا اگلا نظام (اعصابی نظام) تسکین میں ہے اور اپنی خلط (بلغم) پیدا نہیں کر رہا جس کی وجہ سے صفرا جسم پر صفراوی خلط کے اثرات پیدا کر رہا ہے یہ یاد رکھیں کہ ہر خلط کی مصلح اس سے اگلی خلط ہے یعنی صفرا کی مصلح خلط بلغم ہے جب جگر تحریک میں آ کر وافر مقدار میں صفرا پیدا کرے گا تو معالج کے لئے لازم ہے کہ وہ بلغم کے نظام کو تحریک دے جو اپنی تسکین سے جسم انسانی کو نقصان دے رہا ہے جب بلغم کا نظام تحریک میں آئے گا تو سودا کا نظام تسکین میں آجائے گا اور غدی صفراوی خلط اس انداز سے تحلیل ہونا شروع ہو جائیگی۔

یہ ہے ہمارے قانون کا کلیہ وقاعدہ۔

......غدی خلط کن کیمیکلز کا مرکب ہے؟......

غدی خلط کا رامیٹریل مختلف قسم کے نمکیات اور حیوانی یا نباتی چکنوں میں پایا

جانے والا سلفر ہے جو انہضام کے بعد جگر میں تغیر پا کر صفرا بنتا ہے۔

......غدی خلط کے ذائقے......

نمکین، سلفری اور تلخ ذائقہ یہ سب غدی خلط کے ذائقے ہیں۔

......غدی خلط کا رنگ......

صفرا اگر اعتدالی حالت میں ہو تو اس کا رنگ زرد ہوتا ہے اور اگر یہ اپنے کیمیائی مرکب کے بگاڑ سے بگڑ جائے تو اس کا رنگ زہریلی حالت میں یا تو زنگار جیسا ہو جائے گا اور یا قیراتی ہو جائے گا۔

......غدی خلط کا سٹور یا مرکز (پتہ)......

غدی خلط کا سٹور یا مرکز پتہ ہے جہاں پر یہ خلط سٹور ہو کر ضرورت کے وقت ان اعضاء پر ٹپک کر جو غذاؤں کو تحلیل کرتے ہیں تحلیل غذا میں کام آتی ہے اور جسم کو گرم ،نرم اور خون کو اپنے قوام پر (رقیق) رکھتی ہے اور فضلات کو نرم کر کے قابل اخراج بناتی ہے۔

......غدی خلط کی برقی پاور......

جس کو روح طبعی کہتے ہیں یہ روح یا برقی پاور صفراوی رطوبت پر برقپاشی کر کے ان کو صفراوی خلیوں مین اور اس کے بعد ٹشوز میں پرت در پرت غدود کا بدل ما یتحلل بناتی ہے۔

یہ روح طبعی یا برقی پاور تین حصے سلفر اور ایک حصہ ایسڈ کے ملاپ سے جو

کیمیائی تصادم پیدا ہوتا ہے یعنی جوش پیدا ہوتا ہے اس جوش سے وجود پاتی ہے۔

اس برقی پاور سے جو قوت پیدا ہوتی ہے اسے بھی قوت طبعی کہتے ہیں اور یہ قوت طبعی جسم میں جگر اور غدود کے نظام کے افعال کو سرانجام دلاتی ہے۔

کائنات میں تین کیمیکلز ہیں جو اپنے ملاپ سے سینکڑوں کیمیکلز کو وجود دیتے ہیں ہماری زمین ان کیمیکلز کا خزانہ ہے لہٰذا اس زمین میں جو بھی پودا اگتا ہے۔ وہ پودا یا جڑی بوٹی یا تو زمین سے الکلی (کھار) غذا کے طور پر حاصل کر کے نشو ونما پاتی ہے۔ یا زمین سے ایسڈ حاصل کر کے پرورش پاتی ہے۔ یا زمین سے سلفر حاصل کر کے پرورش پاتی ہے۔ جب یہ پودے نشو ونما سے مکمل ہو کر اپنے شباب میں آتے ہیں یعنی پھولنے اور پھلنے کے دور میں آ جاتے ہیں۔ جب یہ پھولتے ہیں تو اگر پودا کھار سے غذا حاصل کر کے جوبن پر آتا ہے تو اس کھاری پودے کے پھول سورج سے نیلا رنگ حاصل کر کے نیلے ہو جاتے ہیں اسی طرح اگر کوئی پودا ایسڈ سے غذا حاصل کر کے جب جوانی میں آتا ہے تو سورج اس کے پھولوں کو سرخ رنگ دیتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی پودا سلفر سے پرورش پاتا ہے تو سورج اپنے تین بنیادی رنگوں میں سے اس کے پھولوں کو پیلا کر دیتا ہے۔

اسی طرح یہ پودے جس کیمیکل سے پرورش پاتے ہیں اسی کیمیکل کے اثرات خوراکی طور پر یہ پودے جسم کو فراہم کرتے ہیں۔

ایک دور تھا یہ حکایت اکثر سننے میں آتی تھی کہ لقمان حکیم کے سامنے ہر جڑی بوٹی بول کر حکیم صاحب کو آگاہ کرتی تھی کہ میں فلاں بوٹی ہوں اور فلاں بیماری میں کام آتی ہوں۔ صابرؒ صاحب کا قانون ثلاثہ جو کیمیکل کے لحاظ سے پودوں کے پھلوں کی

رنگت کے لحاظ سے، ذائقوں کے لحاظ سے اور اسی طرح کی دیگر علامات سے صابر صاحب کو پڑھتے ہیں تو ان کا قانون ان سب طریقوں کو سامنے رکھ کر دیکھیں تو یقین ہو جاتا ہے کہ لقمان حکیم کے سامنے پودے بولتے ہوں یا نہ بولتے ہوں لیکن صابر صاحب کے سامنے یہ پودے ان اندازوں سے یقیناً بولتے ہوں گے اور آج بھی بول رہے ہیں۔

......غدی (صفراوی) تشخیصی علامات......

چہرے پر تہیج اور پیلا پن، منہ کا ذائقہ تلخ اور جسم پر دردیں غالب ہوتی ہیں اسی طرح جسم پر بھی تہیج اور زردی پائی جاتی ہے۔

آنکھوں میں ہلکی ہلکی پیلاہٹ محسوس ہوتی ہے اگر مریض کسی وقت کھانسے تو ایسے مریض کی بلغم انتہائی نمکین خارج ہوتی ہے۔

اسی طرح اگر غور سے نبض کو دیکھیں تو نبض نہ تو عضلاتی نبض کی طرح ابھری ہوئی ہوتی ہے اور نہ ہی اعصابی نبض کی طرح گہری ہوتی ہے اور نبض کے آخری سرے پر یعنی کلائی سے اوپر کی طرف انگوٹھے کی جڑ تک تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بلکہ اگر یہ نبض مقام کے لحاظ سے دیکھیں تو متوسط ہوتی ہے۔ لمس کے لحاظ سے گرم ہوتی ہے اور یہ نبض قوام کے لحاظ سے نرم ہوتی ہے اور جسمانی طور پر یہ نبض طویل ہوتی ہے۔ چار یا چھ انگلیوں سے بھی آگے تڑپتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

قارورے کا ابتدائی رنگ زرد ہوتا ہے اور اگر مرض شدید ہو جائے تو قارورے کا رنگ شدید زرد ہوتا ہے اور پیشاب کے اخراج کے وقت نالی میں تھوڑی

تھوڑی جلن محسوس ہوتی ہے۔ یہ سب علامات اس وقت پیدا ہوتی ہیں جب صفرا اپنی مقدار میں زیادہ ہو جائے اور اپنے اثرات میں تیز ہو جائے۔ ایسی حالت میں اگر جگر کے مقام کو ٹٹول کر اور دبا کر دیکھا جائے تو اس میں ہلکی سی سختی محسوس ہوتی ہے۔

نوٹ ! میں نے کوشش کی ہے کہ صفرا کے امراض سر سے لے کر پاؤں تک بالترتیب تفصیل سے لکھوں تا کہ قاری بھی اسی ترتیب سے پڑھ کر اس قانون کو یاد کرتے ہوئے ازبر کر لے۔ تا کہ تشخیص و علاج میں اسے کوئی دقت نہ ہو۔ اسی اصول کو سامنے رکھ کر میں نے یہ ساری کتاب لکھی ہے کہ قاری آگے پیچھے کے طریقے سے یا مرض کے آگے پیچھے لکھنے کی صورت میں کسی الجھاؤ کا شکار نہ ہو۔

☆☆☆☆

سر کی بیماریاں

سن سٹروک!(غدی سرسام):۔

شدید گرمی میں ہوا جب لُو کی صورت میں آ جائے یعنی ہوا میں نمی نہ رہے اور یہ خشک ہوا انتہائی گرم حالت میں سانس لینے کی صورت میں استعمال ہو تو یہ بغیر نمی کے (خشک) ہوا جوہر دماغ (مغز) پر اثر انداز ہو کر اپنی حدت سے جوہر دماغ کو تحلیل کرنا شروع کر دیتی ہے اور اس طرح جوہر دماغ اور اس کے اوپر کی جھلیاں اس خشکی گرمی سے سرسامی کیفیت میں آ جاتی ہیں۔

آج کی تحقیق بھی اور سابقہ محققین کی رائے بھی یہ ہے کہ جوہر دماغ جو اعصابی نظام کی خلط (بلغم) سے پیدا ہوتا ہے اور روح نفسانی کی برقی کشش سے اجتماعی طور پر نروز ٹشوز بن کر جوہر مغز کی پرورش کرتا ہے یہ ہے اس کی ایک غذا جس سے جوہر دماغ پرورش پاتا ہے۔

دوسری غذا اس کی جو اپنی کیفیت سے اس کو قائم و دائم رکھتی ہے وہ ہے آکسیجن جو سانس کی مدد سے اس کو ٹھنڈا رکھ کر اسے محفوظ رکھتی ہے۔

جب آکسیجن میں نمی نہ رہے تو یہ نامکمل آکسیجن نمی کے نہ ہونے کی وجہ سے گرم ہو کر جوہر دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے جوہر دماغ گرم اثرات لے کر تحلیل کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ یہی اسباب ہیں کہ جن سے حرام مغز بھی متاثر ہو کر تناؤ میں آ جاتا ہے۔ حرام مغز کے مقام سے لے کر یعنی سر کے پچھلے ابھار سے لے کر ریڑھ کے آخری مہرے تک تناؤ آ جاتا ہے۔

جوہر دماغ اور اس کے اوپر کی جھلیاں اور حرام مغز بعض اوقات ان اسباب کی وجہ سے جو پہلے تحریر کر دیئے گئے ہیں کیفیاتی ہوتے ہیں اور بعض مرتبہ اس کے اسباب خلطی یا مادی ہوتے ہیں جیسا کہ سن سٹروک کے باب میں بیرونی اثرات کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ ان اسباب سے بھی سرسام وارد ہوتا ہے اس کے علاوہ اگر غدی تحریک سے صفرا وافر مقدار میں پیدا ہو کر اپنی اکالی کیفیت سے دماغ کی غدی جھلی پر اثر انداز ہو کر اپنی تحریک سے اسے متورم کر دے اور اس کی وجہ سے جوہر مغز بھی متورم ہو۔ ریڑھ کا تناؤ بھی ہو تو یہ خلطی یا مادی سرسام ہے۔

علاج

سب سے پہلے متاثرہ شخص کو شدید گرم دھوپ اور لوء سے بچا کر ٹھنڈی اور سایہ دار جگہ پر لائیں اور زیادہ کپڑے علیحدہ کر کے مریض کو ایسے ماحول میں رکھیں جیسے کولر کی ٹھنڈی فضا جو ائر کنڈیشن سے ٹھنڈی نہ ہو۔ جب مریض اس ہلکی ٹھنڈک سے متاثر ہو کر ہوش میں آ جائے تو اس کے بعد اس طرح تدارک کریں۔

نسخہ لخلخہ:۔ هوالشافی

الائچی خورد	صندل سفید	خس
6ماشہ	6ماشہ	6ماشہ

سب ادویہ کو باریک کر کے تھوڑے سے پانی میں بھگو دیں اور جب یہ ادویہ تر ہو کر خوشبو دینے لگیں تو یہ لخلخہ والا برتن مریض کے نتھنوں کے آگے لیجا کر لخلخہ کی صورت میں اسے سونگھائیں۔

ایسی حالت میں ٹھنڈے اور برف والے پانی سے کپڑا بھگو کر مریض کی پیشانی پر رکھ کر تبرید کریں۔اس کے علاوہ یہ نسخہ بھگو کر کچھ دیر کے بعد چھان کر مریض کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے میٹھا اور ٹھنڈا کر کے استعمال کرائیں۔

نسخہ خیساندہ:۔ ھوالشافی

گل نیلوفر	صندل سفید	الائچی خورد	کشنیز
3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	6ماشہ

ان تمام دواؤں کو 2 کلو پانی میں پکا کر چھان کر رکھ لیں اور اس پانی سے تخم خرفہ (3ماشہ)، تخم خیارین (3ماشہ)، مغز کدو (3ماشہ) ان تمام دواؤں کو کونڈے ڈنڈے کی مدد سے تھوڑا تھوڑا گھوٹ کر خیساندہ والا سارا پانی ملا کر چھان لیں اور یہ سردائی تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد مریض کو پلاتے رہیں۔ یہ اعصابی عضلاتی تحریک کا نسخہ ہے اس سے یہ مرض اعتدال پر آ جائیگا۔

اس کے علاوہ مریض کی کمزوری کے لئے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ	مروارید کھرل کردہ	زہر مہرہ انتہائی کھرل کردہ
1تولہ	4رتی	4رتی

صندل سفید انتہائی باریک شدہ
1ماشہ

تمام ادویہ کو باہم ملا کر خمیرہ کی صورت میں تھوڑا تھوڑا مریض کو وقفہ سے چٹائیں۔اور شربت صندل جو روح بہار سے تیار کیا گیا ہو برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی ملا کر وقفہ وقفہ سے خمیرہ اور یہ شربت پلاتے رہیں۔

اس ترتیب سے علاج یقیناً کامیاب نتائج دے گا شفا کے بعد مریض کو سر ننگا رکھنے کی ممانعت کریں اور اسی طرح پگڑی کے شملے یا کندھے پر رومال رکھ کر ریڑھ کو ڈھانپ کر رکھنے کی ہدایت کریں۔جس قدر بھی ہو سکے مریض کو تیز دھوپ اور لوء سے بچنے کی ہدایت کریں۔

وہ اسباب جو سن سٹروک کے سلسلے میں تحریر کر آئے ہیں ان سے حرام مغز بھی متاثر ہو کر تناؤ میں آ جاتا ہے جس کی وجہ سے حرام مغز کے مقام سے لے کر ریڑھ کی آخری ہڈی تک تناؤ آ جاتا ہے۔

علاج کے لئے وہی صورت اختیار کریں جو سن سٹروک کے سلسلے میں اوپر تحریر کر دی گئی ہے۔

☆☆☆☆

......گنجاپن......

ایسے افراد جو صفرا پیدا کرنے والی دواؤں یا غذاؤں کے دلدادہ ہوتے ہیں اور خصوصی طور پر دماغ کے تصرف میں سوچ بچار اور دماغی کاوشوں کے سلسلے میں بے حد مشقت اور دماغ سوزی سے کام لیتے ہیں ایسے لوگوں کی سر کی جلد کے نیچے کی چربی دماغی محنت و مشقت سے گرم ہو کر تحلیل ہوتی رہتی ہے۔جیسے ہی سر کی جلد کے نیچے کی چربی تحلیل ہوتی ہے تو سر کی جلد اور کھوپڑی کی ہڈی کی درمیانی تہہ جو ان دونوں میں حد فاصل ہے یہ چربی پگھل کر سر کی جلد اور کھوپڑی کی ہڈی کو آپس میں ملا دیتی ہے لہٰذا جلد اور ہڈی کے ملنے سے اس چربی میں پرورش پانے والے بالوں کی جڑیں جلد اور

ہڈی کے درمیان دب کر مردہ ہو جاتی ہیں۔اوراس کی وجہ سے یعنی جڑوں کے ناپید ہونے سے اور خوراک نہ ملنے کی وجہ سے بال جھڑ کر اتر جاتے ہیں اور اسی طرح بالوں کی جڑیں مردہ ہونے کی صورت میں گنجے پن کی بیماری مستقل طور پر لاحق ہو جاتی ہے کیونکہ یہ جڑیں جب ختم ہو جائیں تو پھر دوبارہ پیدا نہیں ہوسکتیں۔اس لئے یہ مرض لا علاج مرض ہے۔

جو لوگ گنجے پن کا علاج بڑے دعوے سے کرتے ہیں اور اپنے مختلف تیلوں کی تعریف کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں وہ بیچارے تو اس گنجے پن کے اسباب سے بھی ناواقف ہوتے ہیں۔

کچھ لوگ موروثی طور پر گنجے ہوتے ہیں۔ان کو یہ بیماری وراثت کے طور پر ملتی ہے اس وقت ہمارا موضوع ایسے لوگوں کے سلسلے میں بات کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔اس سلسلے میں اتنی گذارش ضروری ہے کہ جو لوگ دماغی مشقت کر رہے ہوں اگر بروقت دماغی محنت و مشقت سے بچ کر اس انداز سے اسکا تدارک کر لیں تو وہ اس لاعلاج مرض سے بچ سکتے ہیں۔

علاج کے لئے کتاب کے آخر میں دی گئی نسخہ جات کی فہرست سے استفادہ کریں۔

......علاج......

معجون مقوی دماغ:۔ ھوالشافی

مغز کدو	مغز خیارین	مغز بادام
2 تولہ	2 تولہ	5 تولہ

سب کو علیحدہ باریک کریں اس کے بعد گوند کیکر (2 تولہ) باریک شدہ، نشاستہ گندم (2 تولہ) اور سوجی (5 تولہ) کو دیسی گھی (6 چھٹانک) میں بریاں کریں جب یہ سب اجزاء بریاں ہو جائیں تو مغزیات کا سفوف ان میں شامل کر کے اس کو بھی تھوڑا تھوڑا بریاں کریں اور ایک کلو چینی کا قوام بنا کر اس میں سب دوائیں شامل کر کے ٹھنڈا ہونے پر محفوظ کر لیں۔

یہ مقوی دماغ حلوہ صبح دو تولہ اور شام 2 تولہ ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

اسی طرح ان دواؤں کو اتنے ہی وزن میں لے کر انتہائی باریک کر لیں ایک چمچ یہ دوا لے کر تھوڑے سے دودھ سے گھوٹ کر گنجا ہونے والے مقام پر کافی دیر تک مالش کرتے رہیں۔

اس ترتیب سے کھوپڑی کی ہڈی اور جلد کے درمیان وہ چربی جو تحلیل ہو رہی ہے تحلیل ہونا رک جائے گی اور اس چربی کی غذا سے بالوں کی جڑیں نشوونما پا کر اپنی بنیادیں مضبوط کر لیں گی۔

یہ اعصابی غدی قسم کا علاج ہے جو تحلیل کے عمل کو روک دیتا ہے۔گنجے پن کا ابتدائی تدارک ہے لہٰذا اس وقت میں یہ طریقہ کامیاب رہتا ہے۔



......آنکھوں کی غدی (صفراوی) سوزش......

انتہائی تیز اور چمکدار دھوپ میں پھرنے سے یا انتہائی گرم ہوا کے یعنی لُو کے تھپیڑوں سے یا ویلڈنگ کی چمک کے شاک کیوجہ سے آنکھوں پر ان سوزشی اسباب

سے سرخی اور ورم پیدا ہو جاتی ہے اس صورت میں آنکھوں میں جلن اور چبھن اور روشنی سے بیزاری جیسے افعال پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں یوں محسوس ہوتا ہے کہ آنکھیں انتہائی گرم ہو گئی ہیں۔ اور قوت مدبرۂ بدن ٹھنڈک پیدا کرنے کے لئے آنکھوں سے پانی بہانا شروع کر دیتی ہے۔

علاج کے لئے نسخہ جات کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی فہرست میں دیکھیں۔

......علاج......

نسخہ:۔ ہوالشافی

برگ حنا	صندل سفید	کشنیز	گل منڈی	رسونت (انڈیا)
3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ

تمام ادویہ کو ایک کلو پانی میں پکا کر اسی حالت میں رکھ دیں۔ اور اس میں تھوڑا سا پانی علیحدہ چھان کر اسے برف پر رکھ کر ٹھنڈا کریں اور اس پانی میں روئی کے پھائے تر کر کے آنکھیں بند کر کے آنکھوں پر رکھیں۔

اس کے علاوہ مریض کی آنکھوں پر کچے دودھ کے پھائے ٹھنڈے پھائے بنا کر اسی طریقہ سے آنکھوں کی تبرید کریں اس طریقہ سے نہ صرف آنکھوں کی سوزش ٹھیک ہو جائیگی بلکہ ایسے مریض جنکا ملتحمہ مسلسل سوزش میں مبتلا رہتا ہو یہ مسلسل رہنے والی آنکھوں کی سوزش بھی بالکل ٹھیک ہو جائیگی۔

☆☆☆☆

......ناک کی اندرونی جھلیوں کی صفراوی (غدی) سوزش......

صفرا وافر مقدار میں پیدا ہو کر اور تحریک میں آ کر اگر اپنے اثرات میں شدید تر ہو جائے تو یہ تحریک ناک کی اندرونی لفاوی رطوبت پیدا کرنے والے غدود کو سوزش میں مبتلا کر دیتی ہے۔ ایسی حالت میں مریض آنکھوں میں جلن محسوس کرتا ہے اور ورم کی وجہ سے یہ جھلیاں پھول کر ناک کے نتھنوں کو بند کر دیتی ہیں۔

اس مرض میں اگر مریض زیادہ زور لگا کر ناک کو صاف کرنیکی کوشش کرے تو ان جھلیوں میں خراشیں آ جاتی ہیں اور ان خراشوں کی وجہ سے خون رسنا شروع ہو جاتا ہے اور ناککی رطوبت کے ساتھ ہلکی ہلکی خون کی آمیزش بھی محسوس ہوتی ہے۔ یہ رطوبت انتہائی نمکین ہوتی ہے۔

اور اس نمکین کیفیت سے اور خراشوں کی وجہ سے مریض کو ناک کو ہاتھ لگانے سے بے حد تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اس مرض کو غدی نزلہ کہتے ہیں۔

اس کے علاج کے لئے نسخہ جات کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی انڈکس میں دیکھیں۔

......علاج......

نسخہ جوشاندہ:۔ ہوالشافی

گل بنفشہ	عناب	تخم خطمی	گاؤزبان	ابریشم کترا ہوا	بہیدانہ
3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ

تمام ادویہ کو 2 کلو پانی میں پکا کر اسی طرح رہنے دیں اور مریض کو ٹھنڈا

جوشاندہ چھان چھان کر تین بار ہمراہ اعصابی غدی محرک ایک ایک ماشہ کی خوراک کے صبح، دوپہر، شام استعمال کرائیں اور تھوڑا سا جوشاندہ چھان کر ٹھنڈا کر کے ڈراپر والی پچکاری سے ناک میں بھی ٹپکائیں۔

انشاء اللہ ناک کی اندرونی جھلیوں اور تالو کی سوزش میں اس طریقہ سے علاج کرنے سے یقیناً کامیابی حاصل ہوگی۔

نسخہ اعصابی غدی محرک! ہوالشافی

آرد ملٹھی انتہائی باریک شدہ اور سہاگہ بریاں انتہائی باریک شدہ برابر وزن دونوں کو اچھی طرح ملا کر شیشی میں محفوظ کر لیں اور ایک ایک ماشہ کی اس مرکب کی خوراک صبح سے شام تک تین بار ہمراہ جوشاندہ استعمال کرائیں۔



......منہ اور حلق کی غدی (صفراوی) سوزش......

جیسا کہ پہلے تحریر کر دیا گیا ہے کہ صفرا جب اپنے اثرات میں شدید تر ہو کر زہر بن جائے تو اپنی اکالی کیفیت سے خراشیں شروع کر دیتا ہے اور اس کے اکالی اثرات حلق کے اندر سوزش پیدا کر دیتے ہیں اور یہ سوزش حلق زبان اور منہ میں ہلکے ہلکے سرخ ابھار پیدا کر دیتی ہے۔ اور ان ابھاروں کی جلن متاثرہ مقام پر ہلکا ہلکا درد پیدا کر دیتی ہے۔

علاج کے لئے وہی صورت اختیار کریں جو غدی جھلی کی سوزش میں تحریر کر آئے ہیں ان دونوں بیماریوں کے نسخہ جات کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی فہرست

میں دیکھیں۔

......غدی دمہ......

انتہائی گرم دوائیں اور غذائیں جب مریض استعمال کرتا ہے تو ابتداء میں مریض کو کھانسی ہوتی ہے اور صفراوی زہر کی وجہ سے اس کا بلغم انتہائی رقیق یعنی پتلا ہوتا ہے پھیپھڑے کے اخراج کے فطری عمل (کھانسی) سے بلغم اپنے پتلے پن کی وجہ سے کھانسی کے پریشر سے خارج نہیں ہوتا بلکہ یہ بلغم واپس پھیپھڑے میں اتر جاتا ہے لہٰذا مریض دورے کی حالت میں کھانستے کھانستے بے دم ہو جاتا ہے اور دمہ جیسی کیفیت کا دورہ شروع ہو جاتا ہے مریض کی ہوا کی نالیوں کہ جن پر التہابی (لعابی) مادہ چڑھا ہوا ہوتا ہے ہوا کی نالیوں کی خراشوں سے یہ مادہ لعابی نہیں رہتا۔ اس لئے ہوا کی دھسک یا تصادم سے مریض کھانسی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ایسے مریض کو دماغ سے گلے کی طرف کوئی نمکین خراشدار مادہ ٹپکتا ہوا محسوس ہوتا ہے کھانسنے کی صورت میں یا تالو کے غار سے کھینچنے کی صورت میں جو بلغم خارج ہوتا ہے وہ انتہائی نمکین اور رقیق ہوتا ہے۔

مریض کے چہرے پر زردی غالب ہوتی ہے، چہرے پر ہلکی ہلکی ورم بھی محسوس ہوتی ہے باقی علامات وہی ہیں جو غدی تحریک کی علامات میں تحریر کر دی گئی ہیں علاج کے لئے نسخہ جات کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی انڈکس میں دیکھیں۔

......علاج......

نسخہ جوشاندہ:۔ ہوالشافی

ابریشم کترا ہوا	تخم خطمی	ریشہ خطمی	گاؤزبان
3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ
گل گاؤزبان	ملٹھی	برگ بانسہ	
3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	

تمام ادویہ کو 2 کلو پانی میں پکائیں آدھا حصہ پانی چھان کر اس پانی سے ان ادویہ کی سردائی بنا کر چھان کر مریض کو صبح، دوپہر استعمال کرائیں۔

نسخہ سردائی!

مغز خیارین	مغز کدو	مغز بادام	تخم خرفہ
2ماشہ	2ماشہ	2ماشہ	2ماشہ

سب دواؤں کو جوشاندے والے آدھے پانی سے گھوٹ چھان کر ایک خوراک صبح اور اسی طرح بقایا آدھے پانی سے بنی ہوئی سردائی چھان کر دوپہر کو پلائیں عصر اور رات کو اعصابی غدی محرک (1ماشہ) اور اعصابی غدی اکسیر (2رتی) کی خوراک استعمال کرائیں۔

سردائی والی دوا جو چھاننے کے بعد کپڑے میں بچ گئی ہو دونوں اوقات کی حاصل کر کے اس میں تھوڑا سا دودھ ملا کر آگے کی پسلیوں اور پیچھے کی پسلیوں اور خصوصاً نرغرے پر اس دوا کی خوب مالش کریں۔

نسخہ اعصابی غدی محرک:۔ ہوالشافی

آرد ملٹھی، سہاگہ بریاں انتہائی باریک شدہ برابر وزن لے کر آپس میں خوب ملا لیں۔ ایک اک ماشہ کی خوراک عصر اور شام کو استعمال کرائیں۔

نسخہ اعصابی غدی اکسیر:۔ ہوالشافی

گلو خشک (1پاؤ) کو باریک کر کے چھان لیں یہ ست گلو ہے اسے محفوظ کر لیں۔ یہ ست گلو (1تولہ)، ورق نقرہ (3ماشہ) (ایک تولہ چینی سے کھرل کردہ) اعصابی غدی محرک (5تولہ)۔ ان سب ادویہ کو خوب کھرل کریں اور چار چار رتی اعصابی غدی محرک والے وزن میں ملا کر عصر اور رات کو استعمال کرائیں۔ یہ انتہائی کامیاب علاج ہے جو میں نے تحریک کو سامنے رکھ کر مرتب کیا ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔

اگر غدی دمہ کی سوزش سے (جو کہ دماغ سے انتہائی نمکین مادے کی صورت میں ٹپکتی رہتی ہے) گلے کے پردوں کی لعابیت ختم ہوگئی ہو اور بلغم خارج نہ ہو رہا ہو تو ایسی حالت میں مریض دورے کی حالت میں سخت تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ دورے کی صورت میں مریض کو یہ چٹنی بنا کر استعمال کرائیں۔

ہوالشافی:۔

آرد سپستان	گوند کتیرا	اعصابی غدی محرک
2تولہ	2تولہ	5تولہ

تمام ادویہ کو انتہائی کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر اس پر آٹھ تولہ شہد ڈال کر اور چاقو کی مدد سے خوب ملائیں جب یہ دوا چٹنی کی صورت اختیار کر جائے تو دورے کی حالت میں تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔

☆☆☆☆

......گلے کے لعابی غدود کی ورم......

جس کو گلے کی سوزش اور گلے کی ورم بھی کہتے ہیں۔

اس سوزش اور ورم کی وجہ سے تالولٹک جاتا ہے اور گلے کے لعابی غدود جن سے لعابی رطوبت خارج ہو کر گلے کو سوزش میں مبتلا نہیں رہنے دیتی اس لئے یہ صحت مند رطوبت غدود میں رک کر بھرنا شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے گلے پھول جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں مریض بار بار نمکین سی بلغمی رطوبت کھانس کھانس کر تھوکتے رہتے ہیں۔ حلق کا کوا بھی اس سوزش سے لٹک کر زبان کی جڑ میں خراشیں کرتا رہتا ہے۔ اوران خراشوں سے بار بار کھانسی ہوتی رہتی ہے۔

علاج کے لئے وہی نسخہ جات استعمال کرائیں جو غدی دمہ کے لئے تحریر کر دیے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر گلے کی سوزش بہت زیادہ ہو تو بیرونی طور پر یہ غرارے بے حد کار آمد ہوتے ہیں۔

نسخہ غرارے! مغز املتاس (1 تولہ) کو گرم پانی میں بھگو کر رکھ دیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو اسے مل کر اس کی سیاہی علیحدہ کریں اور اسے موٹی چھلنی سے چھان کر اس املتاس والے پانی میں گلیسرین شامل کر کے غرارے کرائیں۔

اس عمل سے غدود کے لعاب چھوڑنے والے منہ کھل جائیں گے اور لعاب خارج ہو کر ورم میں کمی کر دے گا۔ علاج کے لئے کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی فہرست میں دیکھیں۔

......گلے کا کینسر......

اکثر ایسے افراد جو پان خوری، سگریٹ نوشی یا منہ میں نسوار رکھنے کی عادت میں مبتلا ہوں تو ایسے لوگوں کو گلے کا کینسر ہو جاتا ہے یہ اسباب ہیں جو گلے میں مسلسل خراشیں کرتے رہتے ہیں۔

اس کی صورت یوں ہے کہ جب انسان سگریٹ پیتا ہے تو اس کے دھوئیں کے اثرات (جو تیز تر ہوتے ہیں) سے گلے کا لعابی مادہ اتر کر گلے کو ننگا کر دیتا ہے۔ اور لعاب نہ ہونے کی صورت میں یہ خراشدار دھواں اپنی لزع کی کیفیت سے مریض کو لذت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ جیسے ہی انسان ان خراشدار اجزاء کو استعمال کرتا ہے گلے کی لعابیت اُترنے سے دھوئیں کے اثرات گلے پر اثر انداز ہو کر خراشیں کرتے رہتے ہیں اور لذت حاصل ہوتی رہتی ہے۔ قوت مدبّرہ بدن اس حالت میں گلے کی خراشوں پر لعابی تہہ چڑھا کر اس کو مندمل کرتی رہتی ہے اور مریض دوبارہ یہ اجزاء استعمال کر کے اسی انداز سے دھوئیں کی مدد سے خراشیں کرتا رہتا ہے۔ اس طرح یہ خراشیں اور ان کے مندمل کرنے کے ذرائع تسلسل سے چلتے رہتے ہیں ایک وقت ایسا آتا ہے کہ قوت مدبرہ بدن مسلسل کام کرتے ہوئے کمزور ہو جاتی ہے اور ان کی اصلاح سے عاجز ہو کر لعابی تہہ نہیں چڑھا پاتی جس کی وجہ سے یہ خراشیں زخموں کی صورت اختیا کر جاتی ہیں۔ سوزش اور ورم کی وجہ سے حلق کا نظام سخت تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مریض کھانے پینے کے اجزاء اعتدالی طور پر چبا نہیں سکتا۔ اور نہ ہی یہ موٹی موٹی چبائی ہوئی غذا حلق سے معدہ میں اتار سکتا ہے۔ خاص طور پر جس غذا میں نمک مرچ ہو ان کے تیز اثرات

بھی زخموں پر برے اثرات ڈالتے ہیں باقی وہ عادات بھی یہی کچھ کرتی ہیں کہ جن کی نشاندہی اوپر کردی گئی ہے یعنی پان، نسوار اور اسی طرح کی دیگر چیزیں۔

علاج کرنے سے پہلے ان زہریلے اجزاء سے مریض کو پرہیز کرائیں بلکہ بالکل ترک کروائیں اس کے علاوہ مزید چارہ گری کی صورت میں کتاب کے آخر میں حلق کا کینسر اور اس کا علاج کے عنوان سے نسخہ جات درج ہیں وہاں سے دیکھ کر استعمال کرائیں۔

...... علاج ......

نسخہ اعصابی غدی جوشاندہ:۔ ہوالشافی

ابریشم کترا ہوا	تخم خطمی	ریشہ خطمی	گاؤزبان	ملٹھی
3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ
گل گاؤزبان	برگ بانسہ			
3ماشہ	3ماشہ			

یہ جوشاندہ بنا کر اس کے ہمراہ اعصابی غدی محرک ایک ایک ماشہ کی تین خوراک صبح دوپہر شام استعمال کریں۔

نسخہ اعصابی غدی محرک:۔ ہوالشافی

سہاگہ بریاں	آرد ملٹھی انتہائی باریک کردہ
2تولہ	2تولہ

یہ محرک شہد میں ملا کر تین تین ماشہ کی تین خوراک ہمراہ جوشاندہ استعمال

کرائیں۔

نسخہ برائے غرارے:۔ ہوالشافی

مغز املتاس	پوست ریٹھہ مسفوف	ریشہ خطمی	آب مکو سبز یا مکو دانہ
2تولہ	ایک ماشہ	6ماشہ	2تولہ

سب دواؤں کو خوب پکا کر اور چھان کر اس میں (1تولہ) گلیسرین ملا کر مریض کو غرارے کرائیں۔ اس پانی سے آٹا گوندھ کر دیسی گھی کی مدد سے حلوہ بنا کر گلے کے مقام پر ٹکور کریں۔ جب مریض کو افاقہ محسوس ہو تو یہ غراروں والا نسخہ بنا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ ان شاء اللہ اس طریقہ سے ٹکور اور جوشاندے کے استعمال سے نہ صرف حلق کی اندرونی سوزش بلکہ گردن کی لمفاوی گلٹیوں کی سوزش بھی اس طریقہ علاج سے یقینی ٹھیک ہوجائیں گی۔

غذا کے لئے اعصابی سبزیاں کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، شلغم، گاجر وغیرہ جیسی سبزیاں استعمال کرائیں دیسی گھی میں بنا کر استعمال کرائیں کوشش کریں کہ سبزیوں کا سالن زیادہ استعمال کرائیں روٹی کم۔

☆☆☆☆

......سانس کی نالیوں کی غدی سوزش (تپ دق)......

سانس کی نالیوں میں اکثر صفراوی رطوبت کی تراوش اپنے نمکین اکالی اثرات سے ان ہوا کی نالیوں کو سوزش میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اس تکلیف میں اکثر سانس کی نالیاں صفرا کی تیزی کی وجہ سے سوزش میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔ سانس میں تنگی

محسوس ہوتی ہے۔اور اس حالت میں مریض سانس بڑی تنگی سے لیتا ہے۔اور سانس لینے کی صورت میں بار بار کھانسی اٹھتی ہے۔اور اس کھانسی کے ساتھ اگر تھوڑا سا بلغم خارج ہو تو یہ بلغم انتہائی نمکین ہوتا ہے ایسی حالت میں اگر بروقت صحیح علاج نہ ہو سکے تو اس صفراوی زہر سے پھیپھڑے میں بھی سوزش وارد ہو جاتی ہے۔اور یہی صفراوی اکالی رطوبت پھیپھڑوں پر اثر انداز ہو کر پھیپھڑے میں لعابیت نہ ہونے کی وجہ سے (بلغم نہ ہونے کی وجہ سے) زخم کر دیتی ہے جس کو ''تپ دق'' کہتے ہیں۔

جیسا کہ پہلے بھی تحریر کر آئے ہیں کہ بخار تعفن کو ختم کرنے کا مصلح ہے ایسے مریض کہ جن کو تپ دق جیسی موذی مرض لاحق ہو جایا کرتی ہے ایسے مریضوں کو تھوڑا تھوڑا بخار ہر وقت رہتا ہے۔

قوت مدبرہ بدن کی کوشش ہوتی ہے کہ پھیپھڑوں میں زخموں کے تعفن کو اس تپ کی مدد سے ختم کر دے اس لئے مریض کو تعفن ختم کرنے کے لئے دن رات تھوڑا تھوڑا بخار رہتا ہے۔

قوت مدبرہ بدن کا دوسرا عمل یہ ہوتا ہے کہ وہ زخموں پر بلغم کا ترشح مسلسل ڈال کر ان زخموں کو بلغم کی تراوش سے مندمل کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہے اس لئے مریض کو کھانسی کے ساتھ مسلسل بلغم کا اخراج ہوتا رہتا ہے۔اور اس مسلسل بلغم کے اخراج سے مریض کے جسم میں تری نہیں رہتی۔اس لئے مریض جسمانی طور پر لاغر ہوتا جاتا ہے۔

علاج کے لئے اگر طبیب قوت مدبرہ بدن کے عوامل کو سامنے رکھ کر علاج کرے تو شفا یقینی ہوگی مریض کے جسم میں غذاؤں یا دواؤں سے کیمیاوی طور پر اتنی

بلغم پیدا کی جائے کہ یہ بلغم وافر مقدار میں پیدا ہو کر بلغم میں اضافہ کر دے اور بلغم اپنے ترشح کے نظام سے قوت مدبرہ بدن کی پوری پوری مدد کر سکے۔

لہٰذا اس کے لئے یعنی بلغم کی کیمیاوی تحریک پیدا کرنے کے لئے یہ نسخہ جات استعمال کرائیں اور مزید احتیاطی تدابیر اور غذاؤں کا خاص خیال رکھیں۔

نسخہ جات کتاب کے آخر میں دی گئی نسخہ جات کی انڈکس میں دیکھیں۔

......علاج......

اعصابی غدی جوشاندہ جس کا نسخہ حلق کے کینسر کے باب میں (اوپر) درج کیا جا چکا ہے یہ جوشاندہ مریض کو دن میں 2 بار ہمراہ اعصابی غدی محرک شہد میں ملا ہوا تین ماشہ فی خوراک کے حساب سے استعمال کرائیں۔

اس کے علاوہ اگر اعصابی غدی اکسیر بھی دو ماشہ ان دواؤں میں ملا کر جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کرائیں تو یہ مرکب بے حد فائدہ دے گا۔

اس کے علاوہ کھانسی کے دورے کی حالت میں ان دواؤں کی چٹنی بنا کر تھوڑی تھوڑی مریض کو چٹائیں۔

نسخہ اعصابی غدی چٹنی:۔ ہوالشافی

اعصابی غدی محرک انتہائی باریک کردہ	گوند کتیرا	نشاستہ گندم
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ

کشتہ ابرک سیاہ
6 ماشہ

تمام ادویہ کو انتہائی باریک کر کے 10 تولہ شہد میں ملا کر چٹنی بنائیں اور مریض کو دورے کی حالت میں تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔ جب مریض کو اس علاج سے کافی افاقہ محسوس ہو تو پھر استاد محترم کا تجویز کردہ نسخہ اعصابی غدی تریاق ہمراہ اعصابی غدی جوشاندہ (ابریشم والا) اسوقت استعمال کرائیں جب مریض میں تھوڑی تھوڑی قے آنے کی تکلیف کو برداشت کرنیکی طاقت پیدا ہو جائے۔ ابتداء میں یہ نسخہ اس لئے استعمال نہیں کراتے کہ اس نسخہ کے استعمال سے مریض کو متلی اور قے کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ مریض کی کمزوری کی وجہ سے ابتداء میں قے اور متلی بے حد تکلیف دیتی ہے۔

نسخہ اعصابی غدی تریاق:۔ ھوالشافی

ہلدی خالص (15 تولہ) کو کھرل میں ڈال کر شیر مدار تازہ ایک تولہ قطرہ قطرہ ہلدی کے سفوف میں ملا کر انتہائی کھرل کریں۔ کھرل اس قدر کریں کہ یہ دونوں اجزاء انتہائی یکجان ہو جائیں۔ ان میں کسی قسم کا دانہ نہ رہ جائے یہ اس لئے کہ اگر یہ دوا پورے طور پر یکجان نہ ہو پائے تو شیر مدار کے سمی اثرات زیادہ ہونے کی وجہ سے نقصان دیتے ہیں۔

یہ وہ نسخہ ہے جو استاد محترم حکیم صابر ملتانی نے انتہائی دعویٰ کے ساتھ T.B کے علاج کے لئے پیش کیا تھا۔

اس کی صحیح صورت وہی ہے کہ پہلے اس تریاق کو استعمال نہ کریں بلکہ جس طریقہ سے میں نے اس کے استعمال ہونے کی تجویز دی ہے ان ہدایات کو سامنے رکھ کر یہ نسخہ 4 رتی سے 1 ماشہ تک استعمال کرائیں۔

ابتداء میں اگر تریاق استعمال کرائیں گے تو مریض کے لئے ناقابل برداشت ہوگا۔

نسخہ اکسیر (اعصابی غدی):۔ ھوالشافی

آردست گلوخشک	الائچی خورد	کشتہ ابرک سیاہ
2,1/2 تولہ	2 تولہ	1 تولہ
ورق چاندی چینی کی مدد سے انتہائی کھرل کردہ		چینی
3 ماشہ		2,1/2 تولہ

سب کو باہم ملا کر خوب کھرل کریں اور مندرجہ بالا تحریر کے مطابق علاج کریں۔

☆☆☆☆

﴿......دل کے بیرونی غدی پردے کی سوزش......﴾

(استسقاء القلب)

ہمارے قانون میں یہ بات بڑی وضاحت سے لکھ دی گئی ہے کہ ہر عضو رئیس اپنے اپنے پردوں کی وجہ سے دوسرے عضو رئیس پر تحریک دینے کے لئے چڑھا ہوا ہوتا ہے جیسے دماغ پر ایک پردہ عضلاتی ہوتا ہے۔ اور ایک پردہ غدی۔ عضلاتی پردہ عضلاتی تحریک دماغ پر وارد کرتا ہے اور غدی پردہ صفراوی تحریک کے اثرات دماغ پر مرتب کرتا ہے۔

قدرت نے اس طریقہ سے سب اعضائے رئیسہ کا تعلق ایک دوسرے سے جوڑا ہوا ہے۔

اسی طرح دل پر ایک اعصابی پردہ ہوتا ہے اور دوسرا غدی۔ اسی طرح جگر پر ایک پردہ اعصابی ہوتا ہے اور دوسرا عضلاتی۔ یہ پردے اپنی اپنی تحریکیں ایک دوسرے پر وارد کرنے کے لئے ہر عضو رئیس پر چڑھے ہوئے ہیں۔

کیونکہ بات ہو رہی ہے دل کے بیرونی غدی پردے کی سوزش کی اس لئے اس کی صورت یوں ہے جب صفرا کیمیائی طور پر تحریک میں آ کر شدید تر زہریلا ہو جائے تو اس کی تیزی سے دل کے بیرونی غدی پردے پر سوزش ہو جایا کرتی ہے۔ اور یہ سوزش نہ صرف دل کے عوامل پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بلکہ اس سوزش کی وجہ سے یہ پردہ اپنی رطوبات کا ترشح اپنے جوف میں جمع کرنا شروع کر دیتا ہے اور اس جمع شدہ رطوبت کی وجہ سے دل پھول جاتا ہے اس حالت کو استسقاء القلب کہتے ہیں اکثر معالج جب ایکسرے (x-ray) لیتے ہیں تو اس پھولے ہوئے پردے کی وجہ سے اور رطوبت کے بھر جانے سے دل بڑا محسوس ہوتا ہے لہٰذا رزلٹ کی صورت میں یہ معالج مریض کو بتاتے ہیں کہ تمہارا دل بڑھ گیا ہے۔ حالانکہ دل بڑا نہیں ہوتا بلکہ پردے کے پھولنے کی تصویر یہ دھوکا دیتی ہے کہ دل بڑھ گیا ہے۔

اس غدی تحریک کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے نسخہ جات کتاب کے آخر میں دی گئی نسخہ جات کی انڈکس میں دیکھیں۔

علاج......

نسخہ سفوف غافث:۔ ھوالشافی

گل غافث	چرائتہ	اجوائن دیسی	زنجبیل	گل منڈی
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ
تخم کاسنی	بادیان	انیسون	افتیمون	پوست ترنج
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ
شورہ قلمی	نوشادر	جوکھار	شب یمانی بریاں	سہاگہ بریاں
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	3 تولہ	3 تولہ
میگنیشیا	ہیرا کسیس			
10 تولہ	3 ماشہ			

تمام ادویہ کو باریک کر کے محفوظ کر لیں۔ یہ دوا تین ماشہ ایک کلو پانی میں جوشاندہ بنا کر دن میں 2 بار استعمال کرائیں اور اس جوشاندہ کے ہمراہ غدی اعصابی ملین + اکسیر جگر ایک ایک ماشہ کی خوراک استعمال کرائیں۔

نسخہ غدی اعصابی شدید:۔ ھوالشافی

زنجبیل (10 تولہ)، نوشادر (5 تولہ) دونوں کو باریک کریں یہ غدی اعصابی شدید کا نسخہ ہے اگر اس میں سنا مکی کا سفوف 15 تولہ ملا لیں تو غدی اعصابی ملین بن جائیگا۔

مریض کو صرف غدی اعصابی شدید دینا ہے اگر قبض ہو تو ایک آدھ خوراک غدی اعصابی ملین کی بھی استعمال کرائیں۔

نسخہ اکسیر جگر:۔ ھوالشافی

ریوند خطائی	قلمی شورہ	جو کے پودے کی سفید راکھ	نوشادر
5 تولہ	5 تولہ	5 تولہ	5 تولہ

تمام ادویہ کو باہم ملا کر سفوف بنائیں اور حسب ہدایت استعمال کریں۔

اس طریقہ علاج سے نہ صرف قلب کے غدی پردے کا استسقاء بلکہ دماغ کے غدی پردے کا استسقاء بھی ختم ہو جاتا ہے جسم کے استسقائی درجوں میں بھی اس طریقہ علاج سے بہترین رزلٹ ملتا ہے۔

☆☆☆☆

فم معدہ کی غدی سوزش......

(السر)

ایسے افراد جو مرچ مصالحہ دار چٹ پٹی غذائیں بکثرت استعمال کرتے ہیں تو یہ غذائیں جب ہضم معدی کے ذریعے تحلیل ہوتی ہیں تو معدہ میں ان غذاؤں کا تحلیل شدہ مادہ یعنی ترش مادہ تیز تر ہو کر جمع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ان اغذیہ کا مالیدہ شدہ مادہ انتہائی خمیرہ ہو کر ایک طرف تو پیٹ میں غلیظ ہوا پیدا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ترش مادہ (جوس) جب رطوبت کی صورت میں تیر کر معدہ کے منہ پر آتا ہے۔ تو فم معدہ پر اپنی ترشی کی تیزی سے سوزش پیدا کر دیتا ہے۔

اگر اسی طرح یہ جوس مسلسل سوزش کرتا رہے تو یہ سوزش فم معدہ سے لیکر معدہ کے اندر تک پہنچ جاتی ہے۔ اسی طرح یہ سوزش اگر مسلسل چلتی رہے تو یہ سوزش اور اس کا پیدا کرنے والا مادہ انتہائی شدت میں آ کر اپنی تحریک کی بنیاد پر عضلاتی غدی تحریک سے غدی عضلاتی تحریک میں بدل جاتا ہے۔ اس حالت میں بواب معدہ (جس سے معدہ کی غذا آنتوں میں اترتی ہے) میں بھی سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اپنی تیزی

سے بواب معدہ کو بھی سوزش ناک کر دیتی ہے اور اس کی وجہ سے بواب معدہ پر خمیری کیفیت مسلسل غلیظ ہوا پیدا کرتی رہتی ہے۔ اس حالت میں جب مریض کے پیٹ کو ہاتھ سے دبا کر دیکھا جائے تو بواب معدہ کے مقام پر سختی محسوس ہوتی ہے۔ اس میں جو ہوا جمع ہوتی ہے۔ وہ معدہ میں بھر کر معدہ کو پھلا دیتی ہے۔ معدہ جب پھول کر پھیلتا ہے تو اس ہوا کا اخراج نہ ہونے کی وجہ سے مریض کے دل پر دباؤ پڑتا ہے تو مریض بلڈ پریشر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

ایک تو یہ ہے صورت اس کی!

دوسری صورت یہ ہے کہ یہی غدی (صفراوی) سوزش نہ صرف سوزش رہتی ہے بلکہ اپنی تیزی کے اثرات سے یہ اکال مادہ معدہ کی چٹھوں پر خراشیں پیدا کر دیتا ہے۔ پھر ان خراشوں سے چٹھوں پر زخم بن جاتے ہیں مریض جب غذا کھاتا ہے تو اس غذا کی نمک مرچ سے ان زخموں پر جلن پیدا ہو جاتی ہے۔ جب تک مریض اس غذا کو قے کی صورت میں الٹ نہ دے تو معدہ میں سکون نہیں ہوتا۔

اکثر قے کی صورت میں جو غذا خارج ہوتی ہے تو معدہ کی چٹھوں کے زخموں سے رسا ہوا خون بھی اس میں شامل ہوتا ہے۔

اگر یہ زخم بہت زیادہ بڑھ جائیں تو معدہ کا جسم بھی زخمی ہو کر پھٹنا شروع ہو جاتا ہے اس حالت میں جراحی لازم ہو جاتی ہے۔

علاج کے لئے نسخہ جات کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی فہرست میں دیکھیں۔

علاج

سب سے پہلے ان اسباب کا تدارک کریں جو السر کا سبب بنتی ہیں یعنی تیز مرچ مصالحہ اور اس میں بھنا ہوا گوشت، تکے کباب وغیرہ اور چٹ پٹے چھولوں کا سالن اور اسی طرح کی چٹ پٹی کھٹی غذائیں مریض کو چھڑا دیں۔ صبح نہار 5 تولہ گڑ یا شکر کا ایک کلو پانی میں شربت بنا کر اس میں 3 ماشہ چھلکا اسبغول گھول کر مریض کو پیٹ بھر کر پلائیں اور پینے کے بعد فوری طور پر مریض کے حلق میں انگلی ڈلوا کر مریض کو قے کرائیں۔ اس قے سے مریض کے معدہ کی ترش زہر خارج ہو جائیگی اور اس کے بعد جوارش شاہی 20 تولہ میں ایک تولہ مصطگی رومی انتہائی کھرل کردہ شامل کر کے ایک بڑا چمچ صبح نہار قے کرنے کے بعد مریض کو کھلائیں اور اوپر سے ٹھنڈا پانی پلائیں ایک گھنٹہ کے بعد پھیکی سی مونگ کی دال جس میں ہلکی سی کالی مرچ ڈال دی گئی ہو مریض کو کھلائیں یا توری، شلغم، کدو، ٹینڈے وغیرہ جیسی اعصابی سبزیوں کا سالن استعمال کرائیں۔ اس ناشتے کے بعد غدی اعصابی ملین اور اکسیر جگر جن کے نسخہ جات استسقاء القلب کے باب میں درج کر دیئے گئے ہیں باہم ملا کر دو دو بڑے کیپسول صبح اور دوپہر ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

اس حالت میں مریض کو زیادہ پانی پلائیں۔ عصر اور رات کو اعصابی غدی اکسیر جسکا نسخہ تپ دق کے باب میں تحریر کر آئے ہیں۔ ایک ایک ماشہ کی دو خوراک استعمال کرائیں۔

غذا کے طور پر میٹھا دلیہ، میٹھا سا گودانہ، چاول کی کھیر، فالودہ آئس کریم،

برف سے ٹھنڈا کیا ہوا دودھ یا کیلے کا ملک شیک جس میں دودھ استعمال کیا گیا ہو۔ مریض کو استعمال کرائیں۔ جب ذرا افاقہ محسوس ہونے لگے اور مریض نمک اور کالی مرچ کی چبھن محسوس نہ کرے تو کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، شلغم اور باریک کردہ مولی کا دیسی گھی سے سالن بنا کر اس میں تھوڑا سا نمک اور کالی مرچ شامل کر کے مریض کو صرف سالن استعمال کرائیں۔ اسی طرح انہی سبزیوں کی نمک اور کالی مرچ ملا کر یخنی بنا کر بھی پلا سکتے ہیں۔

جب تک یہ مرض جان نہیں چھوڑتا انہی غذاؤں سے مریض کو گذارا کرنے کی تلقین کریں۔

یہ ساری ترکیب اعصابی غدی تحریک سے رطوبات پیدا کرنے کی غذائیں یا دوائیں ہیں جو اپنی لعابی رطوبت پیدا کر کے معدہ کے زخموں کو مندمل کر دیتی ہیں۔



آنتوں کی سوزش

(زحیر صادق)

صفرا جب اپنے افعال و اثرات میں (جس کی تحریک کے اسباب ساتھ ساتھ درج کرتے آ رہے ہیں) شدید تر ہو جائے تو یہ شدید تر صفرا اپنی اکالی کیفیت سے آنتوں میں خراشیں پیدا کر دیتا ہے۔ آنتوں کی لبریکیشن کے لئے جو مادہ آنتوں پر چڑھا ہوا ہوتا ہے یہ لعابی مادہ صفرا کی اکالی کیفیت سے آنتوں کی سطح سے اترنا شروع ہو جاتا ہے اور یہ اترا ہوا لعابی مادہ پاخانے کے ساتھ سفید آؤں کی صورت میں خارج

ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جب یہ مادہ اتر کر آنتوں کی دیواروں کو ننگا کر دیتا ہے تو ان دیواروں پر بھی صفرا کی تیزی سے خراشیں آجاتی ہیں اور ان خراشوں سے خون رس رس کر پاخانے کے ساتھ آنا شروع ہو جاتا ہے اس کو "زحیر صادق" کہتے ہیں۔ اور عام زبان میں اس مرض کو "خونی پیچش" کہتے ہیں۔

زحیر صادق کے علاج کے لئے نسخہ جات کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی انڈکس میں دیکھیں۔

...... علاج ......

سب سے پہلے مریض کو ایسی غذاؤں سے یا دواؤں سے پرہیز کرائیں جو صفرا بنانے کا رامیٹریل ہوں مثلاً تیز گرم مصالحے تیز سرخ مرچ، تیز مصالحہ جات سے بھنا ہوا گوشت، تکے، کباب، کڑاہی گوشت جس میں چکنا اور چٹ پٹے مصالحہ جات وافر مقدار میں پائے گئے ہوں اسی طرح زیادہ گھی اور انتہائی گرم دوائیں یا غذائیں جو وافر مقدار میں صفرا پیدا کرتی ہیں۔ وہ چیزیں بند کرا دیں۔

اور لعاب پیدا کرنے والی اعصابی غذائیں مثلاً سا گودانہ، کسٹرڈ، دلیہ، ابلے ہوئے چاول جن پر دودھ یا دہی ڈالا گیا ہو مریض کو استعمال کرائیں۔ اور ایسے مریض کا علاج اسطرح کریں۔

خیساندہ (برائے خونی پیچش):۔ ھوالشافی

ریشہ خطمی	بہیدانہ	انجبار	جب آلاس	کتھ پان والا
3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ

تمام ادویہ کو باہم ملا کر دو کلو پانی میں پکائیں جب پانی ایک کلو رہ جائے تو یہ خیساندہ چینی سے میٹھا کر کے اور برف سے ٹھنڈا کر کے دن میں چار بار مریض کو پاؤ پاؤ پانی پلائیں۔ اگر پاخانے کے ساتھ خون زیادہ آرہا ہو تو سفوف رال ایک ایک ماشہ کی ایک ایک خوراک بھی اس خیساندہ کے پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ سفوف رال:۔ ھوالشافی

رال	صندل سفید	گوند کتیرا	گوند کیکر	کشتہ صدف مرواریدی
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ

زہر مہرہ (انتہائی کھرل کردہ)
2 تولہ

تمام ادویہ کو انتہائی باریک کر کے اور کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں یہ اعصابی عضلاتی قسم کا نسخہ ہے یہ نہ صرف خونی پیچش، آنتوں کی سوزش بلکہ سرعت انزال اور غدی لیکوریا تک کو فائدہ دیتا ہے۔

☆☆☆☆

...... لبلبہ کی غدی سوزش (غدی شوگر) ......

لبلبہ یا عنق الطحال یہ تلی کے اوپر غدہ ہوتا ہے جو تلی سے سوداوی غذا حاصل کر کے اس کو جوہری رطوبت میں بدل کر اپنے سکریشن کے عمل سے خون میں شامل کرتا رہتا ہے اگر یہ جوہری رطوبت سکریشن کے عمل سے خون میں شامل نہ کر پائے اس کی وجہ صرف یہ ہوتی ہے کہ تلی میں سودا کی کمی سے اسے غذا حاصل نہیں ہوتی اور یہ

اس غذا سے وہ جوہری رطوبت نہیں بنا پاتا اس لئے جوہری رطوبت کی کمی کی وجہ سے میٹھا تغیر نہ پا کر شوگر کی صورت میں میٹھے کو پیشاب کی صورت میں خارج کرنا شروع کر دیتا ہے۔

یہ میٹھا جو کہ بڑی اہم غذا ہے یہ ایک طرح کے حرارے پیدا کرنیوالا ایندھن ہے جب یہ ایندھن جسم میں اپنا کام نہ کر پا رہا ہو تو اس کی وجہ سے جگر کا نظام بھی سوزش میں مبتلا ہو جاتا ہے یہ اس لئے کہ شوگر الکلی اور تلی کا مادہ ایسڈ جب آپس میں نہ مل پائیں تو جسم میں حرارے پیدا نہیں ہوتے اور ان حراروں کے پیدا نہ ہونے کی وجہ سے جسم انتہائی کمزور ہو جاتا ہے اور کمزوری کی یہ حالت ہوتی ہے کہ جب صفرا کی آمیزش سے ٹشوز نہ بن سکتے ہوں تو ایسی حالت میں مریض کو اگر کوئی زخم یا خراش آ جائے تو فوری طور پر مندمل نہیں ہوتی بلکہ گہرے زخم ہو کر ناسور کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

اس کی وجہ صرف وہی ہے کہ جسم ٹشو نہیں بنا سکتا اور ٹشو ہی زخم کو اپنے جال سے بھرتے ہیں۔

اس کا علاج قانون صابر کی پہلی جلد (اعصابی نظام) میں درج کر دیا گیا ہے وہاں سے استفادہ کریں۔

اور اگر لبلبہ سوداوی رطوبت کی بجائے غدی تحریک میں آ کر صفرا کے اثرات سے سوزش پیدا کر دے اور اس کی وجہ سے غدی شوگر شروع ہو جائے تو ایسی حالت میں اس کا تدارک اس طرح کریں کہ کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی فہرست سے استفادہ کریں۔

...... علاج ......

غدی اعصابی ملین + اکسیر جگر ایک ایک ماشہ صبح سے دوپہر تک ہمراہ پانی استعمال کرائیں شام اور رات کو غدی اعصابی اکسیر ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

اعصابی سبزیاں مثلاً کدو، توری، ٹینڈے، حلوہ کدو، مولی، گاجر اور شلغم یہ سبزیاں زیادہ مقدار میں مریض کو کھلائیں۔

نسخہ غدی اعصابی ملین:۔ ھوالشافی

سونٹھ 10 تولہ — نوشادر ٹھیکری 5 تولہ

دونوں کو باہم ملا کر سفوف بنائیں یہ غدی اعصابی شدید ہے اگر اس میں سنا مکی 15 تولہ ملا لیں تو یہ غدی اعصابی ملین بن جائیگا۔

نسخہ اکسیر جگر:۔ ھوالشافی

ریوند خطائی 5 تولہ — نوشادر 5 تولہ — شورہ قلمی 5 تولہ — جو کے پودے کی راکھ 5 تولہ

تمام ادویہ کو انتہائی باریک کر کے غدی اعصابی شدید کے ہمراہ (ملا کر) استعمال کرائیں۔

نسخہ غدی اعصابی اکسیر:۔ ھوالشافی

ست گلو (2 تولہ) جو ایک پاؤ گلو خشک کو کوٹ کر چھان کر نکالا گیا ہو)۔

الائچی خورد (2 تولہ)۔ ورق نقرہ (3 ماشہ)۔ (ورق نقرہ 3 ماشہ کو 2,1/2

تولہ چینی کے ساتھ کھرل کر کے بنایا ہوا)۔ کشتہ ابرک سیاہ (6ماشہ) یہ خوراک عصر اور شام کو ایک ایک ماشہ کی مقدار میں مریض کو کھلائیں۔

غدی شوگر جس کو کلوی شوگر بھی کہتے ہیں اس کے وارد ہونے کی صورت یہ ہے کہ دونوں گردوں پر ایک طرح کے چھوٹے چھوٹے ابھار یا غدود ہوتے ہیں جو پیشاب سے جوہری مادے سک کر کے ان مادوں کو سکریشن کے عمل سے خون میں شامل کرتے رہتے ہیں یہ جوہری مادے انتہائی اہم مادے ہیں۔ جو جسم کو توانا رکھتے ہیں۔ جلد کو ڈھلکنے نہیں دیتے اور ان کی خون میں شمولیت شباب کو قائم و دائم رکھنے کی ضامن ہوتی ہے۔

یہی غدود جب سوزش میں آتے ہیں یعنی غدی زہر جو پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی ہے اس سے متاثر ہو کر جب سوزش میں آتے ہیں تو اس حالت میں ایک طرف تو جوہری مادے خون میں شامل نہیں کرتے اور اس کی وجہ سے بھی شوگر جیسی اہم غذا خارج ہوتی رہتی ہے اور دوسری طرف شوگر جیسی اہم غذا خارج ہونے کی وجہ سے جسم انتہائی کمزور اور لاغر ہوتا جاتا ہے۔

اس سلسلے میں یہ بات گذارش کرتے جائیں کہ اعصابی شوگر اور کبدی یا کلوی شوگر میں مزاجی طور پر، علاماتی طور پر اور علاج کے طور پر کیا فرق ہے۔

اعصابی شوگر

1:۔ اعصابی شوگر میں پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

:۔ پیشاب میں کسی قسم کی چبھن یا جلن نہیں ہوتی۔

3:۔ بار بار پیشاب آنے کی وجہ سے مریض کے جسم میں نقاہت وارد ہو جاتی ہے۔

4:۔ مریض کے رانوں اور پنڈلیوں میں سخت درد محسوس ہوتا ہے۔

5:۔ جسم ٹوٹا ٹوٹا اور سیر تفریح اور کھانے پینے سے بے زاری محسوس کرتا ہے۔

کبدی یا کلوی شوگر

پیشاب کا رنگ سفیدی مائل زرد ہوتا ہے۔

ہلکی چبھن بھی۔

کیونکہ یہ مادہ تحلیلی مادہ ہے اس لئے صفراوی زہر اپنی تحلیلی تیزی سے مریض کے جسم کو جلدی ہی لاغر کر دیتا ہے۔

مریض کے ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں میں بھی گرمی محسوس ہوتی ہے مریض ٹھنڈی جگہ پر پاؤں رکھنے سے تسکین حاصل کرتا ہے۔

پیشاب میں جلن بھی ہوتی ہے اور ہلکی جسم میں انتہائی لاغری ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے کسی قسم کی مشقت سے مریض بھاگتا ہے مریض چڑ چڑا ہو جاتا۔

6:۔ اگر مریض کو جسم کے کسی مقام پر زخم آجائے یا چوٹ لگ جائے تو زخم اور چوٹ بڑی مشکل سے مندمل ہوتے ہیں۔	ہے اور چڑ چڑے پن کی وجہ سے گھر میں بھی اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ اگر مریض کو کوئی زخم آجائے تو صفرا کی آمیزش سے خون رقیق ہونے کی صورت میں یعنی اس خون میں لعابی مادہ نہیں ہوتا اس لئے یہ خون زخم پر کھرنڈ نہیں بنا پاتا اس لئے مریض کے زخم سے خون رستا رہتا ہے۔
7:۔ نبض کی تڑپ اکثر انگوٹھے کی جڑ کے نیچے جس کی وضاحت پہلے بھی کر دی گئی ہے یعنی اعصابی عضلاتی نبض محسوس ہوتی ہے۔	نبض کی تڑپ انگوٹھے سے کلائی کی طرف طویل تڑپ محسوس ہوتی ہے یعنی غدی عضلاتی محسوس ہوتی ہے۔
8:۔ رفتار کے لحاظ سے نبض سست اور قوام کے لحاظ سے انتہائی نرم ہوتی ہے	رفتار کے لحاظ سے نبض تیز اور لمس کے لحاظ سے گرم محسوس ہوتی ہے۔
9:۔ مریض کے جسم پر خشکی کے آثار محسوس ہوتے ہیں۔	مریض کے جسم اور چہرے پر ہلکی ہلکی پیلاہٹ اور آنکھوں کے گرد تھوڑا تھوڑا ورم محسوس ہوتا ہے۔

10:۔ اعصابی شوگر کو تحلیل کرنے کیلئے عضلاتی تحریک سے سودا پیدا کیا جاتا ہے جس سے بلغمی کھاری زہر اعتدال پر آکر شوگر کو تحلیل کر دیتی ہے۔	صفراوی یا سلفری زہر کو تحلیل کرنے کے لئے اعصابی کھاری یا لعابی چیزوں سے اسکا علاج کیا جاتا ہے۔



﴿......جگر کی غدی سوزش......﴾

سوء القنیہ، یرقان اور استسقاء (جگر کی کمزوری)

سابقہ اسباب کو سامنے رکھ کر اگر تشخیص کریں تو دیکھیں کہ جگر غذاؤں کے تحلیل شدہ مادے (کیموس) کو سک تو کرتا ہے لیکن اپنے مادے سے اس جوس کو تغیر دے کر سکریشن نہیں کرتا جس کی وجہ سے جگر میں یہ رطوبتیں رک کر خمیری کیفیت میں آجاتی ہیں اور جگر اس خمیر کی وجہ سے پھول کر بڑا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جگر ان غذاؤں کے جوس کو سک نہ کر سکے اور سکریشن کا عمل جاری رکھے تو اس کی وجہ سے جگر کو آمدن تو نہیں ہوتی لیکن خرچ برقرار رہتا ہے تو اس حالت میں جگر سکڑ جاتا ہے۔
اگر جگر کے دونوں عوامل کام نہ کر سکیں یعنی نہ تو رطوبتوں کو سک کریں اور نہ ہی رطوبتوں کی اپنی اصلاح سے تغیر دے کر سکریشن کریں تو ایسی حالت میں صفرا خون میں شامل ہو کر یرقان کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔
اگر یہی یرقانی مادہ اسی طرح خون میں شامل ہو کر سارے جسم میں پھیلتا رہے تو اس مادے کی تحلیلی کیفیت سے استسقائی عوارض شروع ہو جاتے ہیں۔

1:۔ اس صفراوالے زہریلے خون سے جسم کے عضلاتی نظام میں پہلے سوزش اور بعد میں ورم شروع ہو جاتی ہے۔اور اس ورم کی وجہ سے جسم پھولا ہوا پلپلا ہو جاتا ہے تشخیص کی صورت میں اگر جسم کے کسی حصے پر انگلی سے دباؤ دیں تو اس پر گڑھا پڑ جاتا ہے۔ یہ یرقان کے زہریلے اثرات کا ابتدائی درجہ ہے اس درجہ کو استسقائے لحمی کہتے ہیں۔

2:۔ اور اگر یہی صفرا سے آلودہ سوزش ناک خون عضلات کے نظام میں جمع ہونا شروع ہو جائے اور اپنی تیزی کی وجہ سے خارج نہ ہو سکے تو یہ خون تحلیل نہ ہونیکی وجہ سے خمیری کیفیت میں آ کر جسم کو پھلا دیتا ہے اور اس متعفن خون سے یہ خمیری ہوا جسم کے جوفوں میں بھر جاتی ہے خصوصاً پیٹ کے جوف میں یہ ہوا بھر کر پیٹ کو تنا دیتی ہے اور اس تنے ہوئے پیٹ پر تشخیص کی صورت میں ہاتھ مارا جائے تو ہوا کی وجہ سے پیٹ سے طبلے جیسی آواز محسوس ہوتی ہے اس حالت کو استسقائے طبلی کہتے ہیں۔

3:۔ اسی طرح یہ مرض اس درجہ سے آگے بڑھ جائے اور اس کا تدارک نہ ہو سکے تو ایسی حالت میں یہ خمیری ہوا عضلات کے ریشوں پر اثر انداز ہو کر ان کو متخلخل (ریشہ ریشہ) کر دیتی ہے اور ان متخلخل (ریشوں) سے عضلات کے لئے آئی ہوئی غذا متعفن رطوبت کی صورت میں بدل کر رسنا شروع ہو جاتی ہے۔ اور یہ رسی ہوئی رطوبت جسم کے جوفوں میں بھرنا شروع ہو جاتی ہے خصوصاً پیٹ کے جوف میں بھر کر اس کو مشک کی طرح پھلا دیتی ہے اسی لئے اس کو استسقائے ذکی کہتے ہیں۔

یہ ان درجات کا آخری درجہ ہے اکثر علاج کی صورت میں ناکامی برداشت کرنا پڑتی ہے۔ان تمام علامات کا علاج سوء القنیہ سے لے کر استسقائے ذکی تک ان

نسخہ جات سے کیا جائے تو انشاء اللہ شفا یقینی ہو گی۔نسخہ جات کتاب کے آخر میں انڈکس میں درج کر دیئے گئے ہیں۔

......علاج......

علاج کے طور پر پہلے مریض کو تیز مرچ مصالحہ جات اور زیادہ چکنی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔کوشش کریں کہ مریض زیادہ سے زیادہ سبزیاں بنا کر کھائے اور سلاد کے طور پر مولی، گاجر، شلغم کچی استعمال کرے۔اس کے علاوہ اس طریقہ سے علاج کریں۔

غدی اعصابی شدید اور اکسیر جگر جن کے نسخہ جات شوگر کے باب میں تحریر کر آئے ہیں یہ دونوں مرکبات باہم ملا کر ایک ایک ماشہ صبح اور ایک ایک ماشہ دوپہر ہمراہ پانی استعمال کریں۔اگر مریض کو قبض ہو تو انہی کا ملین بنا کر استعمال کرائیں۔

اس کے علاوہ عصر اور رات کو سفوف غافث 6 ماشہ کا ایک کلو پانی میں جوشاندہ بنا کر استعمال کرائیں۔

اگر خون میں کمی ہو جائے تو غافث کے جوشاندہ کے ساتھ ایک ایک ماشہ مزید اکسیر جگر استعمال کرائیں یقینی فائدہ ہو گا۔

اسی طرح اگر سوء القنیہ لاحق ہو جائے مریض کا جگر سکڑنے کی وجہ سے خون نہ بن پائے اور مریض چہرے مہرے سے بالکل مرجھایا ہوا اور پیلا نظر آئے۔یعنی اس کے چہرے اور بدن پر پیلاہٹ محسوس ہو۔اسکے علاج کے لئے بھی وہی صورت اختیار کریں جو یرقان میں تحریر کر دی گئی ہے۔

استسقاء القلب، تلی کا سکڑنا یا پھیل جانا اور جگر کا بھی سکڑنا یا متورم ہو کر پھیل جانا ایسے دور میں لازمی ہوتا ہے۔ ان ورموں کے علاج کے لئے یہ صورت اختیار کریں۔

افسنتین (2 تولہ) کا ایک کلو پانی میں جوشاندہ بنا کر اور چھان کر اس میں کافور (2 ماشہ) ملا کر کسی موٹے کپڑے کی ٹاکی بنا کر اس گرم مرکب میں بھگو کر جگر اور تلی کے مقام کی اس گرم پانی سے ٹکور کریں یہ ٹکور (چاہے تلی یا جگر پھولے ہوئے ہوں یا سکڑے ہوئے) دونوں کے لئے بہترین ہے۔

غدی اعصابی ملین اکسیر جگر، افسنتین والی ٹکور، سفوف غافث کا جوشاندہ اس ترتیب سے استعمال کرانے سے یقیناً یہ عوارض ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح علاج میں مریض خون کی کمی کی وجہ سے کمزوری محسوس کرے یا چہرے مہرے کے مشاہدے سے خون کی کمی محسوس ہو تو غدی اعصابی ملین اور اکسیر جگر کے ساتھ اکسیر سرخ ضرور استعمال کرائیں۔ اس سے صحت مند خون پیدا ہوگا اور علاج میں یہ صحت مند خون بے حد معاونت کرے گا۔

نسخہ اکسیر سرخ:۔ ہوالشافی

پھٹکڑی	سہاگہ	ہیرا کسیس
5 تولہ	5 تولہ	1 تولہ

سب دواؤں کو باریک کر کے کڑاہی میں ڈالیں جب یہ دوائیں پھول جائیں تو ان کو کڑاہی سے نکال کر اس میں شورہ قلمی (2 تولہ)، نوشادر (2 تولہ)، جوکھار (2 تولہ) سب دواؤں کو انتہائی باریک کر کے کھرل کر لیں یہ سرخ رنگ کا

مرکب بن جائیگا۔ یہ اکسیر سرخ ہے جو اس مقام پر علاج معالجہ میں بڑا کام دیتی ہے۔
اسی طرح ان عوارض میں اکسیر گردہ بھی بے حد کام کرتی ہے۔

نسخہ اکسیر گردہ:۔ ہوالشافی

شورہ قلمی	پوست ریٹھہ باریک شدہ
10 تولہ	5 تولہ

پہلے شورہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں جب شورہ پگھل جائے تو اس پر چٹکی چٹکی پوست ریٹھہ کے سفوف کی ڈالیں ہر چٹکی پر اس سے شعلہ اٹھے گا جب پوست ریٹھہ ختم ہو جائے تو دوا کو کھرچ کر علیحدہ کر لیں اور انتہائی باریک کر کے شیشی میں رکھیں۔ یہ اکسیر گردہ ہے۔ مختلف نسخہ جات کے ہمراہ استعمال ہوتا ہے اس لئے اسے تیار ہی رکھیں۔ ان مرکبات کے استعمال سے نہ صرف جگر کی سوزش، گردوں کی سوزش بلکہ پیشاب رسانے والی نالیاں کھل کر پیشاب صحت مند طور پر رسانا شروع کر دے گی اس لئے مریض کو ڈیلاسس کرانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی۔
اس کے علاوہ صلابت جگر اور خاص طور پر استسقائی درجوں میں بھی ان مرکبات کے استعمال سے یقیناً کامیابی حاصل ہوگی۔

☆☆☆☆

غدی سوزش کی وجہ سے پیشاب کا بند ہو جانا

جب صفرا گذشتہ اسباب کی وجہ سے تحریک میں آ کر اپنی وافر مقدار سے تیز تر ہو جائے اور اپنے اکالی اثرات سے پیشاب کے راستے گردوں پر اثر کرنے لگے تو

اس سے نہ صرف گردے سوزش میں مبتلا ہو جاتے ہیں بلکہ احلیل میں بھی اس سوزش کی وجہ سے جلن پیدا ہو جاتی ہے اور احلیل اور اس کے والوز جو پیشاب کے اخراج میں کھلتے اور بند ہوتے ہیں ان میں بھی سوزش وارد ہو جاتی ہے اور یہ والوز متورم ہو کر پیشاب کو بند کر دیتے ہیں اگر صفرا کے سوزشی اثرات کو کھاری ادویہ اور اغذیہ سے اعتدال پر لایا جائے تو اس سے نہ صرف گردوں کی باریک نالیوں اور پیشاب کی نالی میں تسکین آجاتی ہے بلکہ اس کی وجہ سے پیشاب کی بندش بھی کھل جاتی ہے۔

علاج کے لئے نسخہ جات کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی فہرست میں دیکھیں۔

......علاج......

نسخہ برائے سوزش گردہ و احلیل:۔ ھوالشافی

اعصابی عضلاتی ملین (6 ماشہ)، مغز بادام (5 دانے)، تخم خرفہ (3 ماشہ)

ان تمام ادویہ کو کونڈے ڈنڈے میں پیس کر 1 کلو پانی ملا کر سردائی بنائیں اور چھان کر دن میں دو بار اکسیر گردہ کہ جسکا نسخہ اوپر درج کر دیا گیا ہے اس کے درمیانے سائز کے کیپسول بھر کر اس سردائی کے ہمراہ صبح اور دوپہر کو استعمال کرائیں۔

شام اور رات کو 3 ماشہ بہیدانہ کا لعاب نکال کر اس میں چینی ملا کر تھوڑا سا ٹھنڈا کر کے مریض کو 2 بار پلائیں۔ احلیل اور والوز میں لبریکیشن پیدا کرنے کے لئے بغیر چینی کے لعاب بہیدانہ پچکاری میں بھر کر اعضائے تناسل کے سوراخ سے احلیل کے اندر پچکاری کریں۔

اس کے علاوہ مریض کو چاولوں کی پیچ میٹھی کر کے استعمال کرائیں کیلئے کا ملک شیک بھی جس میں پانی زیادہ شامل کیا گیا ہو بار بار پلائیں تو یہ ملک شیک نہ صرف احلیل کی سوزش بلکہ احلیل کے زخم (سوزاک)، آنتوں کی سوزش (زحیر صادق)، خون آمیز پاخانے، جگر گردے اور احلیل کی سوزش میں بہیدانہ کا لعاب اور کیلے ملک شیک ان عوارضات میں بے حد فائدہ دیتے ہیں۔

☆☆☆☆

......سوزاک......

یہ مرض بھی غدی زہر کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔

جیسا کہ ہمارے قانون میں یہ بات لکھ دی گئی ہے اور ہمارے اکابرین نے بھی اس صورت کو ایسے ہی لکھا ہے کہ اگر اعصابی خلط کی زہر شدید تر ہو جائے اور آتشک پیدا کر دے تو اس زہر کو آتشکی زہر کہتے ہیں اسی طرح سودا جب اپنے اثرات میں اکالی کیفیت میں آجائے اور جسم میں فساد پیدا کر دے خصوصاً داد چنبل اور بواسیر پیدا کر دے تو اس سوداوی زہر کو بواسیری زہر کہتے ہیں۔

اور اگر صفرا اپنی تیزی سے زہریلا ہو جائے خصوصاً احلیل اور ان کے والوز کو زخمی کر دے اور پیشاب انتہائی درد سے خارج ہو اور احلیل کے والوز اس درد کی وجہ سے فوری طور پر نہ کھل پائیں تو یہ صفراوی زہر جب یہ شکل اختیار کر جائے تو اس کو سوزاک کی زہر کہتے ہیں۔

ہمارا موضوع سوزاک ہے اس لئے اس صفراوی زہر سے احلیل یا اس کے

والوز جب زخمی ہو جائیں تو اس کو سوزاکی زہر کا مرض کہتے ہیں۔

اگر یہ سوزاک جو احلیل میں زخم کر دے اور یہ زخم علاج نہ کرنے کی صورت میں شدید تر ہو کر مثانے کے جوف میں اتر جائیں تو اس مرض کو "قرع" کہتے ہیں۔

سوزاک کے صفراوی زہر کی سوزش کو اعتدال پر لانے کے لئے علاج کے طور پر نسخہ جات کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی فہرست میں دیکھیں۔

☆☆☆☆

غدی سوزش کی وجہ سے غدود نا قلہ کا متورم ہونا......

قدرت کاملہ نے ہمارے جسم میں ایک نظام رکھا ہے جس کو قوت مدبرہ بدن (وائٹل فورس) کہتے ہیں انسان جب گرمیوں میں ٹھنڈے مشروبات اور اسی طرح کی دیگر اعصابی غذائیں گرمی سے بچنے کے لئے مسلسل استعمال کرتا ہے تو ایسی حالت میں خون میں اس ٹھنڈک کی زہریں (اعصابی زہریں) شامل ہو کر خون میں گردش کرتی رہتی ہیں۔ جب سردیوں کا دور شروع ہوتا ہے تو اس ٹھنڈک کے زہریلے اثرات خون سے علیحدہ ہو کر پیشاب کی صورت میں خارج ہوتے رہتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ ٹھنڈے مرطوب موسم میں ہوا کی نمی جسم میں آبی رطوبت کی زیادتی کر دیتی ہے اور یہ رطوبت سانس کی مدد سے جسم میں رہ کر پیشاب کی صورت میں ان مادوں کو خارج کرتی رہتی ہے۔

اس لئے مشاہدہ ہے کہ انسان سردیوں کے موسم میں پانی کم پیتا ہے اور پیشاب کی صورت میں اس پانی کا اخراج زیادہ کرتا ہے۔

دراصل یہ نظام بھی قدرت کی عطا کردہ قوت مدبرہ بدن کے عوامل سے ہوتا ہے۔

اگر انسان ایسے ماحول میں صرف کپڑوں سے جسم کو گرم رکھے انگیٹھی یا ہیٹر سے پرہیز کرے تو ہوا کی نمی جسم میں سرایت کرتی ہے اور گرمیوں کا زہریلا مادہ بار بار پیشاب کے آنے سے خارج ہوتا رہتا ہے اس لئے حکم یہ ہے کہ جسم کو گرم رکھنے کے لئے صرف گرم کپڑے استعمال کئے جائیں۔ آگ اور ہیٹر سے بچا جائے تو اس طرح ہوا میں نمی برقرار رہتی ہے اور اس نمی کی وجہ سے جیسا کہ پہلے تحریر کر دیا گیا ہے کہ پیشاب بار بار آتا ہے اور اس طرح پیشاب بار بار آنے سے زہریلے اثرات خون سے خارج ہو جاتے ہیں اور فلٹر کرنے والے غدود اس زہر سے بچ کر اپنے افعال صحت مند طور پر انجام دیتے ہیں۔

جو لوگ ان فطری عوامل میں مداخلت کرتے ہیں اور ہوا کی نمی کو آگ کے حراروں سے ختم کر دیتے ہیں ایسے لوگ اپنے خون کو ان زہروں سے پاک نہیں کر پاتے اور اس لئے ان کے زہر چھاننے والے غدود متورم ہو کر انتہائی خطرناک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور اسی طرح سردیوں کے موسم میں انسان انتہائی گرم غذائیں یا گرم مشروبات جسم کو گرم کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ استعمال کرتا ہے تو ان غذاؤں کے زہریلے اثرات زہر کی صورت میں خون میں گردش کرتے رہتے ہیں جب موسم تبدیل ہوتا ہے یعنی سردی سے گرمی آتی ہے تو پسینہ ان زہریلے اثرات کو اپنے ساتھ خارج کر دیتا ہے۔

جو لوگ گرمی سے بچنے کے لئے ائر کنڈیشنر اور انتہائی ٹھنڈے ماحول میں

رہتے ہیں ایسی صورت میں جسم سے پسینہ خارج نہیں ہوتا اور وہ زہر جو اس پسینے سے خارج ہونا ہوتا ہے وہ خارج نہیں ہو پاتا اور یہ زہر غدی نظام کو اپنے زہریلے اثرات سے متاثر کرتا رہتا ہے۔ جس سے پسینہ خارج کرنے والی گلٹیاں اور غدود نا قلہ کا نظام متاثر ہو کر جسم میں بے شمار بیماریاں پیدا کرتا رہتا ہے۔

اس لئے حکم ہے کہ ہر موسم میں اعتدالی حالت میں اپنی حفاظت کریں اور فطرت کے نظام میں اپنے ایجاد کردہ ذرائع سے مداخلت نہ کریں۔

فطرت اٹل ہے اگر فطری اصولوں کو مدنظر رکھ کر زندگی بسر کی جائے تو بے پناہ بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔ ایسے لوگ کہ جن کے بغل اور جنگاسوں کے مقام پر کپڑے انتہائی داغ دار اور بدبودار رہتے ہیں اور کسی صابن وغیرہ سے بھی ان کی میل نہیں نکلتی یہ اس لئے کہ بغل اور جنگاسوں کے غدود جو کہ خون کو فلٹر کر کے خون سے زہریلے اثرات علیحدہ کر کے جسم کو یہ بغیر زہر کے چھنا ہوا خون فراہم کرتے ہیں اور پسینہ کے ذریعے اس زہر کو خارج کرتے رہتے ہیں اور صحت نارمل رہتی ہے جب یہ فلٹریشن والے غدود اپنے اندر وافر مقدار کی زہریں جمع کر لیں تو ایسی حالت میں یہ فلٹر کرنے والے غدود اپنے اندر جمع کی ہوئی زہر سے متورم ہو جاتے ہیں۔

اگر جنگاسوں اور بغلوں کے غدود متورم ہو جائیں اور پسینہ کے ذریعے ان زہروں کو خارج نہ کر پائیں تو ایسی حالت میں دائیں اور بائیں طرف کے بغلوں کے غدود یا دائیں اور بائیں طرف کے جنگاسوں کے غدود پھٹ کر زہریلے مواد کو خارج کر دیتے ہیں اگر بغلوں کے غدود ان زہروں کی وجہ سے پھٹ جائیں تو بغلوں میں پھوڑے کی صورت میں آ کر پھٹ جاتے ہیں تو ان کو کچھرالیاں کہتے ہیں۔

یہ کچھرالیاں اپنا زہریلا مادہ پیپ کی صورت میں خارج کر کے ان غدود کو جمع کئے ہوئے زہریلے اثرات سے نجات دلا دیتی ہیں۔

اور اسی طرح اگر یہ غدود نہ پھٹ پائیں اور خون سے زہر کو علیحدہ نہ کر سکیں تو یہ غدی زہریلا مادہ غدود نا قلہ کے نظام میں سرائیت کر جاتا ہے اور یہ غدود چھوٹی چھوٹی گلٹیوں کی صورت میں نمودار ہو کر اور پھٹ کر اس مادہ کو رسانا شروع کر دیتے ہیں اس مرض کو ہمارے طبی قانون کی زبان میں خنازیر اور ایلوپیتھی تحقیق کی زبان میں غدود کا کینسر کہتے ہیں۔

...... علاج ......

اس سے پہلے غدود نا قلہ بغل اور جنگاسوں کے غدود کا ورم اور اس کے فلٹریشن کا نظام اور اس کی وجہ سے یہ غدود نا قلہ مختلف عوارضات پیدا کرنے کے بعد کینسر میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان سب امراض پر غدود نا قلہ کی سوزش میں مفصل تحریر کر دی گئی ہے۔ علاج کی صورت میں اگر جنگاسوں اور بغل کے غدود متورم ہو گئے ہوں اور رسنے لگ گئے ہوں تو اس کے زہریلے مواد کو جو کہ رسنے کی صورت میں خارج ہو رہا ہے روکنے کی کوشش نہ کریں اگر یہ غدود اچھی طرح رس جائیں تو پھر ان پر مرہم تسکین تھوڑی تھوڑی لگائیں تو اس صورت میں اس زہر سے چھوٹے چھوٹے غدود محفوظ ہو کر صحت مند طور پر اپنا کام کرتے رہتے ہیں اگر خدانخواستہ یہ زہر چھوٹے غدود نا قلہ تک پہنچ جائے اور ان میں تکلیف ہونے لگے تو پہلے ان غدود کو محفوظ رکھنے کے لئے مرہم تسکین تھوڑی تھوڑی ان پر لگاتے رہیں اور دوا کے طور پر اگر یہ زہر غدود نا قلہ میں

سرائیت کرگیا ہوتو اس کے لئے اس طرح علاج کریں۔

اعصابی عضلاتی ملین (6ماشہ)، مغز بادام (6عدد)، تخم خرفہ (3ماشہ) ان سب دواؤں کو کونڈے ڈنڈے کی مدد سے گھوٹ کر ایک کلو پانی ملا کر چھان لیں۔اور اس چھنے ہوئے پانی کے ساتھ دن میں دو مرتبہ اکسیر گردہ کا چھوٹا کیپسول بھر کر استعمال کرائیں۔

اکسیر گردہ کا نسخہ یرقان کے باب میں تحریر کر دیا گیا ہے وہاں سے دیکھ کر استعمال کرائیں اور مرہم تسکین کا نسخہ درج ذیل ہے۔

نسخہ محلول رال:۔ ھوالشافی

رال سفید	کافور
2تولہ	6ماشہ

دونوں کو باہم ملا کر کھرل کریں جب انتہائی کھرل ہو جائے تو کسی کھلے منہ والی شیشی میں یہ سفوف ڈال کر اس پر روغن تارپین اصلی (5تولہ) ڈال دیں اور اسے خوب ہلاتے رہیں اور تھوڑی دیر دھوپ میں یا گرم پانی میں رکھ کر ہلاتے رہیں تو یہ روغن تیار ہو جائیگا۔اسے محفوظ کرلیں یہ محلول رال ہے۔

نسخہ مرہم تسکین:۔ ھوالشافی

محلول رال	تیل سرسوں
1تولہ	4تولہ

دونوں کو کھرل میں ڈال کر یکجان کریں اس حل شدہ روغن میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر مسلسل کھرل کرتے رہیں جب یہ مرکب سفید ہو کر پانی لینا چھوڑ دے تو

اسے کسی کھلے منہ والی شیشی میں محفوظ کرلیں۔

یہ ایملشن جس کو مرہم تسکین کہا گیا ہے یہ نہ صرف غدود ناقلہ کی سوزش اور بغل گندیا کچھر الیوں میں فائدہ مند ہے بلکہ یہ مرہم (ایملشن) آگ سے جلے ہوئے مریض کے لئے یا تیزاب سے جلے ہوئے مریض کے لئے انتہائی مفید ہے۔انتہائی گندے زخموں کے لئے بھی بہترین کام کرتی ہے۔

اگر خدانخواستہ یہ غدی صفراوی زہر غدود ناقلہ میں جمع ہو کر سابقہ تحریر کردہ تکالیف میں جسم انسانی کو مبتلا کر رہا ہو تو اس کے لئے یہ تدارک کریں۔

سفوف اعصابی عضلاتی (2تولہ)۔مغز بادام (6عدد) کی ایک کلو پانی میں سردائی بنائیں چھان کر آدھی سردائی سے اکسیر گردہ کا ایک کیپسول صبح اور آدھی سردائی سے ایک شام استعمال کرائیں۔

ایسے مریض کہ جنکے غدود میں زہریلے اثرات وارد ہو گئے ہوں جس بات کا سلسلہ چل رہا ہے تو ایسے مریضوں کے لئے یہ ٹکور بے حد مفید ہے۔

نسخہ ٹکور:۔ ھوالشافی

دھماں (ایک پاؤ) باریک کر کے (5 کلو) پانی میں پکائیں۔اور چھان کر اس پانی میں تولیہ کا ٹکڑا بھگو کر سارے جسم پر پھیریں۔

نوٹ! نہانے کے لئے مریض کو کوئی صابن استعمال نہ کرنے دیں۔بلکہ ملتانی مٹی کو بھگو کر اس کے گودے سے مریض کو نہلائیں۔اس کے علاوہ مدار کے خشک پودے کو کہ جس میں جڑیں پھول وغیرہ بھی شامل ہوں آگ لگا دیں جب یہ پودا راکھ کی صورت میں آجائے تو اس راکھ کو ہانڈی میں بھر کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ٹھنڈا

ہونے پر ہانڈی میں سفید رنگ کی کھار برآمد ہوگی۔ یہ کھار بھی صرف یہاں پر بلکہ جگر اور غدود کے جملہ امراض میں اکسیر کی حیثیت سے کام کرتی ہے۔

اسی طرح دیگر کھاری پودوں مثلاً چرچٹہ، لانی جال اور جنڈ وغیرہ کو جلا کر اور کھار کی صورت میں استعمال کرانا بھی امراض جگر وغدود میں بے حد اچھے اثرات رکھتا ہے

☆☆☆☆

طاعون

یہ قانون فطرت ہے کہ جب انسانی آبادی زیادہ ہو جائے اور اس کے لئے غذا اور پانی وغیرہ کی کمی ہو جائے تو اس کو اعتدال پر رکھنے کے لئے قانون قدرت یہ ہے کہ یا تو جنگ کی ہولناکی سے انسان مارے جاتے ہیں اور اس کی زیادتی اعتدال پر آجاتی ہے یا پھر ایسی وبائی امراض اللہ کریم پیدا کر دیتا ہے کہ جس سے اس کی ہولناکی سے بھی بہت زیادہ لوگ اللہ کو پیارے ہو جاتے ہیں اور اس صورت سے بھی اللہ کریم منصوبہ بندی کی صورت میں انسانی آبادی کو اعتدال پر لاتا ہے۔

یہ قانون فطرت ہے اس سے انکار نہیں قدرت کاملہ کا ہر کام انسان کے لئے بے پناہ فوائد رکھتا ہے۔

آج کے دور میں موت سے نجات پانے والی دواؤں کا بہت چرچا ہے خصوصاً بے پناہ ویکسین ہیں جو موت سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار کی جا رہی ہیں ایک طرف تو انسان کو بچانے والی یا موت سے نجات دلانے والی ادویہ کا بہت شور و غوغا ہے او دوسری طرف انسانی آبادی کی اعتدالی کیفیت کو پورا کرنے کے لئے محکمہ

بہبود آبادی جیسا ادارہ کام کر رہا ہے جو انسان کی آبادی کو کم کرنے کے لئے بے پناہ کوششیں کر رہا ہے اور اس پر کروڑوں روپے خرچ ہو رہے ہیں تا کہ انسانی آبادی اعتدال پر رہے اور اس کی ضروریات زمین اور پانی پورا کر سکیں۔

خدا کی پناہ! یہ متضاد طریقہ کتنا خطرناک ہے کہ ایک طرف تو انسان کو وبائی امراض سے بچانے کے لئے بے پناہ ادویات کا سہارا لیا جا رہا ہے اور دوسری طرف یہ حالت ہے کہ یہ محکمے انسانی آبادی کا گلا ماں کے پیٹ ہی میں دبا کر انسانی آبادی کو اعتدال پر رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

یہ کتنا بڑا تضاد ہے جو انسان نے فساد کی صورت میں اس دنیا پر برپا کر رکھا ہے۔

اگر اس نظام کو فطرت کا قانون سمجھ کر قبول کر لیا جائے تو یہ بھی اللہ کریم کی بڑی اطاعت ہے۔

اس کے علاوہ اگر خوراکوں کی تحقیق کی جائے تو انسان کی مداخلت اس رحمت کو زحمت بنا دیتی ہے۔

زراعت پر تحقیق کی جائے تو یہ بھی آج کے مروجہ زراعت کے طریقوں میں انسانی مداخلت اس کو بھی رحمت سے زحمت بنا رہی ہے۔ قدرت کے ناقابل تردید قانون میں جب بھی انسان مداخلت کرتا ہے تو صرف یہ فائدہ ہے کہ اس انسان کو اپنی تحقیقات پر بڑے سے بڑا اعزاز تو مل جاتا ہے لیکن اس کی تحقیق آہستہ آہستہ انسانی آبادی کے لئے بہت خطرناک نتائج فراہم کرتی ہے۔

طاعون بھی ایک طرح کی وبا ہے جو چوہوں کے مردہ جسم کے تعفن سے پیدا

ہوتی ہے اس کی بدبودار وائرس فضا میں پھیل کر ایسے انسانوں کو اس بیماری سے متاثر کر لیتی ہے کہ جن کا دفاعی نظام کمزور ہوتا ہے۔

یہ بھی ایک طرح کا غدی سوزش کا مرض ہے جس کو عام زبان میں طاعون کہتے ہیں۔اس وبا سے جسم کے سارے غدود سوزش سے متاثر ہو کر متورم ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے جسم میں صفراوی اثرات معدوم ہو جاتے ہیں ۔ کیونکہ صفرا صفرا نہیں رہتا بلکہ ایک طرح کا زہر بن جاتا ہے۔اور اس کی وجہ سے انسانی زندگی تلف ہو جاتی ہے۔

یہ بھی غدود کے امراض کا ایک خطرناک مرض ہے اس کے علاج کے لئے نسخہ جات کتاب کے آخر میں نسخہ جات کی انڈکس میں دیکھیں۔اس میں علاج کم ہے اور احتیاطی تدابیر بہت زیادہ ہیں اگر صرف ان احتیاطی تدابیر کو ہی اس کے علاج کے لئے اختیار کر لیا جائے تو یہ بھی اس مرض سے نجات کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔

......علاج......

احتیاطی تدابیر:۔

یہ مرض انتہائی خطرناک وبائی مرض ہے جو اپنی متعفن بدبودار لہروں (وائرس) سے لاحق ہوتا ہے اور یہ بدبودار لہریں جہاں تک پہنچتی ہیں وہاں تک اپنے اثرات سے وبائی صورت میں تباہی پھیلاتی جاتی ہیں۔ اکثر یہ مرض وبائی صورت میں پہلے چوہوں پر وارد ہوتا ہے اور یہ چوہے اس مرض سے متاثر ہو کر مکانوں کے کونوں میں پہنچ کر مر جاتے ہیں۔اور ان کے مردہ اجسام کی بدبو پھیل کر انسانوں تک

رسائی حاصل کر لیتی ہے۔

وائرس یا بدبودار لہروں کی تحقیق آج کی تحقیق نہیں بلکہ یہ تحقیق تاریخی طور پر بہت پرانی ہے جب علاج جادو ٹونے وغیرہ سے ہوا کرتا تھا اس دور میں جادوگر (معالج) متاثرہ مکان میں خوشبودار پودوں کو جلا کر دھونی دیا کرتے تھے اسی طرح پبلک اسٹیٹ جیسے مساجد، خانقاہیں، مندر یا اسی طرح کے دیگر مقامات کہ جہاں پر صحت مند اور مریض لوگ اکٹھے ہوتے تھے تو اس ماحول کی لہریں بھی بدبودار ہو جایا کرتی تھیں ان مقامات کی انتظامیہ اس کا تدارک یہ کیا کرتی تھی کہ اس مسجد، مندر اور خانقاہ میں عود لکڑی، صندل، رال، گوگل اور اسی طرح کی خوشبودار گوندیں یا برادے وہاں پر جلا کر اس کی دھونی سے وہ لہریں جو یہاں پر جمع ہو کر صحت مند لوگوں کو متاثر کر رہی ہوتی تھیں ان دھونیوں سے ان کی اصلاح کر دی جاتی ہے۔

اسی طرح آج کی بوڑھی مائیں جس گھر میں بخار، خسرہ وغیرہ جیسے وبائی امراض وارد ہو جائیں تو ایسی سیانی عورتیں اکثر گھر والوں کو مشورہ دیتی ہیں کہ گھر میں حرمل کی دھونی دے دو بھوت پریت بھاگ جائیں گے۔

یہ بھی صورت یا تدارک وہی ہے جو پہلے تحریر کر آئے ہیں یعنی بدبودار وائرس کے مقابلے میں خوشبودار صحت مند وائرس۔اس بات کی تفصیل ابتدائی طور پر اسلئے لکھ دی ہے کہ اس وبائی مرض کے دور میں مکانات کو خوب صاف رکھیں۔ کونوں سے یا سامان کے نیچے اگر کوئی مردہ چوہے ہوں تو ان کو نکال کر جلا دیں اور گھر میں گندھک وغیرہ کی دھونی دیں اور بعد میں کسی خوشبودار گوند یا صندل وغیرہ جیسی ادویہ کی دھونی سے اس ماحول کو صحت مند کریں۔

یہ یاد رکھیں کہ پہلے بھی بہت سی بات ہو چکی ہے مزید تھوڑی سی وضاحت کر دوں کہ جب طاعون کا وائرس یا اس کی لہریں خون میں سرائیت کر جائیں تو اس کے تعفن کو صاف کرنے کے لئے بغلوں اور جنگاسوں کے غدود اس بدبو کیوجہ سے خون کو فلٹر کرتے ہوئے خود متورم ہو جاتے ہیں اور یہی غدود جب اپنے کام میں پورے نہ اتر پائیں تو یہ زہر جسم کے دیگر غدود میں بھی اتر جایا کرتی ہے۔

یہاں ان باتوں کو لکھنا انتہائی ضروری تھا۔

نسخہ جات:۔

دھماں	برہم ڈنڈی	چوب چینی	گل غافث	اجوائن	گل منڈی
1تولہ	1تولہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ

سب ادویہ کو دو کلو پانی میں بھگو کر رات کو رکھ دیں صبح نہار ایک پاؤ پانی کے ہمراہ غدی اعصابی شدید اگر قبض ہو تو ملین (ایک ماشہ) اور اکسیر جگر (ایک ماشہ) دونوں کو باہم ملا کر ایک خوراک بنا کر اس جوشاندے کے پانی کے ہمراہ صبح اور دوپہر کو یہ خوراکیں بنا کر استعمال کرائیں۔

اسی طرح شام اور رات کو اعصابی عضلاتی ملین (ایک ماشہ) اکسیر گردہ (4رتی) کی ایک خوراک بنا کر آدھی عصر اور آدھی رات کو استعمال کرائیں۔

بغلوں اور جنگاسوں کے غدود جو کہ پھول گئے ہوں ان پر مرہم تسکین لگائیں اگر جسم کے غدود متاثر ہوں تو مرہم تسکین کو پورے جسم پر لگائیں۔ انشاء اللہ ہدایات جو کہ اس کے تدارک کے لئے دی گئی ہیں اور نسخہ جات جو اس کے علاج کے لئے تحریر کر دیئے گئے ہیں ان کے استعمال سے طاعون جیسی موذی مرض ختم ہو جائیگی۔

نسخہ غدی اعصابی شدید:۔ ھوالشافی

سنڈھ	نوشادر ٹھیکری
10 گرام	50 گرام

اگر اس شدید کو ملین کو کرنا ہو تو 2رتی سنا مکی فی خوراک ملا لیں۔

نسخہ اکسیر جگر:۔ ھوالشافی

ریوند خطائی	نوشادر	قلمی شورہ	جوکھار یا آک کی کھار
5تولہ	5تولہ	5تولہ	5تولہ

سب دواؤں کا سفوف بنا کر غدی اعصابی شدید کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

نسخہ اعصابی عضلاتی ملین:۔ ھوالشافی

گل سرخ تخم کاسنی تخم خرفہ شورہ قلمی جوکھار بکھڑا

تمام ادویہ برابر وزن لے کر اور پیس کر رکھ لیں۔ تیار ہے۔

نسخہ اکسیر گردہ:۔ ھوالشافی

شورہ قلمی (100 گرام) کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب شورہ پگھل جائے تو ریٹھے کے چھلکے کا سفوف (10تولہ) چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں۔ جب سفوف ڈالیں گے تو شورہ میں سے شعلہ نکلے گا۔ جب سفوف ریٹھہ ختم ہو جائے تو کڑاہی سے دواء کھرچ کر علیحدہ کر لیں ٹھنڈا اور خشک ہونے پر دوائی کو انتہائی کھرل کریں اور رکھ لیں تیار ہے۔ اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ 2رتی کی مقدار میں استعمال کرائیں۔

مرہم تسکین کا نسخہ غدود نا قلہ کے باب میں درج کر دیا گیا ہے۔

تھیلیسیمیا......

یہ مرض جگر کی خلط صفرا جب زہریلے اثرات مرتب کرنے لگے تو لاحق ہوتا ہے۔ جب یہ خلط اپنے اثرات میں تیز سے تیز تر ہو جائے اور زہریلی کیفیت میں آ کر اپنے تحلیل کرنے والے اثرات سے بے پناہ قوت پیدا کر لے تو ایسی حالت میں یہ زہر جو کہ تحلیل کے اثرات جسم پر وارد کرتا ہے اس سے عضلاتی خلیئے کہ جن کو خون کے سرخ خلیئے کہتے ہیں تحلیل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک طرح کا عضلاتی کینسر ہے جو جسم کو پرورش کے نظام سے محروم کر دیتا ہے یہ خلیے جو جسم میں عضلاتی نظام کی پرورش کا ذریعہ ہوتے ہیں تحلیل ہونے سے پرورش کے نظام کو ختم کر دیتے ہیں۔

آج کے اس سائنٹیفک دور میں ایلوپیتھی حضرات اس کا علاج اس نامکمل طریقہ سے کرتے ہیں۔

یہ لوگ بجائے اس کے کہ صفرا کی زہریلی کیفیت کو اعتدال پر لا کر سرخ خلیات کو تحلیل ہونے سے نجات دلاتے اور سرخ خلیات زہریلے اثرات سے محفوظ ہو کر تھیلیسیمیا کا سبب نہ بنتے اور اس بیماری کا فطری علاج ہو جاتا۔

علاج کی صورت میں غدی زہر کا تو کوئی تدارک نہیں کیا جاتا بلکہ کچھ دن کیلئے مریض کو عارضی ریلیف دیتے ہیں اس کی صورت یوں ہے کہ ایک صحت مند آدمی کا خون لے کر (جس میں سرخ خلیات وافر مقدار میں ہوں) ورید کے ذریعے مریض کے جسم میں انجیکٹ (Inject) کر دیتے ہیں اور اس طرح سرخ خلیات کی یہ کھیپ جسم میں پہنچ کر خون کے نظام کو کچھ دنوں کیلئے درست کر دیتی ہے۔ اس طرح یہ زہر جس کی نشاندہی پچھلی تحریر میں کر دی گئی ہے (صفراوی زہر) جب ان خلیات پر اپنی تیزی سے اثر انداز ہوتی ہے تو اس صحت مند خون کے سرخ خلیات کو تحلیل کرنا شروع کر دیتی ہے اور یہ خلیئے جب کم ہو جاتے ہیں تو مریض دوبارہ نڈھال ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

مریض کو بچانے کے لئے پھر وہی صورت کہ صحت مند آدمی کا خون لے کر ورید کے ذریعے مریض کے جسم میں پہنچا دیتے ہیں اور مریض کچھ دنوں کے لئے صحت مند ہو جاتا ہے۔

یہ ایک ناکام سلسلہ ہے جو ان کے اداروں میں چلتا رہتا ہے۔ اصولی طور پر اس کا علاج تو یہ ہے کہ غدی (صفراوی) شدید ترین زہر جو کہ اپنے تحلیلی عمل سے ان سرخ خلیات کو تحلیل کر دے اس زہر کو علاج کی صورت میں اعتدال پر لا کر خون کو پاک کر دیا جائے۔

اور اس زہر سے پاک شدہ خون اپنے عوامل پورے کرنے لگے۔

نوٹ! سب سے پہلے مریض کو کوئی ایسی دوا یا غذا نہ دی جائے کہ جس میں لوہے کے مرکبات جیسے ہیرا کسیس، کشتہ فولاد، فائری اٹ، امونیا سائٹراس یا ٹنکچر سٹیل وغیرہ استعمال نہ کرائیں یہ اس لئے کہ یہ مرکبات مریض کے جسم میں وافر مقدار میں سرخ خلیئے بنانا شروع کر دیتے ہیں اور یہ سرخ خلیئے جب خون کے دوران میں آتے ہیں۔ تو مریض کے جسم میں صفراوی زہر کا تحلیلی عمل انتہائی تیز تر ہو جاتا ہے۔ اور مریض اس تیز تر تحلیلی عمل سے ہلاک ہو جاتا ہے۔

......علاج......

اس پر بڑی تفصیل سے بات کر چکے ہیں ان وجوہات کو سامنے رکھ کر اس کا علاج کریں۔صبح سے دوپہر تک تین ماشہ اعصابی عضلاتی سفوف کی سردائی بنا کر اس سردائی سے آدھی صبح اور آدھی دوپہر اکسیر گردہ کے ایک ایک کیپسول کے ہمراہ استعمال کرائیں۔شام اور رات کو سفوف غافث تین ماشہ کا جوشاندہ بنا کر پلائیں۔ ہر غذا کے بعد غدی اعصابی شدید مریض کو چاٹنے کو دیں۔ایسے مریض کو ایک پاؤ دھماں کے جوشاندے کے ساتھ کپڑا بھگو کر سارے جسم پر ٹکور کرائیں۔

دس یا پندرہ دن کے بعد مریض کو یہ شربت دن میں تین بار پلائیں۔

نسخہ شربت دھماں:۔ ہوالشافی

دھماں	برہم ڈنڈی	چوب چینی
ایک پاؤ	ایک پاؤ	50 گرام

تمام ادویہ کو 2 کلو گرم پانی میں بھگو دیں۔صبح اسے پکا کر نچوڑ کر ایک کلو پانی حاصل کریں اس میں ڈیڑھ کلو چینی ملا کر شربت بنائیں۔ یہ شربت دن میں تین بار ایک ایک چمچ مریض کو پلائیں۔اس شربت میں ہر خوراک کے ساتھ چار چار رتی آک کی کھار شامل کر کے چٹائیں یہ تھیلیسیمیا کیلئے بھی بڑی اکسیری حیثیت رکھتی ہے

نوٹ! سفوف غافث والا جوشاندہ صرف ایک ہفتہ استعمال کرانا ہے اس کے بعد سردائی اور اکسیر گردہ کا کیپسول صبح، دوپہر۔شام اور رات کو یہ شربت اور آک کی کھار استعمال کرائیں۔مجرب ہے انشاءاللہ یقینی شفا ہوگی۔

سفوف غافث کا نسخہ استسقاء القلب کے باب میں اور اکسیر گردہ اور اعصابی عضلاتی ملین کے نسخہ جات طاعون کے باب میں دیکھیں۔



......مقعد کی غدی سوزش سے کانچ کا باہر آجانا......

اکثر بچے غدی سوزش میں (جو کہ امعائے مستقیم کے آخری حصہ یعنی مقعد پر وارد ہوتی ہے)۔مبتلا ہو کر جب پاخانہ کرتے ہیں تو اس صفراوی سوزش کی وجہ سے پیٹ میں بے پناہ مروڑ اٹھتا ہے اس مروڑ سے نجات پانے کے لئے بچہ زور لگا کر پاخانہ خارج کرتا ہے جب زور لگاتا ہے تو مقعد کے رنگ کے اندرونی گوشت کو زور لگا کر باہر نکال لیتا ہے اور جب اس مقعد کے آخری حصہ پر (جو کہ باہر نکلا ہوا ہوتا ہے) ہوا لگتی ہے تو اس ہوا کی ٹھنڈک سے ایسے مریض کو بہت تسکین محسوس ہوتی ہے۔

......علاج......

غدی اعصابی ملین ایک ایک ماشہ کی دو خوراک ہمراہ پانی صبح دوپہر کھلائیں اسی طرح شام اور رات کو اعصابی غدی چٹنی جس کا نسخہ پھیپھڑے اور حلق کی نالیوں کی سوزش کے سلسلے میں تحریر کر آئے ہیں استعمال کرائیں۔

بیرونی طور پر سہاگہ بریاں، کتھ پان والا تین تین ماشہ انتہائی کھرل کردہ تھوڑا تھوڑا خروج مقعد کے وقت لگا دیا کریں۔ یہ دوا انتہائی قلیل مقدار میں لگانی ہے

غدی اعصابی ملین کا نسخہ استسقاء القلب کے باب میں درج کر دیا گیا ہے۔

غدی سوزش کی وجہ سے غدہ قدامیہ کا بڑھ جانا......

(پراسٹیٹ گلینڈز)

یہ ایک طرح کے لعابی غدود ہیں جو اپنی لعابیت سے احلیل میں تراوش دے کر احلیل کو تر رکھ کر پیشاب کے زہریلے اثرات سے اسے محفوظ رکھتے ہیں۔

جب بڑھاپے میں منی بننا کم ہو جائے جو کہ ان غدود کی غذا ہے تو ان کی لعابیت بھی کم ہو جاتی ہے اور یہ اس لعابیت سے محروم ہو کر نہ تو لعابی مادہ سک کرتے ہیں اور نہ ہی سکریشن کرتے ہیں۔

یہ مادہ جو کہ ان غدود میں ہوتا ہے یہ غدود سک اور سکریشن کے نہ ہونے کی وجہ سے اس مادے کے بھرنے سے پھول جاتے ہیں اور جسمانی طور پر بڑے ہو جاتے ہیں اور پیشاب کے اخراج میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔

یہ بوڑھے لوگوں کی بیماری ہے اکثر جلد باز لوگ ان قیمتی اعضاء کا آپریشن کرا کر اس کے لبریکیشن کے نظام کو درہم برہم کر لیتے ہیں۔

اگر علاج سے ان کا منہ کھول دیا جائے تو یہ نچڑ کر اپنے حجم میں آ جاتے ہیں اور لبریکیشن کا نظام بحال ہو جاتا ہے۔

......پراسٹیٹ گلینڈز کا بڑھ جانا......

اعصابی عضلاتی ملین (تین ماشہ) کی ایک کلو پانی میں سردائی بنا کر آدھی سردائی صبح اور آدھی دوپہر ہمراہ اکسیر گردہ کا ایک کیپسول شام اور رات کو سفوف شباب آور ایک ایک ماشہ استعمال کرائیں۔ یہ سفوف منی بنانے کا را میٹریل ہے۔ اس سے نہ صرف منی بنے گی بلکہ ان غدود کی لعابی رطوبت بھی پیدا ہونا شروع ہو جائیگی اور اس سے ان غدود کی سوزش ختم ہو جائیگی۔

نسخہ سفوف شباب آور:۔ ھوالشافی

ستاور	موصلی سفید	ثعلب مصری	شقاقل مصری	بہمن سفید
2تولہ	2تولہ	2تولہ	2تولہ	2تولہ
تالمکھانہ	چھلکا اسبغول	چاول کی کھیلیں		
2تولہ	5تولہ	5تولہ		

تمام ادویہ کا سفوف بنائیں اور ایک سے ڈیڑھ ماشہ کی خوراک عصر سے رات تک کھلائیں۔ اس کے علاوہ یہ عمل بھی بڑا ضروری ہے کہ اس سے بہت جلد مریض کے پیشاب کی سوزش ختم ہو جاتی ہے اور پیشاب آنے میں بڑی آسودگی ہوتی ہے۔

بہیدانہ (3 ماشہ) کا ایک ایک پاؤ پانی میں لعاب نکال کر چھان کر پانی کو ٹھنڈا کر کے سوزاک والی پچکاری میں بھر کر تھوڑا تھوڑا احلیل میں پچکاری کریں۔ ہر پیشاب کے بعد اس کی تھوڑی سی پچکاری بڑی ضروری ہے۔ اس کی لعابی رطوبت پھیل جائے گی اور پیشاب کا زہر اثر نہ کرے گا۔

☆☆☆☆

......نقرس......

صفرا کا را میٹریل ہر قسم کے چکنے مثلاً حیوانی چکنے جیسے دودھ، گھی، مکھن وغیرہ

یا نباتی چکنے جیسے سرسوں، توریا، سویابین اور سورج مکھی وغیرہ جیسے غدی روغنیات ہیں جب یہ صفرا اعصابی (بلغمی) رطوبت سے ملتا ہے تو یہ صفرا الکلی کے اثرات سے جمنا اور پتھرانا شروع ہو جاتا ہے۔

اسی طرح یہ صفرا اعصابی رطوبت کی آمیزش سے جب چھوٹے جوڑوں میں جم کر پتھراتا ہے تو ان چھوٹے جوڑوں میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔

ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں لعابیت کے نہ ہونے کی وجہ سے لبریکیشن سے عاری ہو جاتی ہیں۔ اور صفرا کے کرسٹل جو ان رطوبتوں سے بنتے ہیں لبریکشن کے نہ ہونے کی وجہ سے حرکت کرنے میں سخت درد کا باعث بنتے ہیں۔

اسی طرح ان ڈوریوں یا بندھنوں کو بلغمی رطوبت نہیں ملتی اس لئے یہ اپنی خوراک سے محروم ہو کر بندھنوں میں تناؤ پیدا کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے انگلیوں پر گرہ دار ورم آجاتی ہے۔

اس کے علاوہ جب یہ زہر جو کہ دانے دار ہو چکی ہوتی ہے بڑے جوڑوں (گھٹنے ٹخنے وغیرہ) میں جمع ہو جاتی ہے تو ان کی حرکت میں بھی (یہ خلط جواب یورک ایسڈ بن چکی ہوتی ہے) سخت تکلیف دیتی ہے اور بڑے جوڑوں کی ڈوریاں یا بندھن بھی بلغم کی خوراک نہ ملنے کی وجہ سے تن جاتی ہیں اور اس کے تناؤ کی وجہ سے انگلیاں ٹیڑھی ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

ابتدائی طور پر جب یہ زہر چھوٹے جوڑوں میں وارد ہوتی ہے تو نقرس کہلاتی ہے اور جب یہ زہریلا دانے دار مادہ بڑے جوڑوں میں جمع ہوتا ہے اور اعضاء کو ہلانے جلانے میں تکلیف دیتا ہے تو اس کو گنٹھیا کہتے ہیں۔

...... علاج ......

نقرس، گنٹھیا اور پتھریوں کے سلسلے میں بڑی وضاحت کردی گئی ہے۔ یہ امراض صفرا کے منجمد ہونے یعنی یورک ایسڈ کے پیدا ہونے سے لاحق ہوتی ہیں۔ علاج کے لئے سب سے پہلے سلفر کو تحلیل کر کے یورک ایسڈ میں کمی کا تدارک کریں۔ اس کے لئے یہ نسخہ جو گردوں کی نالیوں کے بند ہونے کے سلسلے میں درج کردیا گیا ہے یعنی اعصابی عضلاتی ملین کی سردائی اور اکسیر گردہ کا ایک کیپسول صبح دوپہر استعمال کرائیں۔ شام اور رات کو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نوشادر	سورنجاں	پیپلامول	آسگندھ	سنڈھ	شورہ قلمی
3 ماشہ	2,1/2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ

پوست بندق	کھارمدار
1 ماشہ	3 ماشہ

تمام ادویہ کا سفوف بنائیں اور ایک ایک ماشہ کی 2 خوراک عصر اور رات کو ہمراہ پانی استعمال کرائیں جوڑوں کے مقام پر اس روغن کی مالش کریں۔

روغن سرسوں (1 پاؤ)، پوست ریٹھہ (2 ماشہ) کا جوشاندہ (آدھ پاؤ) آک کا دودھ (6 قطرے)۔ اس روغن کو خوب گرم کریں۔ اور جب 2 حصے پانی ختم ہو جائے اور ایک حصہ رہ جائے تو اسے چھان کر گنٹھیا اور نقرس والے جوڑوں پر مالش کریں۔

...... گردے اور مثانے کی پتھریاں ......

سلفر جو صفراوی خلط میں پایا جاتا ہے تو یہ سلفر جب کسی رطوبت میں پہنچتا ہے تو صفرا یا سلفر اپنے فطری عمل سے پتھرانا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ اس لئے کہ صفرا کا رامیٹریل سلفر ہے جو ہر قسم کے حیوانی یا نباتاتی روغنیات سے حاصل ہوتا ہے اس لئے اس کی فطرت ہے کہ اگر یہ سلفر بلغمی رطوبت میں منجمد ہو جائے تو اس کی پتھریاں جو کہ اس سے بنتی ہیں وہ پتھریاں بھر بھری ہوتی ہیں اور اگر یہی صفرا سوداوی رطوبت یعنی تیزابی رطوبت سے مل کر منجمد ہو جائے تو یہ صفرا گردے یا مثانے میں جمع ہو کر سخت اور سرخ پتھری کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

یہی بات ہم پہلے نقرس اور گنٹھیا کے اسباب میں تحریر کر آئے ہیں کہ صفرا بلغمی رطوبت سے مل کر اور منجمد ہو کر دانے دار ہو کر یورک ایسڈ کی صورت میں بدل کر اور جوڑوں میں جمع ہو کر درد کا باعث بنتا ہے۔ اسی طرح یہ پتھریاں بھی ان وجوہات کی بنا پر گردے اور مثانے میں جمع ہو کر درد کرتی ہیں۔

علاج کے لئے دونوں قسم کی پتھریوں کے علیحدہ علیحدہ نسخہ جات کتاب کے آخر میں تحریر کر دیئے ہیں وہاں سے استفادہ کریں!

...... علاج ......

صبح سے دو پہر تک اعصابی عضلاتی ملین کی تین ماشہ کی سردائی کے ساتھ اکسیر گردہ کا ایک ایک کیپسول۔ شام اور رات کو سفوف سنگ شکن ہمراہ پانی ایک ایک ماشہ کی 2 خوراک استعمال کرائیں اگر مرض شدید ہو تو سنگ شکن کی بجائے آک کی کھار کا ایک ایک چھوٹا کیپسول ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

نسخہ سفوف سنگ شکن:۔ ھوالشافی

سنگدانہ مرغ (اگر دیسی مرغے کا ہو تو 2 تولہ اور اگر برائلر کا ہو تو 5 تولہ)، سوڈا بائیکارب (10 تولہ)، نمک خوردنی (1 تولہ)، مغز جما لگوٹہ (نصف دانہ) سب کو باریک کر کے انتہائی کھرل کر کے محفوظ کر لیں اور ایک ایک ماشہ کی 2 خوراک عصر اور رات کو زیادہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔



...... سرعت انزال ......

یہ مرض بھی صفراوی زہر سے لاحق ہوتا ہے یہ اصول ہے کہ لذت اور لذع صرف غدی (صفراوی) رطوبت سے پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے بات کر آئے ہیں کہ انسان جب پاخانہ خارج کرنے کے لئے ارادہ کرتا ہے تو صفرا کی وجہ سے بڑی آنت کے آخری حصہ (مقعد) میں تھوڑا تھوڑا لذع پیدا ہوتا ہے اور یہ لذع ایک تو فضلہ خارج کرنے کا احساس دلاتا ہے دوسرا پاخانہ خارج کرنے میں یہ لذع بڑا معاون ہوتا ہے یہی لذع اگر صفراوی تحریک کی زیادتی کیوجہ سے اعضاء تناسل کے نظام میں پیدا ہو جائے تو لذع سے لذت بن جاتا ہے اور یہی لذت صفرا کی آمیزش سے منی میں اثر انداز ہو جائے تو مریض کو بے حد لذت طلب کر دیتی ہے۔ جیسے ہی دماغ میں آنکھ، ناک، آواز اور لمس کی وجہ سے مریض میں تحریک پیدا ہو جائے یا ان تحریکوں کی وجہ سے انتشار کی صورت میں مباشرت کا ارادہ کرے تو فوری طور پر لذت پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے اور یہ شدید لذت مباشرت سے پہلے یا

صرف تحریکوں کی وجہ سے منی کے اخراج کا باعث بنتی ہے۔

کیونکہ صفرا کی زیادتی اور اس کے تحلیلی عمل سے منی بھی اپنے قوام پر نہیں رہتی اور پتلی ہو کر فوری طور پر لیکیج ہونا شروع ہو جاتی ہے اور جب منی احلیل پر اثر انداز ہوتی ہے تو بے پناہ لذت کی وجہ سے خارج ہو جاتی ہے۔

یہ مرض جب شدت اختیار کر جائے تو مریض صرف دماغ میں تحریکیں پیدا ہونے سے کھڑے کھڑے انزالی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ انتہائی درجہ ہے

...... علاج ......

اس کی تفصیل بھی بڑی اچھی طرح کر دی گئی ہے۔

سفوف شباب آور	+	اعصابی غدی اکسیر
2 ماشہ		4 رتی

صبح سے دوپہر تک ہمراہ دودھ یا پانی 2 خوراک استعمال کریں۔

بہیدانہ (3 ماشہ) کا ایک پاؤ پانی میں مندھانی سے لعاب نکالیں اس لعاب کو ٹھنڈا کر کے اعضائے تناسل کی تبرید کریں۔ شام اور رات کو سفوف اختناق الرحم جسکا نسخہ اختناق الرحم کے باب میں آئے گا۔ ایک ایک ماشہ کی خوراک ہمراہ پانی مریض کو پلائیں۔

اس ترتیب سے علاج کرنے کی صورت میں نہ صرف سرعت انزال کو فائدہ ہوگا، بلکہ غدی لیکوریا کے لئے بھی یہ نسخہ بہت اچھا ہے۔ نسخہ شباب آور پراسٹیٹ گلینڈز کے باب میں جبکہ اعصابی غدی اکسیر کا نسخہ غدی دمہ کے باب میں درج کر دیا گیا ہے

...... اختناق الرحم ......

اس کی صورت بھی بالکل وہی ہے جو سرعت انزال کی ہے۔ یہ مریضہ بھی صفرا کے اثرات سے بے حد لذت طلب ہو جاتی ہے اور جب اس کو یہ لذت کا دورہ اٹھتا ہے تو یہ عورت ہونے کے ناطے اظہار تو نہیں کر سکتی صرف رونا دھونا یا چیخنا شروع کر دیتی ہے۔ تنہائی پسند ہوتی ہے۔ یہ اس لئے کہ تنہائی میں وہ مختلف اعضاء کو چھیڑ کر تسکین حاصل کر لیتی ہے۔

یہ بیماری بھی صفرا کی لذت سے پیدا ہوتی ہے علاج کے لئے اگر صفرا کو اعتدال پر لایا جائے تو یہ مریضہ ٹھیک ہو جاتی ہے۔

بہتر صورت یہ ہے کہ ایسی مریضہ کی فوری طور پر شادی کر دی جائے۔

...... علاج ......

اس کی پوری تفصیل پڑھ کر ذہن میں رکھ کر علاج کی کوشش کریں۔

اعصابی غدی محرک ایک ایک ماشہ اور اعصابی غدی اکسیر چار چار رتی صبح سے دوپہر تک ہمراہ پانی استعمال کریں۔

شام اور رات کو سفوف اختناق الرحم ایک ایک ماشہ کی 2 خوراک ہمراہ پانی استعمال کریں۔ اور اس کے ساتھ لعاب بہیدانہ جس کی تفصیل سرعت کے باب میں لکھ دی ہے۔ اس لعاب کی ٹھنڈی ٹھنڈی ٹکور کریں اگر غدی لیکوریا کی اکالی رطوبت سے اعضاء کے اطراف سوزش ہو گئی ہو تو اس کے لئے یہ مرہم بے حد کارآمد ہے۔

نسخہ مرہم:- ہوالشافی

سفیدہ کاشغری	بورک ایسڈ	کتھ پان والا	کافور
2تولہ	2تولہ	2تولہ	2ماشہ

سب کو انتہائی باریک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

ایک ماشہ جتنی دوائیں کھرل میں ڈال کر تھوڑے سے پانی کی مدد سے خوب گھوٹیں جب یہ مرہم کی شکل اختیار کر جائے تو شیشی میں محفوظ کر لیں۔ اور تھوڑا تھوڑا سوزش والے مقام پر لگائیں۔ یہ مرہم نہ صرف غدی عضلاتی تحریک میں سوزش کو ختم کرتی ہے اسی طرح ہر سوزش والے مقام پر اس کا لگانا بے حد شفا بخش ہے۔

☆☆☆☆

ورم رحم اور اس کی وجہ سے خروج رحم

یہ مرض بھی اکثر صفراوی سوزش سے لاحق ہوتا ہے۔ جب سوزش رحم پر اثر انداز ہو کر اس کو متورم کر دے تو خون سوزش کے مقام پر جمع ہو کر اپنی ورم سے رحم کو جسمانی طور پر بڑا کر دیتا ہے اور یہ ورم جسمانی طور پر باہر کی طرف نکل آتی ہے۔ اور یہی ورم خروج رحم کا باعث بنتی ہے۔

علاج

زیرہ سفید	الائچی خرد	کشنیز خشک	صندل سفید	گل نیلوفر
3ماشہ	3ماشہ	1تولہ	3ماشہ	1تولہ

تمام ادویہ کو جو کوب کر کے 2 کلو گرم پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر تھوڑی تھوڑی دوا چھان کر چینی سے میٹھا کر کے تھوڑی سی برف ڈال کر مریضہ کو

پلائیں۔ یہ 2 کلو پانی دن میں چار پانچ بار اسی طریقہ سے پلاتے رہیں۔

اس کے علاوہ سفوف رال ایک ایک ماشہ کی 3 خوراک جس میں اعصابی غدی اکسیر جس کا نسخہ غدی دمہ کے باب میں درج کر دیا گیا ہے۔ ملا لیا گیا ہو ہمراہ ملتانی مٹی کے زلال (نتھرے ہوئے پانی) سے دن میں 2 بار استعمال کرائیں۔

اگر ورم کی وجہ سے رحم کے اندر سوزش محسوس ہو رہی ہو یا اس سوزش کی وجہ سے خون رس رہا ہو تو اس علاج کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل شافہ استعمال کرائیں۔

سفیدہ کاشغری	کتھا سفید پان والا	بورک ایسڈ	کافور
2تولہ	2تولہ	2تولہ	3ماشہ

اس مرکب کا کھرل کردہ سفوف 2 ماشہ لے کر کپڑے کی چھوٹی سی پوٹلی اس سفوف کی بنا لیں اور انگلی کی مدد سے رحم کے منہ کے قریب رکھ دیں۔

اس طریقہ علاج سے نہ صرف سوزش رحم بلکہ ورم رحم، رحم کی خراشیں اور ان سے خون رسنے میں بھی کامیابی حاصل ہوگی۔

☆☆☆☆

عسرت الطمث

یہ بھی صفراوی سوزش کی بیماری ہے۔ صفرا جب اپنی اکالی صورت میں رحم پر اثر انداز ہو جائے تو اس سے ماہواری میں تنگی پیدا ہو جاتی ہے۔

ایسی عورتیں ماہواری کے دنوں میں بے پناہ درد اور سوزش میں مبتلا رہتی ہیں اور اس کی وجہ سے ماہواری انتہائی تھوڑی تھوڑی اور تنگی سے آتی ہے۔

علاج

یہ بیماری بھی رحم کی سوزش سے ہوتی ہے اور اس سوزش کی وجہ سے خون انتہائی تنگی سے آتا ہے اس کے علاج کے لئے حیض کو کھولنے کے لئے گرم دواؤں کا استعمال مریضہ کو اختناق الرحم میں مبتلا کر دیتا ہے اصولی علاج یہ ہے کہ رحم کی سوزش کو ختم کرنے کے لئے صفرا کو اعتدال پر لانے کی کوشش کریں۔

وہ خیساندہ جو ورم رحم کے باب میں درج کر دیا گیا ہے اس خیساندے کے پانی کے ساتھ دن میں تین بار سفوف اختناق الرحم جس کا نسخہ اختناق الرحم کے باب میں درج کیا گیا ہے صبح سے دوپہر تک 2 خوراک استعمال کرائیں۔شام اور رات کو سفوف رال + اکسیر اعصابی غدی (2 رتی) کی 2 خوراک ہمراہ ملتانی مٹی کے ذلال استعمال کرائیں۔



رحم کی نالیوں کی سوزش

اکثر عورتیں اس صفراوی سوزش سے رحم کی نالیوں کی سوزش خصوصاً مبہل کی سوزش میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔قوت مدبرہ بدن اس سوزش کی اصلاح کیلئے یعنی اس سوزش سے نجات دلانے کے لئے اپنی لعابی رطوبت اس پر سکریشن کی صورت میں ڈالتی رہتی ہے۔اور یہی رطوبت اس سوزش سے متاثر ہو کر انتہائی تیز اور پیلی رطوبت میں بدل کر خارج ہوتی رہتی ہے۔اور یہ اکالی رطوبت عورت کے اعضائے تناسل کے اردگرد لگنے سے ان مقامات پر خراشیں ڈال دیتی ہے اگر قوت مدبرہ بدن اس نالی

(مبہل) پر اس لعابی رطوبت کا ترشح نہ کرے تو دفاع کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے مبہل میں خراشیں زخموں کی صورت اختیار کر جاتی ہیں۔اس کو سیلان الرحم غدی کہتے ہیں اکثر ایسی عورتیں جو غدی سیلان کی وجہ سے زیادہ سوزش میں مبتلا ہو جائیں اور رحم پر بہت زیادہ خراشیں آجائیں تو ان خراشوں کی وجہ سے ماہواری بہت زیادہ آتی ہے جس کو استحاضہ کہتے ہیں۔

یہ ساری صورتیں غدی زہر سے پیدا ہوتی ہیں علاج کے لئے اور غدی تیز زہر سے نجات پانے کیلئے نسخہ جات کتاب کے آخر میں درج کر دیئے گئے ہیں وہاں سے استفادہ کریں۔

علاج

اکثر یہ سوزش صفرا کی اکالی کیفیت کے اثرات سے رحم کی نالی (مبہل) میں وارد ہوتی ہے اور قوت مدبرہ بدن اس ورم کو تحلیل کرنے کے لئے اعصابی مادے کی لعابی رطوبت اس پر رساتی رہتی ہے تاکہ یہ سوزش مندمل ہو، اگر تو تھوڑی بہت سوزش ہو تو قوت مدبرہ بدن اپنے اس رسانے والے مادے سے اس کی اصلاح کر دیتی ہے اور اگر یہ سوزش بہت شدید ہو جائے اور نالی میں اپنی شدت سے خراشیں کر دے تو اس کو غدی لیکوریا کہتے ہیں۔

علاج کے لئے یہ ترتیب بروئے کار لائیں۔

صبح سے دوپہر تک سفوف شباب آور ہمراہ خیساندہ جو ورم رحم میں تحریر کر دیا ہے اس خیساندے کے ساتھ دو دو ماشہ کی 2 خوراک استعمال کرائیں۔

عصر اور رات کو سفوف رال جس کا نسخہ زخیر صادق کے باب میں دیا گیا ہے ایک ایک ماشہ کی 2 خوراک ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

اس کے علاوہ پہلے تحریر کر آئے ہیں کہ سرعت انزال وسوزش اور ورم میں بہیدانہ 3 ماشہ کی پوٹلی بنا کر اسے برف پر رکھ دیں جب یہ پوٹلی پھول جائے تو اس بہیدانہ کے ٹھنڈے لعاب سے رحم کی تبرید کریں۔



فہرست نسخہ جات

......غدی سرسام (سن سٹروک) کا علاج......

سب سے پہلے متاثرہ شخص کو شدید گرم دھوپ اور لوء سے بچا کر ٹھنڈی اور سایہ دار جگہ پر لائیں اور زیادہ تر کپڑے علیحدہ کر کے مریض کو ایسے ماحول میں رکھیں جیسے کولر کی ٹھنڈی فضا جو ائرکنڈیشن سے ٹھنڈی نہ ہو۔ جب مریض اس ہلکی ٹھنڈک سے متاثر ہو کر ہوش میں آ جائے تو اس کے بعد اس طرح تدارک کریں۔

نسخہ لخلخہ:۔ ھوالشافی

الائچی خورد	صندل سفید	خس
6 ماشہ	6 ماشہ	6 ماشہ

سب ادویہ کو باریک کر کے تھوڑے سے پانی میں بھگو دیں اور جب یہ ادویہ تر ہو کر خوشبو دینے لگیں تو یہ لخلخہ والا برتن مریض کے نتھنوں کے آگے لیجا کر لخلخہ کی صورت میں اسے سونگھائیں۔

ایسی حالت میں ٹھنڈے اور برف والے پانی سے کپڑا بھگو کر مریض کی پیشانی پر رکھ کر تبرید کریں۔ اس کے علاوہ یہ نسخہ بھگو کر کچھ دیر کے بعد چھان کر مریض کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے میٹھا اور ٹھنڈا کر کے استعمال کرائیں۔

نسخہ خیساندہ:۔ ھوالشافی

گل نیلوفر	صندل سفید	الائچی خورد	کشنیز
3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	6 ماشہ

ان تمام دواؤں کو 2 کلو پانی میں پکا کر چھان کر رکھ لیں اور اس پانی سے تخم خرفہ (3 ماشہ)، تخم خیارین (3 ماشہ)، مغز کدو (3 ماشہ) ان تمام دواؤں کو کونڈے ڈنڈے کی مدد سے تھوڑا تھوڑا گھوٹ کر خیسانده والا سارا پانی ملا کر چھان لیں اور یہ سردائی تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد مریض کو پلاتے رہیں ۔ یہ اعصابی عضلاتی تحریک کا نسخہ ہے اس سے یہ مرض اعتدال پر آجائیگا۔

اس کے علاوہ مریض کی کمزوری کے لئے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ	مروارید کھرل کرد.	زہر مہرہ انتہائی کھرل کردہ
1 تولہ	4 رتی	4 رتی
صندل سفید انتہائی باریک شدہ		
1 ماشہ		

تمام ادویہ کو باہم ملا کر خمیرہ کی صورت میں تھوڑا تھوڑا مریض کو وقفہ سے چٹائیں۔ اور شربت صندل جو روح بہار سے تیار کیا گیا ہو برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی ملا کر وقفہ وقفہ سے خمیرہ اور یہ شربت پلاتے رہیں۔

اس ترتیب سے علاج یقیناً کامیاب نتائج دے گا شفا کے بعد مریض کو سر ننگا رکھنے کی ممانعت کریں اور اسی طرح پگڑی کے شملے یا کندھے پر رومال رکھ کر ریڑھ کو ڈھانپ کر رکھنے کی ہدایت کریں۔ جس قدر بھی ہو سکے مریض کو تیز دھوپ اور لوء سے بچنے کی ہدایت کریں۔

وہ اسباب جوسن سٹروک کے سلسلے میں تحریر کر آئے ہیں ان سے حرام مغز بھی متاثر ہو کر تناؤ میں آجاتا ہے جس کی وجہ سے حرام مغز کے مقام سے لے کر ریڑھ کی

آخری ڈھڈی تک تناؤ آجاتا ہے۔

علاج کے لئے وہی صورت اختیار کریں جو سن سٹروک کے سلسلے میں اوپر تحریر کر دی گئی ہے۔

......ابتدائی مرحلے میں ''گنجاپن'' کا علاج......

معجون مقوی دماغ :۔ ھوالشافی

مغز کدو	مغز خیارین	مغز بادام
2 تولہ	2 تولہ	5 تولہ

سب کو علیحدہ باریک کریں اس کے بعد گوند کیکر (2 تولہ) باریک شدہ، نشاستہ گندم (2 تولہ) اور سوجی (5 تولہ) کو دیسی گھی (6 چھٹانک) میں بریاں کریں جب یہ سب اجزاء بریاں ہو جائیں تو مغزیات کا سفوف ان میں شامل کر کے اس کو بھی تھوڑا تھوڑا بریاں کریں اور ایک کلو چینی کا قوام بنا کر اس میں سب دوائیں شامل کر کے ٹھنڈا ہونے پر محفوظ کر لیں۔

یہ مقوی دماغ حلوہ صبح دو تولہ اور شام 2 تولہ ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

اسی طرح ان دواؤں کو اتنے ہی وزن میں لے کر انتہائی باریک کر لیں ایک چمچ یہ دوا لے کر تھوڑے سے دودھ سے گھوٹ کر گنجا ہونے والے مقام پر کافی دیر تک مالش کرتے رہیں۔

اس ترتیب سے کھوپڑی کی ہڈی اور جلد کے درمیان وہ چربی جو تحلیل ہو رہی ہے تحلیل ہونا رک جائے گی اور اس چربی کی غذا سے بالوں کی جڑیں نشو ونما پا کر اپنی

بنیادیں مضبوط کرلیں گی۔

یہ اعصابی غدی قسم کا علاج ہے جو تحلیل کے عمل کو روک دیتا ہے۔ گنجے پن کا ابتدائی تدارک ہے لہٰذا اس وقت میں یہ طریقہ کامیاب رہتا ہے۔

......غدی (صفراوی) تحریک سے آنکھوں کی سوزش کا علاج......

نسخہ:۔ ھوالشافی

برگ حنا	صندل سفید	کشنیز	گل منڈی	رسونت (انڈیا)
3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ

تمام ادویہ کو ایک کلو پانی میں پکا کر اسی حالت میں رکھ دیں۔ اور اس میں تھوڑا سا پانی علیحدہ چھان کر اسے برف پر رکھ کر ٹھنڈا کریں اور اس پانی میں روئی کے پھائے تر کر کے آنکھیں بند کر کے آنکھوں پر رکھیں۔

ان کے علاوہ مریض کی آنکھوں پر کچے دودھ کے پھائے ٹھنڈے پھائے بنا کر اسی طریقہ سے آنکھوں کی تبرید کریں اس طریقہ سے نہ صرف آنکھوں کی سوزش ٹھیک ہوجائیگی بلکہ ایسے مریض جنکا ملتحمہ مسلسل سوزش میں بتلا رہتا ہو یہ مسلسل رہنے والی آنکھوں کی سوزش بھی بالکل ٹھیک ہوجائیگی۔

......"ناک کی اندرونی جھلیوں کی صفراوی تحریک کی وجہ سے سوزش" کا علاج......

نسخہ جوشاندہ:۔ ھوالشافی

گل بنفشہ	عناب	تخم خطمی	گاؤزبان	ابریشم کترا ہوا
3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ

بہیدانہ

3 ماشہ

تمام ادویہ کو 2 کلو پانی میں پکا کر اسی طرح رہنے دیں اور مریض کو ٹھنڈا جوشاندہ چھان چھان کر تین بار ہمراہ اعصابی غدی محرک ایک ایک ماشہ کی خوراک کے صبح، دوپہر، شام استعمال کرائیں اور تھوڑا سا جوشاندہ چھان کر ٹھنڈا کر کے ڈراپر والی پچکاری سے ناک میں بھی ٹپکائیں۔

انشاء اللہ ناک کی اندرونی جھلیوں اور تالو کی سوزش میں اس طریقہ سے علاج کرنے سے یقیناً کامیابی حاصل ہوگی۔

نسخہ اعصابی غدی محرک! ھوالشافی

آرد ملٹھی انتہائی باریک شدہ اور سہاگہ بریاں انتہائی باریک شدہ برابر وزن دونوں کو اچھی طرح ملا کر شیشی میں محفوظ کرلیں اور ایک ایک ماشہ کی اس مرکب کی خوراک صبح سے شام تک تین بار ہمراہ جوشاندہ استعمال کرائیں۔

......غدی دمہ کا علاج......

نسخہ جوشاندہ:۔ ھوالشافی

ابریشم کترا ہوا	تخم خطمی	ریشہ خطمی	گاؤزبان
3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ	3 ماشہ
گل گاؤزبان	ملٹھی	برگ بانسہ	

3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ

تمام ادویہ کو 2 کلو پانی میں پکائیں آدھا حصہ پانی چھان کر اس پانی سے ان ادویہ کی سردائی بنا کر چھان کر مریض کو صبح، دوپہر استعمال کرائیں۔

نسخہ سردائی!

مغز خیارین	مغز کدو	مغز بادام	تخم خرفہ
2ماشہ	2ماشہ	2ماشہ	2ماشہ

سب دواؤں کو جوشاندے والے آدھے پانی سے گھوٹ چھان کر ایک خوراک صبح اور اسی طرح بقایا آدھے پانی سے بنی ہوئی سردائی چھان کر دوپہر کو پلائیں عصر اور رات کو اعصابی غدی محرک (1 ماشہ) اور اعصابی غدی اکسیر (2رتی) کی خوراک استعمال کرائیں۔

سردائی والی دوا جو چھاننے کے بعد کپڑے میں بچ گئی ہو دونوں اوقات کی حاصل کر کے اس میں تھوڑا سا دودھ ملا کر آگے کی پسلیوں اور پیچھے کی پسلیوں اور خصوصاً نرغرے پر اس دوا کی خوب مالش کریں۔

نسخہ اعصابی غدی محرک:۔ ہوالشافی

آرد ملٹھی، سہاگہ بریاں انتہائی باریک شدہ برابر وزن لے کر آپس میں خوب ملالیں۔ایک اک ماشہ کی خوراک عصر اور شام کو استعمال کرائیں۔

نسخہ اعصابی غدی اکسیر:۔ ہوالشافی

گلو خشک (1پاؤ) کو باریک کر کے چھان لیں یہ ست گلو ہے اسے محفوظ کرلیں۔ یہ ست گلو (1تولہ)، ورق نقرہ (3ماشہ) (ایک تولہ چینی سے کھرل کردہ) اعصابی غدی محرک (5تولہ)۔ان سب ادویہ کو خوب کھرل کریں اور چار چار رتی اعصابی غدی محرک والے وزن میں ملا کر عصر اور رات کو استعمال کرائیں۔ یہ انتہائی کامیاب علاج ہے جو میں نے تحریک کو سامنے رکھ کر مرتب کیا ہے۔بارہا کا مجرب ہے۔

اگر غدی دمہ کی سوزش سے (جو کہ دماغ سے انتہائی نمکین مادے کی صورت میں ٹپکتی رہتی ہے) گلے کے پردوں کی لعابیت ختم ہو گئی ہو اور بلغم خارج نہ ہو رہا ہو تو ایسی حالت میں مریض دورے کی حالت میں سخت تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ دورے کی صورت میں مریض کو یہ چٹنی بنا کر استعمال کرائیں۔

ہوالشافی:۔

آرد سپستان	گوند کتیرا	اعصابی غدی محرک
2تولہ	2تولہ	5تولہ

تمام ادویہ کو انتہائی کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر اس پر آٹھ تولہ شہد ڈال کر اور چاقو کی مدد سے خوب ملائیں جب یہ دوا چٹنی کی صورت اختیار کر جائے تو دورے کی حالت میں تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔

......گلے کے کینسر کا علاج......

نسخہ اعصابی غدی جوشاندہ:۔ ہوالشافی

ابریشم کترا ہوا	تخم خطمی	ریشہ خطمی	گاؤزبان	ملٹھی
3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ
گل گاؤزبان	برگ بانسہ			
3ماشہ	3ماشہ			

یہ جوشاندہ بنا کر اس کے ہمراہ اعصابی غدی محرک ایک ایک ماشہ کی تین خوراک صبح دوپہر شام استعمال کریں۔

نسخہ اعصابی غدی محرک:۔ ھوالشافی

سہاگہ بریاں	آرد ملٹھی انتہائی باریک کردہ
2 تولہ	2 تولہ

یہ محرک شہد میں ملا کر تین تین ماشہ کی تین خوراک ہمراہ جوشاندہ استعمال کرائیں۔

نسخہ برائے غرارے:۔ ھوالشافی

مغز املتاس	پوست ریٹھہ مسفوف	ریشہ خطمی	آب مکو سبز یا مکودانہ
2 تولہ	ایک ماشہ	6 ماشہ	2 تولہ

سب دواؤں کو خوب پکا کر اور چھان کر اس میں (1 تولہ) گلیسرین ملا کر مریض کو غرارے کرائیں۔ اس پانی سے آٹا گوندھ کر دیسی گھی کی مدد سے حلوہ بنا کر گلے کے مقام پر ٹکور کریں۔ جب مریض کو افاقہ محسوس ہو تو یہ غراروں والا نسخہ بنا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ ان شاءاللہ اس طریقہ سے ٹکور اور جوشاندے کے استعمال سے نہ صرف حلق کی اندرونی سوزش بلکہ گردن کی لمفاوی گلٹیوں کی سوزش بھی اس طریقہ علاج سے یقینی ٹھیک ہو جائیں گی۔

غذا کے لئے اعصابی سبزیاں کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، شلغم، گاجر وغیرہ جیسی سبزیاں استعمال کرائیں دیسی گھی میں بنا کر استعمال کرائیں کوشش کریں کہ سبزیوں کا سالن زیادہ استعمال کرائیں روٹی کم۔

نوٹ:۔ شربت محلول گندھک جو کہ غدی سوزش (تپ دق) کے باب میں تحریر کر دیا ہے اس شربت کے چار چار قطرے مریض کو وقفے وقفے سے چٹاتے رہیں ان امراض میں یہ شربت تعفن کو ختم کرے اور یقیناً شفایابی ہوگی۔

......سانس کی نالیوں کی غدی سوزش اور (تپ دق) کا علاج......

اعصابی غدی جوشاندہ جس کا نسخہ حلق کے کینسر کے باب میں (اوپر) درج کیا جاچکا ہے یہ جوشاندہ مریض کو دن میں 2 بار ہمراہ اعصابی غدی محرک شہد میں ملا ہوا تین ماشہ فی خوراک کے حساب سے استعمال کرائیں۔

اس کے علاوہ اگر اعصابی غدی اکسیر بھی دو ماشہ ان دواؤں میں ملا کر جوشاندہ کے ہمراہ استعمال کرائیں تو یہ مرکب بے حد فائدہ دے گا۔

اس کے علاوہ کھانسی کے دورے کی حالت میں ان دواؤں کی چٹنی بنا کر تھوڑی تھوڑی مریض کو چٹائیں۔

نسخہ اعصابی غدی چٹنی:۔ ھوالشافی

اعصابی غدی محرک انتہائی باریک کردہ	گوند کتیرا	نشاستہ گندم
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ
کشتہ ابرک سیاہ		
6 ماشہ		

تمام ادویہ کو انتہائی باریک کر کے 10 تولہ شہد میں ملا کر چٹنی بنائیں اور مریض کو دورے کی حالت میں تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔ جب مریض کو اس علاج سے کافی افاقہ محسوس ہو تو پھر استاد محترم کا تجویز کردہ نسخہ اعصابی غدی تریاق ہمراہ اعصابی

غدی جوشاندہ (ابریشم والا) اسوقت استعمال کرائیں جب مریض میں تھوڑی قے آنے کی تکلیف کو برداشت کرنیکی طاقت پیدا ہو جائے۔ ابتداء میں یہ نسخہ اس لئے استعمال نہیں کراتے کہ اس نسخہ کے استعمال سے مریض کو متلی اور قے کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ مریض کی کمزوری کی وجہ سے ابتداء میں قے اور متلی بے حد تکلیف دیتی ہے۔

نسخہ اعصابی غدی تریاق:۔ ہوالشافی

ہلدی خالص (15 تولہ) کو کھرل میں ڈال کر شیر مدار تازہ ایک تولہ قطرہ قطرہ ہلدی کے سفوف میں ملا کر انتہائی کھرل کریں۔ کھرل اس قدر کریں کہ یہ دونوں اجزاء انتہائی یکجان ہو جائیں۔ ان میں کسی قسم کا دانہ نہ رہ جائے یہ اس لئے کہ اگر یہ دوا پورے طور پر یکجان نہ ہو پائے تو شیر مدار کے سمی اثرات زیادہ ہونے کی وجہ سے نقصان دیتے ہیں۔

یہ وہ نسخہ ہے جو استاد محترم حکیم صابر ملتانی نے انتہائی دعویٰ کے ساتھ T.B کے علاج کے لئے پیش کیا تھا۔

اس کی صحیح صورت وہی ہے کہ پہلے اس تریاق کو استعمال نہ کریں بلکہ جس طریقہ سے میں نے اس کے استعمال ہونے کی تجویز دی ہے ان ہدایات کو سامنے رکھ کر یہ نسخہ 4 رتی سے 1 ماشہ تک استعمال کرائیں۔

ابتداء میں اگر تریاق استعمال کرائیں گے تو مریض کے لئے ناقابل برداشت ہوگا۔

نسخہ اکسیر (اعصابی غدی):۔ ہوالشافی

آردست گلوخشک	الائچی خورد	کشتہ ابرک سیاہ
2,1/2 تولہ	2 تولہ	1 تولہ
ورق چاندی چینی کی مدد سے انتہائی کھرل کردہ		چینی
3 ماشہ		2,1/2 تولہ

سب کو باہم ملا کر خوب کھرل کریں اور مندرجہ بالا تحریر کے مطابق علاج کریں۔

......استسقاء القلب کا علاج......

نسخہ سفوف غافث:۔ ہوالشافی

گل غافث	چرائتہ	اجوائن دیسی	زنجبیل	گل منڈی
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ
تخم کاسنی	بادیان	انیسوں	افتیمون	پوست ترنج
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ
شورہ قلمی	نوشادر	جوکھار	شب یمانی بریاں	سہاگہ بریاں
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	3 تولہ	3 تولہ
میگنیشیا	ہیرا کسیس			
10 تولہ	3 ماشہ			

تمام ادویہ کو باریک کر کے محفوظ کر لیں۔ یہ دوا تین ماشہ ایک کلو پانی میں جوشاندہ بنا کر دن میں 2 بار استعمال کرائیں اور اس جوشاندہ کے ہمراہ غدی اعصابی ملین + اکسیر جگر ایک ایک ماشہ کی خوراک استعمال کرائیں۔

نسخہ غدی اعصابی شدید:۔ ہوالشافی

زنجبیل (10 تولہ)، نوشادر (5 تولہ) دونوں کو باریک کریں یہ غدی اعصابی شدید کا نسخہ ہے اگر اس میں سنا مکی کا سفوف 15 تولہ ملا لیں تو غدی اعصابی ملین بن جائیگا۔

مریض کو صرف غدی اعصابی شدید دینا ہے اگر قبض ہو تو ایک آدھ خوراک غدی اعصابی ملین کی بھی استعمال کرائیں۔

نسخہ اکسیر جگر:۔ ہوالشافی

ریوند خطائی	قلمی شورہ	جو کے پودے کی سفید راکھ	نوشادر
5 تولہ	5 تولہ	5 تولہ	5 تولہ

تمام ادویہ کو باہم ملا کر سفوف بنائیں اور حسب ہدایت استعمال کریں۔

اس طریقہ علاج سے نہ صرف قلب کے غدی پردے کا استسقاء بلکہ دماغ کے غدی پردے کا استسقاء بھی ختم ہو جاتا ہے جسم کے استسقائی درجوں میں بھی اس طریقہ علاج سے بہترین رزلٹ ملتا ہے۔

......فم معدہ کی غدی سوزش......

(السر) کا علاج

سب سے پہلے ان اسباب کا تدارک کریں جو السر کا سبب بنتی ہیں یعنی تیز مرچ مصالحہ اور اس میں بھنا ہوا گوشت، تکے کباب وغیرہ اور چٹ پٹے چھولوں کا سالن اور اسی طرح کی چٹ پٹی کھٹی غذائیں مریض کو چھڑا دیں۔ صبح نہار 5 تولہ گڑیا

شکر کا ایک کلو پانی میں شربت بنا کر اس میں 3 ماشہ چھلکا اسبغول گھول کر مریض کو پیٹ بھر کر پلائیں اور پینے کے بعد فوری طور پر مریض کے حلق میں انگلی ڈلوا کر مریض کو قے کرائیں۔ اس قے سے مریض کے معدہ کی ترش زہر خارج ہو جائیگی اور اس کے بعد جوارش شاہی 20 تولہ میں ایک تولہ مصطگی رومی انتہائی کھرل کردہ شامل کر کے ایک بڑا چمچ صبح نہار قے کرنے کے بعد مریض کو کھلائیں اور اوپر سے ٹھنڈا پانی پلائیں ایک گھنٹہ کے بعد پھیکی سی مونگ کی دال جس میں ہلکی سی کالی مرچ ڈال دی گئی ہو مریض کو کھلائیں یا توری، شلغم، کدو، ٹینڈے وغیرہ جیسی اعصابی سبزیوں کا سالن استعمال کرائیں۔ اس ناشتے کے بعد غدی اعصابی ملین اور اکسیر جگر جن کے نسخہ جات استسقاء القلب کے باب میں درج کر دیئے گئے ہیں باہم ملا کر دو دو بڑے کیپسول صبح اور دو پہر ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

اس حالت میں مریض کو زیادہ پانی پلائیں۔ عصر اور رات کو اعصابی غدی اکسیر جسکا نسخہ تپ دق کے باب میں تحریر کر آئے ہیں۔ ایک ایک ماشہ کی دو خوراک استعمال کرائیں۔

غذا کے طور پر میٹھا دلیہ، میٹھا سا گودانہ، چاول کی کھیر، فالودہ آئس کریم، برف سے ٹھنڈا کیا ہوا دودھ یا کیلے کا ملک شیک جس میں دودھ استعمال کیا گیا ہو۔ مریض کو استعمال کرائیں۔ جب ذرا افاقہ محسوس ہونے لگے اور مریض نمک اور کالی مرچ کی چبھن محسوس نہ کرے تو کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، شلغم اور باریک کردہ مولی کا دیسی گھی سے سالن بنا کر اس میں تھوڑا سا نمک اور کالی مرچ شامل کر کے مریض کو صرف سالن استعمال کرائیں۔ اسی طرح انہی سبزیوں کی نمک اور کالی مرچ ملا کر یخنی

بنا کر بھی پلا سکتے ہیں۔

جب تک یہ مرض جان نہیں چھوڑتا انہی غذاؤں سے مریض کو گذارا کرنے کی تلقین کریں۔

یہ ساری ترکیب اعصابی غدی تحریک سے رطوبات پیدا کرنے کی غذائیں یا دوائیں ہیں جو اپنی لعابی رطوبت پیدا کر کے معدہ کے زخموں کو مندمل کر دیتی ہیں۔

......زحیر صادق (خونی پیچش) کا علاج......

سب سے پہلے مریض کو ایسی غذاؤں سے یا دواؤں سے پرہیز کرائیں جو صفرا بنانے کا رامیٹریل ہوں مثلاً تیز گرم مصالحے تیز سرخ مرچ، تیز مصالحہ جات سے بھنا ہوا گوشت، تکے، کباب، کڑاہی گوشت جس میں چکنا اور چٹ پٹے مصالحہ جات وافر مقدار میں پائے گئے ہوں اسی طرح زیادہ گھی اور انتہائی گرم دوائیں یا غذائیں جو وافر مقدار میں صفرا پیدا کرتی ہیں وہ چیزیں بند کرا دیں۔

اورلعاب پیدا کرنے والی اعصابی غذائیں مثلاً سا گودانہ، کسٹرڈ، دلیہ، ابلے ہوئے چاول جن پر دودھ یا دہی ڈالا گیا ہو مریض کو استعمال کرائیں۔ اور ایسے مریض کا علاج اسطرح کریں۔

خیساندہ (برائے خونی پیچش):۔ ہوالشافی

ریشہ خطمی	بہیدانہ	انجبار	جب آلاس	کتھہ پان والا
3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ

تمام ادویہ کو باہم ملا کر دو کلو پانی میں پکائیں جب پانی ایک کلو رہ جائے تو یہ خیساندہ چینی سے میٹھا کر کے اور برف سے ٹھنڈا کر کے دن میں چار بار مریض کو پاؤ پاؤ پانی پلائیں۔ اگر پاخانے کے ساتھ خون زیادہ آ رہا ہو تو سفوف رال ایک ایک ماشہ

کی ایک ایک خوراک بھی اس خیساندہ کے پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

نسخہ سفوف رال:۔ ہوالشافی

رال	صندل سفید	گوند کتیرا	گوند کیکر	کشتہ صدف مرواریدی
2تولہ	2تولہ	2تولہ	2تولہ	2تولہ

زہر مہرہ (انتہائی کھرل کردہ)

2تولہ

تمام ادویہ کو انتہائی باریک کر کے اور کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں یہ اعصابی عضلاتی قسم کا نسخہ ہے یہ نہ صرف خونی پیچش، آنتوں کی سوزش بلکہ سرعت انزال اور غدی لیکوریا تک کو فائدہ دیتا ہے۔

......غدی شوگر کا علاج......

غدی اعصابی ملین + اکسیر جگر ایک ایک ماشہ صبح سے دوپہر تک ہمراہ پانی استعمال کرائیں شام اور رات کو غدی اعصابی اکسیر ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ اعصابی سبزیاں مثلاً کدو، توری، ٹینڈے، حلوہ کدو، مولی، گاجر اور شلغم یہ سبزیاں زیادہ مقدار میں مریض کو کھلائیں۔

نسخہ غدی اعصابی ملین:۔ ہوالشافی

سونٹھ	نوشادر ٹھیکری
10تولہ	5تولہ

دونوں کو باہم ملا کر سفوف بنائیں یہ غدی اعصابی شدید ہے اگر اس میں سنا مکی 15تولہ ملا لیں تو یہ غدی اعصابی ملین بن جائیگا۔

نسخہ اکسیر جگر:۔ ہوالشافی

ریوند خطائی	نوشادر	شورہ قلمی	جو کے پودے کی راکھ
5تولہ	5تولہ	5تولہ	5تولہ

تمام ادویہ کو انتہائی باریک کر کے غدی اعصابی شدید کے ہمراہ (ملا کر) استعمال کرائیں۔

نسخہ غدی اعصابی اکسیر:۔ ہوالشافی

ست گلو (2تولہ) جو ایک پاؤ گلو خشک کو کوٹ کر چھان کر نکالا گیا ہو)۔

الائچی خورد (2تولہ)۔ورق نقرہ (3ماشہ)۔(ورق نقرہ 3ماشہ کو 2,1/2 تولہ چینی کے ساتھ کھرل کر کے بنایا ہوا)۔ کشتہ ابرک سیاہ (6ماشہ) یہ خوراک عصر اور شام کو ایک ایک ماشہ کی مقدار میں مریض کو کھلائیں۔

غدی شوگر جس کو کلوی شوگر بھی کہتے ہیں اس کے وارد ہونے کی صورت یہ ہے کہ دونوں گردوں پر ایک طرح کے چھوٹے چھوٹے ابھار یا غدود ہوتے ہیں جو پیشاب سے جوہری مادے سک کر کے ان مادوں کو سکریشن کے عمل سے خون میں شامل کرتے رہتے ہیں یہ جوہری مادے انتہائی اہم مادے ہیں۔ جو جسم کو توانا رکھتے ہیں۔جلد کو ڈھلکنے نہیں دیتے اور ان کی خون میں شمولیت شباب کو قائم و دائم رکھنے کی ضامن ہوتی ہے۔

یہی غدود جب سوزش میں آتے ہیں یعنی غدی زہر جو پیشاب کے ساتھ خارج ہوتی ہے اس سے متاثر ہو کر جب سوزش میں آتے ہیں تو اس حالت میں ایک طرف تو جوہری مادے خون میں شامل نہیں کرتے اور اس کی وجہ سے بھی شوگر جیسی اہم غذا خارج ہوتی رہتی ہے اور دوسری طرف شوگر جیسی اہم غذا خارج ہونے کی وجہ سے جسم انتہائی کمزور اور لاغر ہوتا جاتا ہے۔

اس سلسلے میں یہ بات گذارش کرتے جائیں کہ اعصابی شوگر اور کبدی یا کلوی شوگر میں مزاجی طور پر، علاماتی طور پر اور علاج کے طور پر کیا فرق ہے۔

اعصابی شوگر	کبدی یا کلوی شوگر
1:۔اعصابی شوگر میں پیشاب کا رنگ سفید ہوتا ہے۔	پیشاب کا رنگ سفیدی مائل زرد ہوتا ہے۔
:۔ پیشاب میں کسی قسم کی چبھن یا جلن نہیں ہوتی۔	ہلکی چبھن بھی۔
3:۔ بار بار پیشاب آنے کی وجہ سے مریض کے جسم میں نقاہت وارد ہو جاتی ہے۔	کیونکہ یہ مادہ تحلیلی مادہ ہے اس لئے صفراوی زہر اپنی تحلیلی تیزی سے مریض کے جسم کو جلدی ہی لاغر کر دیتا ہے۔
4:۔مریض کے رانوں اور پنڈلیوں میں سخت درد محسوس ہوتا ہے۔	مریض کے ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں میں بھی گرمی محسوس ہوتی ہے مریض ٹھنڈی جگہ پر پاؤں رکھنے سے تسکین حاصل کرتا ہے۔
5:۔جسم ٹوٹا ٹوٹا اور سیر تفریح اور کھانے پینے سے بے زاری محسوس کرتا ہے۔	پیشاب میں جلن بھی ہوتی ہے اور ہلکی جسم میں انتہائی لاغری ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے کسی قسم کی مشقت سے مریض بھاگتا ہے مریض چڑچڑا ہو جاتا۔

ہے اور چڑ چڑے پن کی وجہ سے گھر میں بھی اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔

6:۔ اگر مریض کو جسم کے کسی مقام پر زخم آجائے یا چوٹ لگ جائے تو زخم اور چوٹ بڑی مشکل سے مندمل ہوتے ہیں۔

اگر مریض کو کوئی زخم آجائے تو صفرا کی آمیزش سے خون رقیق ہونے کی صورت میں یعنی اس خون میں لعابی مادہ نہیں ہوتا اس لئے یہ خون زخم پر کھرنڈ نہیں بنا پاتا اس لئے مریض کے زخم سے خون رستا رہتا ہے۔

7:۔ نبض کی تڑپ اکثر انگوٹھے کی جڑ کے نیچے جس کی وضاحت پہلے بھی کر دی گئی ہے یعنی اعصابی عضلاتی نبض محسوس ہوتی ہے۔

نبض کی تڑپ انگوٹھے سے کلائی کی طرف طویل تڑپ محسوس ہوتی ہے یعنی غدی عضلاتی محسوس ہوتی ہے۔

8:۔ رفتار کے لحاظ سے نبض ست اور قوام کے لحاظ سے انتہائی نرم ہوتی ہے

رفتار کے لحاظ سے نبض تیز اور لمس کے لحاظ سے گرم محسوس ہوتی ہے۔

9:۔ مریض کے جسم پر خشکی کے آثار محسوس ہوتے ہیں۔

مریض کے جسم اور چہرے پر ہلکی ہلکی پیلاہٹ اور آنکھوں کے گرد تھوڑا تھوڑا ورم محسوس ہوتا ہے۔

10:۔ اعصابی شوگر کو تحلیل کرنے کیلئے عضلاتی تحریک سے سودا پیدا کیا جاتا ہے جس سے بلغمی کھاری زہر اعتدال پر آکر شوگر کو تحلیل کر دیتی ہے۔

صفراوی یا سلفری زہر کو تحلیل کرنے کے لئے اعصابی کھاری یا لعابی چیزوں سے اسکا علاج کیا جاتا ہے۔

......سوءالقنیہ ، یرقان اور استسقاء کا علاج......

علاج کے طور پر پہلے مریض کو تیز مرچ مصالحہ جات اور زیادہ چکنی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ کوشش کریں کہ مریض زیادہ سے زیادہ سبزیاں بنا کر کھائے اور سلاد کے طور پر مولی، گاجر، شلغم کچی استعمال کرے۔ اس کے علاوہ اس طریقہ سے علاج کریں۔

غدی اعصابی شدید اور اکسیر جگر جن کے نسخہ جات شوگر کے باب میں تحریر کر آئے ہیں یہ دونوں مرکبات باہم ملا کر ایک ایک ماشہ صبح اور ایک ایک ماشہ دوپہر ہمراہ پانی استعمال کریں۔ اگر مریض کو قبض ہو تو انہی کا ملین بنا کر استعمال کرائیں۔

اس کے علاوہ عصر اور رات کو سفوف غافث 6 ماشہ کا ایک کلو پانی میں جوشاندہ بنا کر استعمال کرائیں۔

اگر خون میں کمی ہو جائے تو غافث کے جوشاندہ کے ساتھ ایک ایک ماشہ مزید اکسیر جگر استعمال کرائیں یقینی فائدہ ہوگا۔

اسی طرح اگر سوءالقنیہ لاحق ہو جائے مریض کا جگر سکڑنے کی وجہ سے خون نہ بن پائے اور مریض چہرے مہرے سے بالکل مرجھایا ہوا اور پیلا نظر آئے۔ یعنی اس

کے چہرے اور بدن پر پیلاہٹ محسوس ہو۔اسکے علاج کے لئے بھی وہی صورت اختیار کریں جو یرقان میں تحریر کردی گئی ہے۔

استقاءالقلب،تلی کا سکڑنا یا پھیل جانا اور جگر کا بھی سکڑنا یا متورم ہو کر پھیل جانا ایسے دور میں لازمی ہوتا ہے۔ان ورموں کے علاج کے لئے یہ صورت اختیار کریں۔

افسنتین (2تولہ) کا ایک کلو پانی میں جوشاندہ بنا کر اور چھان کر اس میں کافور(2ماشہ) ملا کر کسی موٹے کپڑے کی ٹاکی بنا کر اس گرم مرکب میں بھگو کر جگر اور تلی کے مقام کی اس گرم پانی سے ٹکور کریں یہ ٹکور (چاہے تلی یا جگر پھولے ہوئے ہوں یا سکڑے ہوئے) دونوں کے لئے بہترین ہے۔

غدی اعصابی ملین اکسیر جگر،افسنتین والی ٹکور،سفوف غافث کا جوشاندہ اس ترتیب سے استعمال کرانے سے یقیناً یہ عوارض ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح علاج میں مریض خون کی کمی کی وجہ سے کمزوری محسوس کرے یا چہرے مہرے کے مشاہدے سے خون کی کمی محسوس ہو تو غدی اعصابی ملین اور اکسیر جگر کے ساتھ اکسیر سرخ ضرور استعمال کرائیں۔اس سے صحت مند خون پیدا ہوگا اور علاج میں یہ صحت مند خون بے حد معاونت کرے گا۔

نسخہ اکسیر سرخ:۔ ھوالشافی

پھٹکڑی	سہاگہ	ہیرا کسیس
5تولہ	5تولہ	1تولہ

سب دواؤں کو باریک کر کے کڑاہی میں ڈالیں جب یہ دوائیں پھول جائیں تو ان کو کڑاہی سے نکال کر اس میں شورہ قلمی (2تولہ)،نوشادر (2تولہ)، جوکھار (2تولہ) سب دواؤں کو انتہائی باریک کر کے کھرل کر لیں یہ سرخ رنگ کا مرکب بن جائیگا۔یہ اکسیر سرخ ہے جو اس مقام پر علاج معالجہ میں بڑا کام دیتی ہے۔

اسی طرح ان عوارض میں اکسیر گردہ بھی بے حد کام کرتی ہے۔

نسخہ اکسیر گردہ:۔ ھوالشافی

شورہ قلمی	پوست ریٹھہ باریک شدہ
10تولہ	5تولہ

پہلے شورہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں جب شورہ پگھل جائے تو اس پر چٹکی چٹکی پوست ریٹھہ کے سفوف کی ڈالیں ہر چٹکی پر اس سے شعلہ اٹھے گا جب پوست ریٹھہ ختم ہو جائے تو دوا کو کھرچ کر علیحدہ کر لیں اور انتہائی باریک کر کے شیشی میں رکھیں۔یہ اکسیر گردہ ہے۔مختلف نسخہ جات کے ہمراہ استعمال ہوتا ہے اس لئے اسے تیار ہی رکھیں۔ان مرکبات کے استعمال سے نہ صرف جگر کی سوزش،گردوں کی سوزش بلکہ پیشاب رسانے والی نالیاں کھل کر پیشاب صحت مند طور پر رسانا شروع کردے گی اس لئے مریض کو ڈیلاسس کرانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی۔

اس کے علاوہ صلابت جگر اور خاص طور پر استسقائی درجوں میں بھی ان مرکبات کے استعمال سے یقیناً کامیابی حاصل ہوگی۔

......غدی سوزش کی وجہ سے بندش پیشاب کا علاج......

نسخہ برائے سوزش گردہ و احلیل:۔ ھوالشافی

اعصابی عضلاتی ملین (6 ماشہ)، مغز بادام (5 دانے)، تخم خرفہ (3 ماشہ)

ان تمام ادویہ کو کونڈے ڈنڈے میں پیس کر 1 کلو پانی ملا کر سردائی بنائیں اور چھان کر دن میں دو بار اکسیر گردہ کہ جسکا نسخہ اوپر درج کر دیا گیا ہے اس کے درمیانے سائز کے کیپسول بھر کر اس سردائی کے ہمراہ صبح اور دوپہر کو استعمال کرائیں۔

شام اور رات کو 3 ماشہ بہیدانہ کا لعاب نکال کر اس میں چینی ملا کر تھوڑا سا ٹھنڈا کر کے مریض کو 2 بار پلائیں۔ احلیل اور والوز میں لبریکیشن پیدا کرنے کے لئے بغیر چینی کے لعاب بہیدانہ پچکاری میں بھر کر اعضائے تناسل کے سوراخ سے احلیل کے اندر پچکاری کریں۔

اس کے علاوہ مریض کو چاولوں کی پیچ میٹھی کر کے استعمال کرائیں کیلے کا ملک شیک بھی جس میں پانی زیادہ شامل کیا گیا ہو بار بار پلائیں تو یہ ملک شیک نہ صرف احلیل کی سوزش بلکہ احلیل کے زخم (سوزاک)، آنتوں کی سوزش (زحیر صادق)، خون آمیز پاخانے، جگر گردے اور احلیل کی سوزش میں بہیدانہ کا لعاب اور کیلے ملک شیک ان عوارضات میں بے حد فائدہ دیتے ہیں۔

﴿......سوزاک کا علاج......﴾

اکسیر جگر + ملین اعصابی عضلاتی صبح دوپہر استعمال کریں۔ شام اور رات کو ایک ایک کیپسول اکسیر گردہ کا ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ جن کے نسخہ جات پہلے تحریر کر دیئے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ رات کو سوتے وقت محلول رال کو دو بڑے کیپسولوں میں بھر کر استعمال کرائیں۔ اگر جلن ہو تو مرہم شلوشن تھوڑا تھوڑا اعضائے تناسل پر لگائے۔

محلول رال اور مرہم شلوشن کے نسخہ جات متورم غدود نا قلہ کے علاج میں درج ہے۔

......غدی سوزش کی وجہ سے متورم غدود نا قلہ کا علاج......

اس سے پہلے غدود نا قلہ بغل اور جنگاسوں کے غدود کا ورم اور اس کے فلویشن کا نظام اور اس کی وجہ سے یہ غدود نا قلہ مختلف عوارضات پیدا کرنے کے بعد کینسر میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان سب امراض پر غدود نا قلہ کی سوزش میں مفصل تحریر کر دی گئی ہے۔ علاج کی صورت میں اگر جنگاسوں اور بغل کے غدود متورم ہو گئے ہوں اور رسنے لگ گئے ہوں تو اس کے زہریلے مواد کو جو کہ رسنے کی صورت میں خارج ہو رہا ہے روکنے کی کوشش نہ کریں اگر یہ غدود اچھی طرح رس جائیں تو پھر ان پر مرہم تسکین تھوڑی تھوڑی لگائیں تو اس صورت میں اس زہر سے چھوٹے چھوٹے غدود محفوظ ہو کر صحت مند طور پر اپنا کام کرتے رہتے ہیں اگر خدانخواستہ یہ زہر چھوٹے غدود نا قلہ تک پہنچ جائے اور ان میں تکلیف ہونے لگے تو پہلے ان غدود کو محفوظ رکھنے کے لئے مرہم تسکین تھوڑی تھوڑی ان پر لگاتے رہیں اور دوا کے طور پر اگر یہ زہر غدود نا قلہ میں سرائیت کر گیا ہو تو اس کے لئے اس طرح علاج کریں۔

اعصابی عضلاتی ملین (6 ماشہ)، مغز بادام (6 عدد)، تخم خرفہ (3 ماشہ) ان سب دواؤں کو کونڈے ڈنڈے کی مدد سے گھوٹ کر ایک کلو پانی ملا کر چھان لیں۔ اور اس چھنے ہوئے پانی کے ساتھ دن میں دو مرتبہ اکسیر گردہ کا چھوٹا کیپسول بھر کر استعمال

کرائیں۔

اکسیر گردہ کا نسخہ یرقان کے باب میں تحریر کر دیا گیا ہے وہاں سے دیکھ کر استعمال کرائیں اور مرہم تسکین کا نسخہ درج ذیل ہے۔

نسخہ محلول رال:۔ ھوالشافی

رال سفید	کافور
2تولہ	6ماشہ

دونوں کو باہم ملا کر کھرل کریں جب انتہائی کھرل ہو جائے تو کسی کھلے منہ والی شیشی میں یہ سفوف ڈال کر اس پر روغن تارپین اصلی (5تولہ) ڈال دیں اور اسے خوب ہلاتے رہیں اور تھوڑی دیر دھوپ میں یا گرم پانی میں رکھ کر ہلاتے رہیں تو یہ روغن تیار ہو جائیگا۔ اسے محفوظ کر لیں یہ محلول رال ہے۔

نسخہ مرہم تسکین:۔ ھوالشافی

محلول رال	تیل سرسوں
1تولہ	4تولہ

دونوں کو کھرل میں ڈال کر یکجان کریں اس حل شدہ روغن میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر مسلسل کھرل کرتے رہیں جب یہ مرکب سفید ہو کر پانی لینا چھوڑ دے تو اسے کسی کھلے منہ والی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

یہ ایملشن جس کو مرہم تسکین کہا گیا ہے یہ نہ صرف غدود ناقلہ کی سوزش اور بغل گند یا کچھر الیوں میں فائدہ مند ہے بلکہ یہ مرہم (ایملشن) آگ سے جلے ہوئے مریض کے لئے یا تیزاب سے جلے ہوئے مریض کے لئے انتہائی مفید ہے۔ انتہائی گندے زخموں کے لئے بھی بہترین کام کرتی ہے۔

اگر خدانخواستہ یہ غدی صفراوی زہر غدود ناقلہ میں جمع ہو کر سابقہ تحریر کردہ تکالیف میں جسم انسانی کو مبتلا کر رہا ہو تو اس کے لئے یہ تدارک کریں۔

سفوف اعصابی عضلاتی (2تولہ)۔ مغز بادام (6عدد) کی ایک کلو پانی میں سردائی بنائیں چھان کر آدھی سردائی سے اکسیر گردہ کا ایک کیپسول صبح اور آدھی سردائی سے ایک شام استعمال کرائیں۔

ایسے مریض کہ جنکے غدود میں زہریلے اثرات وارد ہو گئے ہوں جس بات کا سلسلہ چل رہا ہے تو ایسے مریضوں کے لئے یہ ٹکور بے حد مفید ہے۔

نسخہ ٹکور:۔ ھوالشافی

دھماں (ایک پاؤ) باریک کر کے (5 کلو) پانی میں پکائیں۔ اور چھان کر اس پانی میں تولیہ کا ٹکڑا بھگو کر سارے جسم پر پھیریں۔

نوٹ! نہانے کے لئے مریض کو کوئی صابن استعمال نہ کرنے دیں۔ بلکہ ملتانی مٹی کو بھگو کر اس کے گودے سے مریض کو نہلائیں۔ اس کے علاوہ مدار کے خشک پودے کو کہ جس میں جڑیں پھول وغیرہ بھی شامل ہوں آگ لگا دیں جب یہ پودا راکھ کی صورت میں آجائے تو اس راکھ کو ہانڈی میں بھر کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ہانڈی میں سفید رنگ کی کھار برآمد ہوگی۔ یہ کھار بھی صرف یہاں پر بلکہ جگر اور غدود کے جملہ امراض میں اکسیر کی حیثیت سے کام کرتی ہے۔

اسی طرح دیگر کھاری پودوں مثلاً چرچٹہ، لانی جال اور جنڈ وغیرہ کو جلا کر اور کھار کی صورت میں استعمال کرانا بھی امراض جگر و غدود میں بے حد اچھے اثرات رکھتا ہے

......طاعون کا علاج......

احتیاطی تدابیر:۔

یہ مرض انتہائی خطرناک وبائی مرض ہے جو اپنی متعفن بدبودار لہروں (وائرس) سے لاحق ہوتا ہے اور یہ بدبودار لہریں جہاں تک پہنچتی ہیں وہاں تک اپنے اثرات سے وبائی صورت میں تباہی پھیلاتی جاتی ہیں۔ اکثر یہ مرض وبائی صورت میں پہلے چوہوں پر وارد ہوتا ہے اور یہ چوہے اس مرض سے متاثر ہو کر مکانوں کے کونوں میں پہنچ کر مر جاتے ہیں۔ اور ان کے مردہ اجسام کی بدبو پھیل کر انسانوں تک رسائی حاصل کر لیتی ہے۔

وائرس یا بدبودار لہروں کی تحقیق آج کی تحقیق نہیں بلکہ یہ تحقیق تاریخی طور پر بہت پرانی ہے جب علاج جادو ٹونے وغیرہ سے ہوا کرتا تھا اس دور میں جادوگر (معالج) متاثرہ مکان میں خوشبودار پودوں کو جلا کر دھونی دیا کرتے تھے اسی طرح پبلک اسٹیٹ جیسے مساجد، خانقاہیں، مندر یا اسی طرح کے دیگر مقامات کہ جہاں پر صحت مند اور مریض لوگ اکٹھے ہوتے تھے تو اس ماحول کی لہریں بھی بدبودار ہو جایا کرتی تھیں ان مقامات کی انتظامیہ اس کا تدارک یہ کیا کرتی تھی کہ اس مسجد، مندر اور خانقاہ میں عود لکڑی، صندل، رال، گوگل اور اسی طرح کی خوشبودار گوندیں یا برادے وہاں پر جلا کر اس کی دھونی سے وہ لہریں جو یہاں پر جمع ہو کر صحت مند لوگوں کو متاثر کر رہی ہوتی تھیں ان دھونیوں سے ان کی اصلاح کر دی جاتی ہے۔

اسی طرح آج کی بوڑھی مائیں جس گھر میں بخار، خسرہ وغیرہ جیسے وبائی امراض وارد ہو جائیں تو ایسی سیانی عورتیں اکثر گھر والوں کو مشورہ دیتی ہیں کہ گھر میں حرمل کی دھونی دے دو بھوت پریت بھاگ جائیں گے۔

یہ بھی صورت یا تدارک وہی ہے جو پہلے تحریر کر آئے ہیں یعنی بدبودار وائرس کے مقابلے میں خوشبودار صحت مند وائرس۔ اس بات کی تفصیل ابتدائی طور پر اسلئے لکھ دی ہے کہ اس وبائی مرض کے دور میں مکانات کو خوب صاف رکھیں۔ کونوں سے یا سامان کے نیچے اگر کوئی مردہ چوہے ہوں تو ان کو نکال کر جلا دیں اور گھر میں گندھک وغیرہ کی دھونی دیں اور بعد میں کسی خوشبودار گوند یا صندل وغیرہ جیسی ادویہ کی دھونی سے اس ماحول کو صحت مند کریں۔

یہ یاد رکھیں کہ پہلے بھی بہت سی بات ہو چکی ہے مزید تھوڑی سی وضاحت کر دوں کہ جب طاعون کا وائرس یا اس کی لہریں خون میں سرائیت کر جائیں تو اس کے تعفن کو صاف کرنے کے لئے بغلوں اور جنگاسوں کے غدود اس بدبو کیوجہ سے خون کو فلٹر کرتے ہوئے خود متورم ہو جاتے ہیں اور یہی غدود جب اپنے کام میں پورے نہ اتر پائیں تو یہ زہر جسم کے دیگر غدود میں بھی اتر جایا کرتی ہے۔

یہاں ان باتوں کو لکھنا انتہائی ضروری تھا۔

نسخہ جات:۔

دھماں	برہم ڈنڈی	چوب چینی	گل غافث	اجوائن	گل منڈی
1تولہ	1تولہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ	3ماشہ

سب ادویہ کو دو کلو پانی میں بھگو کر رات کو رکھ دیں صبح نہار ایک پاؤ پانی کے ہمراہ غدی اعصابی شدید اگر قبض ہو تو ملین (ایک ماشہ) اور اکسیر جگر (ایک ماشہ)

دونوں کو باہم ملا کر ایک خوراک بنا کر اس جوشاندے کے پانی کے ہمراہ صبح اور دوپہر کو یہ خوراکیں بنا کر استعمال کرائیں۔

اسی طرح شام اور رات کو اعصابی عضلاتی ملین (ایک ماشہ) اکسیر گردہ (4رتی) کی ایک خوراک بنا کر آدھی عصر اور آدھی رات کو استعمال کرائیں۔

بغلوں اور جنگاسوں کے غدود جو کہ پھول گئے ہوں ان پر مرہم تسکین لگائیں اگر جسم کے غدود متاثر ہوں تو مرہم تسکین کو پورے جسم پر لگائیں۔ انشاء اللہ ہدایات جو کہ اس کے تدارک کے لئے دی گئی ہیں اور نسخہ جات جو اس کے علاج کے لئے تحریر کر دیئے گئے ہیں ان کے استعمال سے طاعون جیسی موذی مرض ختم ہو جائیگی۔

نسخہ غدی اعصابی شدید:۔ ہوالشافی

سنڈھ	نوشادر ٹھیکری
10 گرام	50 گرام

اگر اس شدید کو ملین کو کرنا ہو تو 2 رتی سنا مکی فی خوراک ملالیں۔

نسخہ اکسیر جگر:۔ ہوالشافی

ریوند خطائی	نوشادر	قلمی شورہ	جوکھار یا آک کی کھار
5تولہ	5تولہ	5تولہ	5تولہ

سب دواؤں کا سفوف بنا کر غدی اعصابی شدید کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

نسخہ اعصابی عضلاتی ملین:۔ ہوالشافی

گل سرخ تخم کاسنی تخم خرفہ شورہ قلمی جوکھار بکھڑا

تمام ادویہ برابر وزن لے کر اور پیس کر رکھ لیں۔ تیار ہے۔

نسخہ اکسیر گردہ:۔ ہوالشافی

شورہ قلمی (100 گرام) کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب شورہ پگھل جائے تو ریٹھے کے چھلکے کا سفوف (10 تولہ) چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں۔

جب سفوف ڈالیں گے تو شورہ میں سے شعلہ نکلے گا۔ جب سفوف ریٹھہ ختم ہو جائے تو کڑاہی سے دواء کھرچ کر علیحدہ کر لیں ٹھنڈا اور خشک ہونے پر دوائی کو انتہائی کھرل کریں اور رکھ لیں تیار ہے۔ اعصابی عضلاتی ملین کے ساتھ 2 رتی کی مقدار میں استعمال کرائیں۔

مرہم تسکین کا نسخہ غدود ناقلہ کے باب میں درج کر دیا گیا ہے۔

......تھیلیسمیا کا علاج......

اس پر بڑی تفصیل سے بات کر چکے ہیں ان وجوہات کو سامنے رکھ کر اس کا علاج کریں۔ صبح سے دوپہر تک تین ماشہ اعصابی عضلاتی سفوف کی سردائی بنا کر اس سردائی سے آدھی صبح اور آدھی دوپہر اکسیر گردہ کے ایک ایک کیپسول کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ شام اور رات کو سفوف غافث تین ماشہ کا جوشاندہ بنا کر پلائیں۔ ہر غذا کے بعد غدی اعصابی شدید مریض کو چاٹنے کو دیں۔ ایسے مریض کو ایک پاؤ دھماں کے جوشاندے کے ساتھ کپڑا بھگو کر سارے جسم پر ٹکور کرائیں۔

دس یا پندرہ دن کے بعد مریض کو یہ شربت دن میں تین بار پلائیں۔

نسخہ شربت دھماں:۔ ہوالشافی

دھماں برہم ڈنڈی چوب چینی

ایک پاؤ	ایک پاؤ	50 گرام

تمام ادویہ کو 2 کلوگرم پانی میں بھگودیں۔صبح اسے پکا کر نچوڑ کر ایک کلو پانی حاصل کریں اس میں ڈیڑھ کلو چینی ملا کر شربت بنائیں۔ یہ شربت دن میں تین بار ایک ایک چمچ مریض کو پلائیں۔اس شربت میں ہر خوراک کے ساتھ چار چار رتی آک کی کھار شامل کر کے چٹائیں یہ تھیلیسیمیا کیلئے بھی بڑی اکسیری حیثیت رکھتی ہے

نوٹ! سفوف غافث والا جوشاندہ صرف ایک ہفتہ استعمال کرانا ہے اس کے بعد سردائی اور اکسیر گردہ کا کیپسول صبح، دوپہر۔شام اور رات کو یہ شربت اور آک کی کھار استعمال کرائیں۔مجرب ہے انشاءاللہ یقینی شفا ہوگی۔

سفوف غافث کا نسخہ استقاء القلب کے باب میں اور اکسیر گردہ اور اعصابی عضلاتی ملین کے نسخہ جات طاعون کے باب میں دیکھیں۔

......کانچ نکلنے کا علاج......

غدی اعصابی ملین ایک ایک ماشہ کی دو خوراک ہمراہ پانی صبح دوپہر کھلائیں اسی طرح شام اور رات کو اعصابی غدی چٹنی جس کا نسخہ پھیپھڑے اور حلق کی نالیوں کی سوزش کے سلسلے میں تحریر کر آئے ہیں استعمال کر[illegible]یں۔

بیرونی طور پر سہاگہ بریاں، کتھ پان والا تین تین ماشہ انتہائی کھرل کردہ تھوڑا تھوڑا خروج مقعد کے وقت لگادیا کریں۔یہ دوا انتہائی قلیل مقدار میں لگانی ہے

غدی اعصابی ملین کا نسخہ استقاء القلب کے باب میں درج کردیا گیا ہے۔

......پراسٹیٹ گلینڈز کا بڑھ جانا......

اعصابی عضلاتی ملین (تین ماشہ) کی ایک کلو پانی میں سردائی بنا کر آدھی سردائی صبح اور آدھی دوپہر ہمراہ اکسیر گردہ کا ایک کیپسول شام اور رات کو سفوف شباب آور ایک ایک ماشہ استعمال کرائیں۔یہ سفوف منی بنانے کا رامیٹریل ہے۔اس سے نہ صرف منی بنے گی بلکہ ان غدود کی لعابی رطوبت بھی پیدا ہونا شروع ہو جائیگی اور اس سے ان غدود کی سوزش ختم ہو جائیگی۔

نسخہ سفوف شباب آور:۔ ہوالشافی

ستاور	موصلی سفید	ثعلب مصری	شقاقل مصری	بہمن سفید
2تولہ	2تولہ	2تولہ	2تولہ	2تولہ
تالمکھانہ	چھلکا اسبغول	چاول کی کھیلیں		
2تولہ	5تولہ	5تولہ		

تمام ادویہ کا سفوف بنائیں اور ایک سے ڈیڑھ ماشہ کی خوراک عصر سے رات تک کھلائیں۔اس کے علاوہ یہ عمل بھی بڑا ضروری ہے کہ اس سے بہت جلد مریض کے پیشاب کی سوزش ختم ہو جاتی ہے اور پیشاب آنے میں بڑی آسودگی ہوتی ہے۔

بہیدانہ (3ماشہ) کا ایک ایک پاؤ پانی میں لعاب نکال کر چھان کر پانی کو ٹھنڈا کر کے سوزاک والی پچکاری میں بھر کر تھوڑا تھوڑا احلیل میں پچکاری کریں۔ ہر پیشاب کے بعد اس کی تھوڑی سی پچکاری بڑی ضروری ہے۔اس کی لعابی رطوبت پھیل جائے گی اور پیشاب کا زہر اثر نہ کرے گا۔

......نقرس کا علاج......

نقرس، گنٹھیا اور پتھریوں کے سلسلے میں بڑی وضاحت کر دی گئی ہے۔ یہ امراض صفرا کے منجمد ہونے یعنی یورک ایسڈ کے پیدا ہونے سے لاحق ہوتی ہیں۔ علاج کے لئے سب سے پہلے سلفر کو تحلیل کر کے یورک ایسڈ میں کمی کا تدارک کریں۔ اس کے لئے یہ نسخہ جو گردوں کی نالیوں کے بند ہونے کے سلسلے میں درج کر دیا گیا ہے یعنی اعصابی عضلاتی ملین کی سردائی اور اکسیر گردہ کا ایک کیپسول صبح دوپہر استعمال کرائیں۔ شام اور رات کو یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

نوشادر	سورنجاں	پیپلا مول	آسگندھ	سنڈھ	شورہ قلمی
3ماشہ	2,1/2تولہ	2تولہ	2تولہ	2تولہ	2تولہ
پوست بندق	کھار مدار				
1ماشہ	3ماشہ				

تمام ادویہ کا سفوف بنائیں اور ایک ایک ماشہ کی 2 خوراک عصر اور رات کو ہمراہ پانی استعمال کرائیں جوڑوں کے مقام پر اس روغن کی مالش کریں۔

روغن سرسوں (1 پاؤ)، پوست ریٹھہ (2 ماشہ) کا جوشاندہ (آدھ پاؤ) آک کا دودھ (6 قطرے)۔ اس روغن کو خوب گرم کریں۔ اور جب 2 حصے پانی ختم ہو جائے اور ایک حصہ رہ جائے تو اسے چھان کر گنٹھیا اور نقرس والے جوڑوں پر مالش کریں۔

......گردے اور مثانے کی پتھریوں کا علاج......

صبح سے دوپہر تک اعصابی عضلاتی ملین کی تین ماشہ کی سردائی کے ساتھ اکسیر گردہ کا ایک ایک کیپسول۔ شام اور رات کو سفوف سنگ شکن، ہمراہ پانی ایک ایک ماشہ کی 2 خوراک استعمال کرائیں اگر مرض شدید ہو تو سنگ شکن کی بجائے آک کی کھار کا ایک ایک چھوٹا کیپسول ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

نسخہ سفوف سنگ شکن:۔ ہوالشافی

سنگدانہ مرغ (اگر دیسی مرغے کا ہو تو 2 تولہ اور اگر برائلر کا ہو تو 5 تولہ)، سوڈا بائیکارب (10 تولہ)، نمک خوردنی (1 تولہ)، مغز جمالگوٹہ (نصف دانہ) سب کو باریک کر کے انتہائی کھرل کر کے محفوظ کر لیں اور ایک ایک ماشہ کی 2 خوراک عصر اور رات کو زیادہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

......سرعت انزال کا علاج......

اس کی تفصیل بھی بڑی اچھی طرح کر دی گئی ہے۔

سفوف شباب آور	+	اعصابی غدی اکسیر
2 ماشہ		4 رتی

صبح سے دوپہر تک ہمراہ دودھ یا پانی 2 خوراک استعمال کریں۔

بہیدانہ (3 ماشہ) کا ایک پاؤ پانی میں مندھانی سے لعاب نکالیں اس لعاب کو ٹھنڈا کر کے اعضائے تناسل کی تبرید کریں۔ شام اور رات کو سفوف اختناق الرحم جس کا نسخہ اختناق الرحم کے باب میں آئے گا۔ ایک ایک ماشہ کی خوراک ہمراہ پانی مریض کو پلائیں۔

اس ترتیب سے علاج کرنے کی صورت میں نہ صرف سرعت انزال کو فائدہ ہوگا، بلکہ غدی لیکوریا کے لئے بھی یہ نسخہ بہت اچھا ہے۔نسخہ شباب آور پراسٹیٹ گلینڈز کے باب میں جبکہ اعصابی غدی اکسیر کا نسخہ غدی دمہ کے باب میں درج کر دیا گیا ہے

......اختناق الرحم کا علاج......

اس کی پوری تفصیل پڑھ کر ذہن میں رکھ کر علاج کی کوشش کریں۔

اعصابی غدی محرک ایک ایک ماشہ اور اعصابی غدی اکسیر چار چار رتی صبح سے دوپہر تک ہمراہ پانی استعمال کریں۔شام اور رات کو سفوف اختناق الرحم ایک ایک ماشہ کی 2 خوراک ہمراہ پانی استعمال کریں۔

نسخہ اختناق الرحم۔

سمندر جھاگ	زیرہ سفید	الائچی خورد
8 تولہ	4 تولہ	2 تولہ

اور اس کے ساتھ لعاب بہیدانہ جس کی تفصیل سرعت کے باب میں لکھ دی ہے۔اس لعاب کی ٹھنڈی ٹھنڈی ٹکور کریں اگر غدی لیکوریا کی اکالی رطوبت سے اعضاء کے اطراف سوزش ہوگئی ہو تو اس کے لئے یہ مرہم بے حد کارآمد ہے۔

نسخہ مرہم:- ہوالشافی

سفیدہ کاشغری	بورک ایسڈ	کتھہ پان والا	کافور
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	2 ماشہ

سب کو انتہائی باریک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

ایک ماشہ جتنی دوائیں کھرل میں ڈال کر تھوڑے سے پانی کی مدد سے خوب

گھوٹیں جب یہ مرہم کی شکل اختیار کر جائے تو شیشی میں محفوظ کر لیں۔اور تھوڑا تھوڑا سوزش والے مقام پر لگائیں۔یہ مرہم نہ صرف غدی عضلاتی تحریک میں سوزش کو ختم کرتی ہے اسی طرح ہر سوزش والے مقام پر اس کا لگانا بے حد شفا بخش ہے۔

......ورم رحم اور اس کی وجہ سے خروج رحم کا علاج......

زیرہ سفید	الائچی خرد	کشنیز خشک	صندل سفید	گل نیلوفر
3 ماشہ	3 ماشہ	1 تولہ	3 ماشہ	1 تولہ

تمام ادویہ کو جوکوب کر کے 2 کلوگرم پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ٹھنڈا ہونے پر تھوڑی تھوڑی دوا چھان کر چینی سے میٹھا کر کے تھوڑی سی برف ڈال کر مریضہ کو پلائیں۔یہ 2 کلو پانی دن میں چار پانچ بار اسی طریقہ سے پلاتے رہیں۔

اس کے علاوہ سفوف رال ایک ایک ماشہ کی 3 خوراک جس میں اعصابی غدی اکسیر جس کا نسخہ غدی دمہ کے باب میں درج کر دیا گیا ہے۔ملا لیا گیا ہو ہمراہ ملتانی مٹی کے زلال (نتھرے ہوئے پانی) سے دن میں 2 بار استعمال کرائیں۔

اگر ورم کی وجہ سے رحم کے اندر سوزش محسوس ہو رہی ہو یا اس سوزش کی وجہ سے خون رس رہا ہو تو اس علاج کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل شافہ استعمال کرائیں۔

سفیدہ کاشغری	کتھا سفید پان والا	بورک ایسڈ	کافور
2 تولہ	2 تولہ	2 تولہ	3 ماشہ

اس مرکب کا کھرل کردہ سفوف 2 ماشہ لے کر کپڑے کی چھوٹی سی پوٹلی اس سفوف کی بنا لیں اور انگلی کی مدد سے رحم کے منہ کے قریب رکھ دیں۔

اس طریقہ علاج سے نہ صرف سوزش رحم بلکہ ورم رحم، رحم کی خراشیں اور ان سے خون رسنے میں بھی کامیابی حاصل ہوگی۔

......عسرت الطمث کا علاج......

یہ بیماری بھی رحم کی سوزش سے ہوتی ہے اور اس سوزش کی وجہ سے خون انتہائی تنگی سے آتا ہے اس کے علاج کے لئے حیض کو کھولنے کے لئے گرم دواؤں کا استعمال مریضہ کو اختناق الرحم میں مبتلا کر دیتا ہے اصولی علاج یہ ہے کہ رحم کی سوزش کو ختم کرنے کے لئے صفرا کو اعتدال پر لانے کی کوشش کریں۔

وہ خیساندہ جو ورم رحم کے باب میں درج کر دیا گیا ہے اس خیساندے کے پانی کے ساتھ دن میں تین بار سفوف اختناق الرحم جس کا نسخہ اختناق الرحم کے باب میں درج کیا گیا ہے صبح سے دوپہر تک 2 خوراک استعمال کرائیں۔ شام اور رات کو سفوف رال + اکسیر اعصابی غدی (2 رتی) کی 2 خوراک ہمراہ ملتانی مٹی کے ذلال استعمال کرائیں۔

......رحم کی نالیوں کی سوزش کا علاج......

اکثر یہ سوزش صفرا کی اکالی کیفیت سے یا اثرات سے رحم کی نالی (مبہل) میں وارد ہوتی ہے اور قوت مدبرہ بدن اس ورم کو تحلیل کرنے کے لئے اعصابی مادے کی لعابی رطوبت اس پر رساتی رہتی ہے تاکہ یہ سوزش مندمل ہو اگر تو تھوڑی بہت سوزش ہو تو قوت مدبرہ بدن اپنے اس رسانے والے مادے سے اس کی اصلاح کر دیتی ہے اور اگر یہ سوزش بہت شدید ہو جائے اور نالی میں اپنی شدت سے خراشیں کر

دے تو اس کو غدی لیکوریا کہتے ہیں۔

علاج کے لئے یہ ترتیب بروئے کار لائیں۔

صبح سے دوپہر تک سفوف شباب آور ہمراہ خیساندہ جو ورم رحم میں تحریر کر دیا ہے اس خیساندے کے ساتھ دو دو ماشہ کی 2 خوراک استعمال کرائیں۔

عصر اور رات کو سفوف رال جس کا نسخہ زخیر صادق کے باب میں دیا گیا ہے ایک ایک ماشہ کی 2 خوراک ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

اس کے علاوہ پہلے تحریر کر آئے ہیں کہ سرعت انزال و سوزش اور ورم میں بہیدانہ 3 ماشہ کی پوٹلی بنا کر اسے برف پر رکھ دیں جب یہ پوٹلی پھول جائے تو اس بہیدانہ کے ٹھنڈے لعاب سے رحم کی تبرید کریں۔

☆☆☆☆

غدی مفرد دوائیں (جن سے صفرا پیدا ہوتا ہے)

دار ہلد (زرد چوب)، کچور، نمک، ہمہ قسم کے حیوانی چکنے یا نباتاتی چکنے

1:۔ حیوانی چکنے:۔
جیسے چربی نلی کا گودا، گھی، گرم مکھن

2:۔ نباتاتی چکنے:۔
جیسے سرسوں کا تیل، بنولہ کا تیل بغیر رفائن شدہ، توریا کا تیل، سویابین کا تیل بغیر رفائن شدہ۔ سورج مکھی کا تیل بغیر رفائن شدہ۔

اس لئے نہیں کہ یہ جو نباتاتی یا حیوانی چکنے ہیں ان میں سلفر ہوتا ہے جب ان

بناتاتی چکنے کو کاسٹک اور ہائیڈروجن پراسس سے گزار کر اس کا رنگ کاٹتے ہیں تو دراصل ایسی صورت میں وہ سلفر جیسا جوہری مادہ ان چکنوں سے تباہ کر دیتے ہیں اور بغیر سلفر کے چکنے غذائی اجزاء سے محروم ہو کر صرف چکنے رہ جاتے ہیں جو ہضم کے بعد اپنے اثرات سے نقصان دیتے ہیں یعنی چکنے کولیسٹرول پیدا کرتے ہیں۔ سلفر یعنی صفرا میں حرارت ہے یہ جب چکنوں کی صورت میں ہضم ہو کر خون میں شامل ہوتا ہے تو اپنے حراروں سے خون کا ٹمپریچر اعتدال پر لا کر چکنوں کو تحلیل و ہضم ہونے کے قابل رکھتا ہے اگر ہر چکنے سے حرارے جو صفرا سے پیدا ہوتے ہیں ختم کر دیئے جائیں تو خون اپنے ٹمپریچر سے غیر اعتدالی حالت میں آ کر شریانوں میں چکنوں کو جمع کرتا رہتا ہے۔

اور اس سے بے پناہ سوداوی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جیسے شریانوں کا سکیڑ کی وجہ سے ہائی بلڈ پریشر کا ہونا اور شریانوں میں کیسٹرول کی کمی کی وجہ سے ان کے ڈایامیٹر کی تنگی اور اس کی وجہ سے دل کے فیل یعنی ہاٹ فیل ہونے کا خطرہ۔ اسی طرح اگر صفرا کی کمی سے آنتوں وغیرہ کے نظام میں خلل آ جائے تو اس سے قولنج، ایلاوس، بواسیر اور اس کے علاوہ جلدی امراض داد، چمبل، سوداوی خارش جیسی بیماریاں پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ ایک اور چکنے بھی ہیں جو معدنی اجزاء سے حاصل ہوتے ہیں جیسے گریس، مبلائل یعنی پیرافین کی اقسام اور اسی طرح کے دیگر کیمیکلز جو صنعت کے کام تو آتے ہیں غذا نہیں بن پاتے ان کے علاوہ گندھک آملہ سار، اجوائن، کرفس، گل کیسو، سنبلو، آنبہ، ہلدی، لہسن، ہینگ زعفران، ناگ کیسر، گل گیندا، ریوند خطائی، بندال ڈوڈہ، حنظل، زوفا، پرانا شہد، پرانا گڑ، جمالگوٹہ، ست اجوائن، ست پودینہ، یوکلپٹس آئل، مغز نیم، نیم کی رس، چرائتہ، افسنتین، شاہترہ، برگ باسہ۔

کیونکہ اس سے پہلے عضلاتی حصہ میں سودا کو اعتدال پر لانے کے لئے نہ تو اس میں غدی دوائیں دی ہیں اور نہ ہی غدی غذائیں۔ اس لئے یہاں پر غدی مفرد دوائیں بھی لکھ دی ہیں اور غدی غذائیں بھی۔

یہ صفرا بنانے کا رامیٹریل ہیں اور صفرا وافر مقدار میں پیدا ہو کر سودا کو اعتدال پر لانے کا واحد بڑا ذریعہ ہے۔

غدی مفرد غذائیں۔ کھجور، منقیٰ، انجیر، کریلہ، پودینہ، ہلدی، لہسن، ہینگ، زعفران، سنڈھ، آم، دیسی گھی میں بریاں کردہ، دیسی گھی میں ملی ہوئی شکر انڈے کی زردی، چلغوزہ، پستہ، اخروٹ، تل، مغز فندق، کلونجی، رائی، میتھی، سرسوں یا تل کے تیل میں بھنا ہوا قیمہ (گوشت) اور اسی طرح دونوں تیلوں یا دیسی گھی میں بریاں کردہ اعصابی سبزیاں۔

یہ اصول ہے کہ جب کسی اعصابی سبزی کے تیل یا تل کے تیل یا دیسی گھی میں خوب بھون کر ان کی کھاری رطوبت کو خشک کر دیا جائے تو یہ سبزیاں بھی غدی تحریک پیدا کرنے کا رامیٹریل بن جاتی ہیں۔

غدی تحریک کو اعتدال پر لانے والی غدی اعصابی اور اعصابی غدی دوائیں اور غذائیں۔

غدی اعصابی سے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی سے مفرد دوائیں جو صفرا کو اعتدال پر لاتی ہیں۔

شورہ قلمی، جوکھار، چرچٹہ، تخم خطمی، ریشہ خطمی، آک کے پودے کی کھار یا اس کا دودھ، کھار چرچٹہ، نوشادر، جو کے جلے ہوئے پودے کی راکھ یا کھار، گل خطمی،

خبازی، ابریشم، گاؤزبان، اسبغول، چھلکا اسبغول، تخم کنوچہ، بارتنگ، تخم ریحان اور بالنگو کا لعاب، بہیدانہ، ثعلب مصری، موصلی سفید، شقاقل مصری، بہمن سفید، ثعلب پنجہ، سمندر سوکھ، گل سرخ، گل نیلوفر، کنول ڈوڈہ، صندل سفید، سمندر جھگ، زیرہ سفید، تخم خرفہ، بکھڑا، تودری سفید، تالمکھانہ، تخم کاسنی، گوند کیکر، گوند کتیرا، گوند پھلائی، خمیرہ گاؤزبان، مروارید، خمیرہ صندل، خمیرہ بادام، مربہ سیب، مربہ گاجر، مربہ آملہ، مربہ بہی۔

غذائیں!

کدو، توری، ٹینڈے، بھنڈی، شوبے دار، شلغم، مولی، گاجر، کلفہ کا ساگ، تخم میتھرا اور تخم السی کا لعاب، ساگودانہ دودھ میں پکا ہوا ابلے ہوئے چاول، مونگ کی دال یا دودھ ملا کر، گنے کا رس گاجر کا رس، کیلے کا ملک شیک، کیلا، امرود، انڈے کی سفیدی، میٹھا کنوں، پائے کا شوبہ، چاول کی پچھ، چاول کی کھیر، مکئی کے پھُلے، مکھن، کسٹرڈ، دودھ، گاجر کھیر، مغز بادام، مغز خیارین، مغز کدو پانی یا دودھ میں گھوٹ کر، انار میٹھا، انگور میٹھا، خوبانی بہیدانہ کا لعاب چینی ملا کر ٹھنڈا کیا ہوا۔

یہی لعاب بیرونی طور پر بھی استعمال ہوتا ہے جیسے غدی لیکوریا جو انتہائی تیز تر حالت میں خراشیں کر رہا ہو، استحاضہ جس سے بے پناہ خون خارج ہو رہا ہو اسی طرح رحم کی صفراوی جلن یا ورم میں بہیدانہ کا لعاب نکال کر برف سے ٹھنڈا کر کے ان امراض میں پچکاری کے ذریعہ رحم میں نچوڑیں۔ اس سے نہ صرف یہ امراض بلکہ مردوں کی مخصوص بیماریاں مثلاً سوزاک، سرعت انزال، احلیل کی جلن، پراسٹیٹ یعنی غدود کا پھیل کر پیشاب کے راستے میں رکاوٹ کا باعث بننا۔ یہ اس لئے کہ جب مادہ منویہ نہ بن رہا ہو تو ایسی حالت میں یہ غدود اس مادے سے لعابی رطوبت حاصل کر کے اپنے سکریشن (تراوش) کے عمل سے محروم ہو کر احلیل کے نظام کو اپنی لعابی رطوبت سے تر نہیں کر پاتے اور اس وجہ سے احلیل میں پیشاب گزرتے ہوئے لعابیت کے پھلاؤ کے نہ ہونے سے اس میں بے حد جلن اور پیشاب میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں لعاب بہیدانہ احلیل کے ذریعہ ان غدودوں تک اگر پچکاری کی صورت میں نچوڑا جائے اور اس کے ساتھ پہلے تحریر کردہ نسخہ جات استعمال کئے جائیں تو یقینی علاج ہو سکتا ہے اور آپریشن جیسے عمل سے مریض بچ جاتا ہے۔

تمت بالخیر

☆☆☆☆



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

• فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان

• فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588



الحمد دواخانہ

386۔فاطمہ جناح روڈ ٹلیا توالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana